کوایف تعلیم دیسی

واقع ممالک مغربی و شمالی احاطۂ بنگال

نواب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر

جناب رجنیلڈ تھارنٹن صاحب بہادر اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ نے

منشی لچھمن سنگھ مترجم محکمہ عالیہ گورنری آگرہ کے ترجمہ کیا

سکندرہ کی یتیمونکی مطبع مین چھپا

فہرست مضامین کتاب کوایف تعلیم دیسی

ممالک مغربی و شمالی

دیباچہ

جو احوال کہ اس کتاب مین مندرج ہے اوسمین سے بیشتر ۱۸۴۶ء او ۴۷ و ۴۸ عیسوی کی تعلیم کی رپورٹون کے ضمنون مین درج ہو چکا ہے ✣ اب وہ کاغذات ترمیم ہو کر ترتیب سے یکجا چھاپے جاتے ہین تاکہ اس امر مفید مین جتنا احوال ابتک دریافت ہوا ہے لکھا ہوا موجود رہے ✣ معہذا نقشے بھی دوبارہ مرتب ہوئے ہین اور رقبہ و مردم شماری وغیرہ کا جو صحیح حال اب دریافت ہوا ہے اوس سے موافق ہین ✣

اس تحقیقات مین کئی طرح کی اشد دشواریان پیش آئین ایک یہہ کہ جاہل اور بدگمان لوگون کے درمیان اتنے وسیع ملک مین تحقیقات کرنی ہوئی کہ اوسکا انتظام قرار واقعی

دیباچہ

تاکید سے نہو سکا دوسرے مکتبون کی تعداد و ترکیب مین مدام تغیر رہتا ہے تیسرے اسطرح کے خانگی احوال کے بتلانے سے لوگون کے دلون مین کراہیت ہوتی ہے پس ان باعثون سے تحقیقات کے نقشون کو صحت کے لیئے جانچنا یا یہہ دریافت کرنا کہ خانگی تعلیم کسقدر جاری ہے بہت مشکل ہوا +

اسواسطے ظاہر ہے کہ جن افسرون کی معرفت تحقیقات ہوئی ہے بہت سی باتین اونکی راے و قیاس پر منحصر رہی ہین بلکہ جہان کہین صحیح احوال دریافت کرنے کے لیئے بہت تاکید سے تحقیقات ہوئی ہے وہانکے نقشون کے بھی بعض مراتب پر غلطی کا احتمال ہوتا ہے +

ابھی اس ملک کے جزیات و کلیات بخوبی معلوم نہین ہین لیکن جو یہہ کتاب آیندہ صحیح تحقیقات کے لیئے بطور ہدایت کے مفید نکلی تو اغلب ہے کہ جو کچھہ اوس سے منشا ہے وہ برآویگا +

ہرچند کہ ان رپورٹون کی تفصیلین کتنی ہی نادرست ہون مگر اونسے بلاشبہہ ثابت ہے کہ اس ملک مین علی العموم تعلیم کا چرچا نہایت کم ہے اسواسطے بہت ضرور بلکہ واجب لازم ہے کہ ایسی تدبیرین عمل مین آوین جنسے حال کی نسبت مکتبون کی صرف تعداد ہی زیادہ نہو جاے بلکہ جو کچھہ اونمین پڑہایا جاتا ہے وہ ترقی اور برتری کی صورت پکڑے +

منجملہ کل باشندون کے جو سنہ ۱۸۴۸ عیسوی مین ایک دوکرور شمار مین آئے اور جنمین سے

لوےلک لڑکے تعلیم پانے لایق عمر کے تھے صرف ۸½ لڑکے کچھه لکھنے پڑھنے لگے ÷
پروشیا کے ملک مین پڑھنے لایق عمر کے لڑکون مین سے فیصدی لے تعلیم پاتے
هین اور روس مین که جهان کے باشندے ولایت یورپ کے سب ملکون سے کم علم اور
جاهل تصور کیئے جاتے هین اس عمر کے لڑکون مین سے فیصدی قریب گیاره کے پڑھتے
لکھتے هین ÷ لیکن هندوستان مین پڑھنے لایق عمر کے لڑکون مین سے فیصدی صرف
چار تعلیم پاتے هوئے حساب مین آئے باوجود اس بات کے که جتنے لڑکے اپنے گھر مین
لکھتے پڑھتے هونگے قیاساً اونسے زیاده کو پڑھنے والون مین شامل کرلیا هے ÷ قطع نظر
اسکے اگر کوئی دیکھا چاهے که اس ملک کی رعایا علم سے کسقدر بے نصیب هے تو جو باتین
مکتبون مین تعلیم کیجاتی هین صرف اونهین پر لحاظ کرنے سے بخوبی معلوم هو سکتا هے ÷
طلباء مین سے قریب آدھے کے هندی پڑھنے والے هین مگر هندی کے مکتبون مین
عموماً کوئی ایسی بات پڑھائی نهین جاتی که جسے علم کهنا درست هو ÷ ماباپ صرف اتنا هی
چاهتے هین که لڑکا لکھنا پڑھنا اور کسیقدر رسمی حساب جان لے اور مدرس بھی اتنے هی
پڑھانے کی استعداد رکھتے هین زیاده نهین چنانچه ان مکتبون مین کتابین یا علم کی
باتین کهین تعلیم نهین کیجاتین اور جو باتین که روش طبعی اور اخلاق سے متعلق هین
انسے یهه مکتب محض بے بهره هین ÷

اِن مکتبون مین یہہ نقص نہین ہے کہ نہ پڑھانے لایق باتین اونمین پڑھائی جاتی ہون
لیکن یہہ ہے کہ جن باتون کا تعلیم کرنا اجوب والنسب ہے وہ انمین رایج نہین علی ہذا القیاس اُنکی
طرز تدریس کو ناقص کہنے کا یہہ سبب نہین ہے کہ جو کچھہ انمین فی الحال جاری ہے وہ موقوف
کرنیکے لایق ہو بلکہ یہہ ہے کہ اُسمین کسیقدر ترقی کرنا ضرور ہے تاکہ لکھنے پڑھنے کی
قدر زیادہ ہو کیونکہ اگرچہ حال مین ہندی کے مدرّسون کے مشاہرے قلیل ہین اور مکتبون کو
کچھہ قیام نہین ہے اور اُنمین تعلیم بہی خوب نہین ہوتی لیکن بلاشبہہ صرف انہین مکتبون کے
ذریعہ سے رعایا کی تعلیم مین کچھہ ترقی ہونیکی توقع ہے ✢

فارسی اور سنسکرت مکتبون کے لوگ اگرچہ مراتب تدریس مین اور ترقی عقل کی باتون مین
البتہ ہندی والون پر فوقیت رکھتے ہین مگر وے ہر طرح کی مداخلت سے رنجش ظاہر کرتے ہین ✢
خواہ یہہ رنجش تعصبات مذہبی کے سبب سے ہو خواہ اِس خیال خام سے کہ کون سی باتین قابل
تعلیم ہین جو اُنکے علما اور حکمانے نہین لکھین مگر ظاہر ہے کہ یہہ رنجش رعایا مین علوم و اخلاق
انگریزی کے رایج ہونیکی ہر تدبیر مین مضر و مانع ہوگی ✢ اِن مکتبون کے معلمون اور متعلمون
دونون مین عموماً ایک بڑا نقص یہہ ہے کہ وے علم کی ترقی کے اول ہی لوازمہ سے بے بہرہ ہین
یعنی اونکو خود اپنے یہان کی تعلیم کے نقصون سے آگاہی نہین ہے ✢

لیکن اسکے برعکس ہندی کے مکتبون مین لوگ معاونت کو حاصل کرنیکے لیئے دل لگاتے ہین

اور اوس سے فایدہ اوٹھاتے ہین * ہندی کے اکثر معلم اپنی کم استعدادی کے قایل اور نئی باتین سیکھنے کے شایق ہوتے ہین غرض کہ ہندی وہ زبان ہے جسکو یہان کی رعیت بولتی ہے اور اغلب ہے کہ جہان رعایا مین ایک دفعہ پڑھنے لکھنے کا شوق پیدا ہوا پہر جن کتابون اور مضمونون کا پڑھانا بہت مفید سمجہا جاے اُنکے ترویج مین چندان تردد نہوگا * مگر واضح ہے کہ جسقدر ضلع کے حکام اس باب مین محنت و توجہ کرینگے اوسیقدر تعلیم کو ترقی ہوگی اور گو کہ پہلی دفعہ دیکہنے سے یہہ امر البتہ وقت طلب معلوم پڑیگا مگر جو غور اور لحاظ کیا جاے کہ صرف اسیکے ذریعہ سے ایک عالم اپنے خواب جہالت سے بیدار ہو سکتا ہے تو یہہ امر بہت اہم و مفید معلوم ہوگا اور اس کتاب کے مرتب کرنے سے یہی مراد ہے کہ حکام ضلع کے دلون مین اس محنت و کوشش کے اختیار کرنیکا شوق پیدا ہو فقط

مغربی اور شمالی ضلعون کے دیہاتی مکتبون کی تعلیم کے کوایف کی کتاب

۱ جب گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے رعایا کے پڑھنے لکھنے کا حال اپر دیکھکر اوسپر توجہ فرمائی اور اُنکے تصوّر مین گذرا کہ تعلیم کو ترقی دینا اور اُس خصوص مین ایک قرینہ سے کوشش ہونا ضروریات سے ہے تو اس امر کا دریافت کرنا لازم آیا کہ دیہاتی لوگون نے اپنے واسطے اس باب مین کیا کیا ہے اور کیا کرتے ہین کتنے آدمی پڑھتے ہین اور اُنکے پڑھنے لکھنے کا کیا حال ہے ✣

۲ اسواسطے سنہ ۱۸۴۵ عیسوی مین سب صاحبان کلکٹر کے یہان اور اُنکی معرفت اُنکے ضلعون کے تحصیلدارون کے پاس نیچے لکھے ہوئے سرکیولر بھیجے گئے

سرکیولر

ازطرف جان تھارنٹن صاحب

سکرتري گورنمنٹ اضلاع مغربي وشمالي

بنام

صاحب کلکٹر ومجسٹریٹ ضلع فلان

دفعہ ۱ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر چاھتے ہین کہ تم اپنے ضلع کي دیسي تعلیم کي طرف متوجہ ہو ✢

دفعہ ۲ اس بات کو سب جانتے ہین کہ یہان کي رعایا مین پڑھنے لکھنے کا چرچا بہت کم ہے مگر في الحال بعضے اسباب ایسے جاري ہین کہ جنسے تعلیم کو جابہ ترقي ہوگي اور علي العموم رعایا کي قوت وقوف مین تیزي آویگي ✢

دفعہ ۳ ہندوستان کی رعایا فی الواقع رعایاء کاشتکار ہیں لہذا جو بات اُنکی زمین سے علاقہ رکھتی ہے اوسپر وے جلد متوجہ ہوتے ہیں اور وہی اُنکو دلچسپ لگتی ہے ✢

دفعہ ۴ حال میں جو بندوبست ہوا ہے اُسکے ساتھہ میں اِن اضلاع کے ہر کھیت کی پیمایش ہوکر نقشہ بن گیا ہے اور اُنکے حق حقوق کی تشریح ہو چکی ہے ✢ اِس بندوبست کے مطابق جو کاغذ پٹواری داخل کرتا ہے وہ اُن حقوق کے رجسٹر سالیانہ کے طور پر ہوتے ہیں اور کلکٹری کے دفتر میں ترتیب سے رکھے جاتے ہیں ✢ یہہ کاغذات ایک ہی طریقہ پر مرتب ہوتے ہیں اور حقیت زمین کی نسبت جو کچھہ احکام شرعی صادر ہوتے ہیں اُنکا مدار انہیں کاغذات پر منحصر ہے ✢

دفعہ ۵ پس جو لوگ کہ حقیت زمین رکھتے ہیں خود اُنہیں کی حفاظت کے لیئے بہت مفید ہوگا کہ جن اصول اور قواعد پر یہہ کاغذات بنتے ہیں اُنسے اسقدر واقفیت رکھیں کہ اُنکے حق حقوق کی نسبت جو کچھہ ان کاغذوں میں مندرج ہووے اوسکی صحت سے مطمین رہیں ✢

دفعہ ۶ لہذا ہر شخص کے واسطے یہہ ایک خاص اور قوی ترغیب ہے جس سے اسقدر پڑھنا اور لکھنا اور حساب اور پیمایش سیکھیں کہ اُنکے حق حقوق کی حفاظت

کے لیئے کافی ہو + جب تک اتنا لکھنا پڑھنا لوگون کو عموماً نہ آجاویگا تب تک ممکن نہین کہ پٹواریون کے کاغذ صحت کامل سے بنا کرین +

دفعہ ۷ جب اسطرح پر لوگون کے دل پڑھنے لکھنے کی قدر اور منافع کو سمجھکر اوسکی طرف مایل ہونگے تو اغلب ہے کہ اُنمین سے بہت آدمی اپنے ہمگروہون پر سبقت لیجانے کے علم کو فوایدا علی کے لیئے بلکہ جو لطف اوس سے نکلتا ہے اُسکے واسطے بھی تحصیل کرنے مین کمر سعی کی باندھینگے +

دفعہ ۸ اِسسے واضح ہوا کہ جو مراتب عظیم تمکو تفویض ہوئے ہین اُنکے لحاظ سے تمپر واجب و لازم ہے کہ حتی المقدور رعایا کی تعلیم کو ترقی دینے مین تم کوشش کرو +

دفعہ ۹ یہہ امر اہم ان مکتبون کے ذریعہ سے بخوبی انجام پاسکتا ہے جو دیہات مین جابجا موجود ہین گو کہ فی الحال انکی تعداد کم ہے اور جو درس اُنمین دیا جاتا ہے وہ تو ظاہر ہے کہ غیر معقول اور بےترتیب ہوتا ہے مگر ممکن ہے کہ مکتبون کی تعداد بڑھجاوے اور اُنمین درس کا طریقہ صورت مناسب پکڑے +

دفعہ ۱۰ اس امر مین مثل اور امورات رفاہ عام کے بہت واجب ہے کہ لوگونکے همراہ ہوکر تم اُنکی کوشش مین مدد و معاونت کرو نہ کہ خود آپ ہی اتنے ساعی ہو جس سے

انکی رغبت جاتی رہے + تمہاری طرف سے اگر دلاسا مناسب اور اعانت باتدبیر ہوگی تو یقین ہے کہ دیہات مین مکتب خانے کثرت سے ہو جائینگے اور جو معلم رعایا کی طرف سے مامور ہونگے اور پڑھانے کے لیئے رعایا سے معاش پاوینگے وہ تم سے متفق ہوکر اس باب مین معاون و مددگار ہونگے + کچھہ عجب نہین ہے کہ تھوڑے عرصہ مین دیہات کے معلم بھی ان ملازمان دیہہ مین شمار ہو جاوین جنکی معاش اب گو بخرچہ مقبولہ سرکار سے ملتی ہے +

دفعہ ۱۱ معلمونکے لیئے یہی بڑی ترغیب ہے کہ تم اُنکے ساتھہ مہربانی و خاطرداری سے پیش آؤ اور جو انہین یا انکے شاگردونمین لائق ہون انکو کبھی کبھی انعام دیکر سرفرازی بخشو اور چھپی ہوئی کتابین بانٹو جس سے انکو پڑھنے مین سہولیت حاصل ہو +

دفعہ ۱۲ دیہاتی مکتبون کی تدریس کے سلسلہ مین چند کتابین تیار ہو رہی ہین اور جلد تقسیم ہونگی + یہہ چھوٹی چھوٹی کتابین بہت سہل اور ٹھیک دیہاتی مکتبون کے رواج کے موافق ہونگی اور اُنسے ہندوستانی طریق پر پیمایش کرنا اور پٹواری کے کاغذون کا حال و مطلب معلوم ہوگا +

دفعہ ۱۳ جب یہہ کتابین تقسیم ہوکر مروج ہو جائینگی تب دیہاتی مکتبون کے انتظام کے لیئے جو اور تدبیرین عمل مین آوینگی اُنسے بھی تمکو اطلاع کیجائیگی + یہہ تدبیرین

مستر ولیم آدم صاحب کی اُس تجویز سے بہت مطابق ہونگی جو اُنھون نے اپنی تیسری رپورٹ متضمن کوایف تعلیم اضلاع بنگال مین لکھکر ۱۸۳۸ عیسوی مین گورنمنٹ کو بھیجی تھی ✣

دفعہ ۱۴ اس عرصہ مین تمکو چاھیئے کہ بلا توقف اپنے ضلع کی تعلیم کے کوایف واقعی کو مفصل دریافت کرنے مین تندہی کرو ✣ پس چاھیئے کہ اس تحقیقات مین تعلیم کے کل مدارج خواہ اعلی خواہ ادنی لکھے جائین ✣

دفعہ ۱۵ چونکہ اس احوال کا سب جگہہ سے ایک ہی طرز پر آنا مناسب ہے اسواسطے آدم صاحب کی رپورٹ کے اُس انتخاب کے تین قطعے دوبارہ چھپکر تمھارے اور تمھارے توابعین کے لیئے بھیجے جاتے ہین جس سے معلوم ہوگا کہ جب کسی ضلع مین آدم صاحب تحقیقات کے واسطے تشریف لیجاتے تھے تو کسطریق پر احوال کو ترتیب سے مندرج کرتے تھے ✣ بہتر ہے کہ تمھاری رپورٹ بھی جہان تک ہوسکے اسی اندازہ پر بنے مگر لحاظ رہے کہ تحقیقات پرگنہ وار ہووے اور اضلاع بنگال کے رواج کے موافق تھانہ وار نہو ✣ ھر انتہ تحقیقات کے دریافت کرنیکی نسبت مجھے ارشاد ہوا ہے کہ تمکو ہدایتین مندرجہ ذیل سے مطلع کرون ✣

دفعہ ۱۶ یہہ تحقیقات سرکاری اہلکاران مال کی معرفت ہونی مناسب

متصور ہے لہذا تحصیلداروں کے لیئے ہدایتیں بکر اور آدم صاحب کی رپورٹ کا وہ حصہ جس سے تحصیلدار تحقیقات کا منشا سمجہہ لینگے ترجمہ ہوکر اُنکے چند قطعے تمہارے پاس تقسیم کرنیکے واسطے بھیجے جاتے ہین +

دفعہ ۱۷ چاہیئے کہ پہلے تم اپنی کچہری مین نمونہ مشمولہ ہذا کے مطابق ہر پرگنہ کے لیئے ایک ایک نقشہ تیار کراؤ اور اُنمین کاغذات بندوبست سے فارسی حروف تہجی کے ردیف وار سب موضعون کے نام معہ اُنکی جمع اور آدمیون کی تعداد کے درج کراؤ + جس موضع مین کوئی مکتب خانہ نہو اوسکی سطر خالی رہنے دو اور اگر موضع مین اتنے مکتب ہون کہ اوسکے سامہنے کی سطر مین اُنکے لکہنے کی گنجایش نہو تو اُنکی تفصیل ایک علیحدہ نقشہ مین ہوگی اور اُسکا حوالہ موضع کے نام کے سامہنے اصل نقشے مین دیا جایگا +

دفعہ ۱۸ یہہ بات ضرور ہے کہ ہر ایک موضع نقشے پر چڑھایا جاوے اور کوئی فروگذاشت نہووے +

دفعہ ۱۹ جب یہہ نقشے تحصیلدارون کے یہان سے مرتب ہوکر تمہارے پاس واپس آوین تو جب تک تم اُنکی صحت سے مطمین نہولو تب تک اُنکو بادرست کرو + ایسے نقشون کا امتحان کرنا اس طریق پر بہت سہل ہوگا کہ اپنے سررشتہ کے جن

شخصون کو تم معتمد سمجھو انکی معرفت کل مین سے بعض مراتب کی تحقیقات از سر نو کراؤ ✤
جو متواتر دورے تم اور تمھارے توابعین ضلع کے اطراف مین کیا کرتے ہو انمین تم بذات
خود تحقیقات کرکے اُن نقشونکی صحت کا امتحان کر سکوگے ✤ غرضکہ اگر اس باب
مین کچھہ بھی توجہ کیجایگی تو ممکن نہین ہے کہ تمھارے نقشے غلط رہین ✤

دفعہ ۲۰ اگر نقشہ بھیجنے کے وقت تم اس باب مین کوئی نئی تجویز یا صلاح
لکھوگے تو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اُسپر بغور خاص متوجہ ہونگے ✤

الراقم جان تھارنٹن سکرتری گورنمنٹ ممالک
مغربی و شمالی بمقام آگرہ مورخہ سنہ ۱۸۴۵ع

تحصیلدارون کے لیئے ھدایتین

۳ دفعہ ۱ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو منظور ہے کہ جتنے مکتب تمہاری تحصیلداری مین واقع ہین اُن سب کے حال کا ایک نقشہ بنا کر تم گورنمنٹ مین ارسال کرو ✣

دفعہ ۲ اس تحقیقات کا منشا ہے کہ دیہات مین مکتب خانے کثرت سے قیام پاوین اور اُنہین جو پڑھایا لکھایا جاتا ہے اُسکو ترقی ہوالیا کہ جسمین زمیندار اور رعایا لکھنا پڑھنا سیکہین اور پٹواری کے کاغذون کو سمجھکر دریافت کر سکین کہ وہ درستی سے مرتب ہوتے ہین یا نہین ✣

دفعہ ۳ گورنمنٹ کا یہہ منشا نہین ہے کہ اپنی طرف سے مکتب بٹھاوے بلکہ یہہ منظور ہے کہ جو مکتب رعایا اپنے لیئے مقرر کرین اُنہین گورنمنٹ مدد و معاونت پہنچاوے ✣

دفعہ ۴ جس طریق پر گورنمنٹ کو معاونت کرنا منظور ہے اوس سے بھی تمکو اطلاع کیجایگی مگر فی الحال یہہ جاننا چاہتے ہین کہ تمہاری تحصیلداری مین کتنے مکتب ہین اور انمین کیا پڑھایا جاتا ہے اور مدرسون کو معاش کسطرح پر ملتی ہے ✣

دفعہ ۵ تمہارے پاس ایک نقشہ بہیجا جاتا ہے اوسمین چاہیئے کہ احوال مطلوبہ

حدات مناسب کے نیچے لکھو + نقشے کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ تمہارے علاقہ مین جتنے گانون ہین اُن سب کے لیئے ایک ایک سطر مقرر ہے پس اگر کسی موضع مین کوئی مکتب نہین ہے تو اوسکی سطر کو خالی رہنے دو لیکن جو اُسمین اتنے مکتب ہون کہ سطر مین انکے لکھنے کی گنجایش نہووے تو چاہیئے کہ تم اُن مکتبونکی تفصیل ایک علیحدہ نقشے مین جو اس نقشے کا تتمہ ہوگا لکھو اور اُسکا حوالہ اصل نقشے مین موضع کے نام کے سامنے درج کرو +

دفعہ ۶ آدم صاحب نے جو رپورٹ ضلع بیربہوم کے لکھنے پڑھنے کے حال کی نسبت گورنمنٹ بنگال کو بھیجی تھی اُسکا ترجمہ اسکے ساتھ تمہارے پاس آتا ہے + صاحب کلکٹر بھی کل ضلع کے لیئے تحصیلدارون کے نقشون سے اسیطرح کی رپورٹ بناوینگے + پس اگر اپنی تحصیلداری کے لیئے تم بھی اسی اندازہ پر رپورٹ لکھنا چاہو تو اور بھی بہتر ہوگا + چاہیئے کہ ہر پرگنہ کا احوال جداجدا لکھا جاوے اور ضلع کی تھانہ وار تقسیم سے کچھہ علاقہ نرہے +

دفعہ ۷ نقشے کی خانہ پری کے لیئے احوال مطلوبہ تم پرگنون کے قانونگویون اور دیہات کے پٹواریون کی معرفت دریافت کرو اور جب موقع ملے اوسکی صحت کا امتحان لو مگر اس بات کو ملحوظ خاطر رکھو کہ احوال مطلوبہ بتلانے کے لیئے طلب کرنے سے رعیت کو کچھہ تکلیف نہو بلکہ اگر نقشے کے تیار ہونے مین کچھہ توقف

بھی ہوجاسے تو مضایقہ نہین مگر نقشہ بنانے مین رعایا کو بذریعہ ہرگز مت پہنچاؤ
اور نقشے کی صحت دریافت کرنے کے لیئے حتی الوسع کوشش کرنے مین قصور و
کوتاہی مت کرو ✥

دفعہ ۸ نمونہ شمولہ ہذا کے مضمون سے تمکو صاف معلوم ہوجایگا کہ نقشے کی
خانہ پری کسطریق پر کرنی چاہیئے ✥

الراقم جان تہارنتن سکرتری
گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

نقشہ جس سے حال دیہاتی مکتبوں ضلع فلان کا بابت ماہ فلان سنہ فلان کے واضح ہوتا ہے

موضع یا قصبہ کا نام	معلم کا نام اور اس کی ذات	معلم کی عمر	کتنی مدت سے پڑھاتا ہے	مکتب خانہ کس مقام میں ہے	کتنے لڑکے مکتب میں پڑھتے ہیں	کس قوم کے کتنے لڑکے ہین					
						مسلمان	برہمن	راجپوت	مہاجن	[illegible]	غیر قوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اول مکتب خانہ فارسی											
نمبر ۱ شہر آگرہ											
نو بستہ	گلاب خان	[illegible] برس	دو برس ۵ مہینے سے	سوہن لعل داروغہ آبکاری کے مکان میں	۷	۱۰	×	۴	×	۱	×
				میزان شہر میں	۷۳۹	۳۵۲	۳۸	۱۵	۲۶۵	۳۷	۲۹
نمبر ۲ پرگنہ فیروزآباد											
فیروزآباد	امام علی	ــ برس	ــ برس سے	اپنے مکان میں پڑھاتا ہے	۵۸	۳۱	۱۰	۲	۱۲	×	۳
				میزان پرگنہ میں	۱۸۴	۷۱	۱۹	۴	۶۵	۱۹	۶
				میزان ضلع میں	۱۴۲۶	۵۳۷	۷۰	۴۲	۶۱۹	۹۷	۶۱

[illegible]

[illegible]

مجموعہ لڑکون کی تعداد	لڑکون کی عمر بحساب اوسط: مکتب مین داخل ہونے کے وقت	تحقیقات کے وقت	مکتب چھوڑنے کے وقت	معلم کو معلم گری سے کیا آمدنی ہوتی ہے	حال مین لڑکے کیا پڑھتے ہین	کیفیت
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴ ۴۱	۱۰ برس	۱۲ برس	۱۵ برس	دو روپیہ ماہواری و خوراک داروغہ سے اور دو روپیہ اور لڑکون سے	گلستان و بوستان و بہار دانش و سکندر نامہ و ابوالفضل و مادھورام	انمین سے تین لڑکے سرکاری بڑے مدرسہ مین انگریزی و اردو پڑھنے جاتے ہین
۶ ۱۳ ۷۹	۸	۹	۱۱	سے ۲ ماہواری اور خوراک ایک لڑکے سے اور للعہ اور سب لڑکون سے	بوستان و گلستان و انشاء خلیفہ و ابوالفضل و سکندر نامہ	

نقشہ جس سے حال دیہاتی مکتبون ضلع فلان کا بابت ماہ فلان سنہ فلان کے واضح ہوتا ہے

موضع یا قصبہ کا نام	معلم کا نام اور اوسکی ذات	معلم کی عمر	کتنی مدت سے پڑھاتا ہے	مکتب خانہ کس مقام مین ہے	تحقیقات کے وقت مکتب مین کتنے لڑکے حاضر پائے	کس قوم کے کتنے لڑکے ہین					
						مسلمان	برہمن	راجپوت	کایتھہ	بنیا	غیر قوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
دوم ہندی پاٹ شالہ											
لمبر ۱ شہر آگرہ											
راجا کی منڈی	انچھا رام برہمن	ایک برس	دو برس سے	اپنے گھر مین پڑھاتا ہے	۲۳	×	۹	×	×	۸	۶
				میزان شہر مین	۳۲۶	۱	۱۱۶	۴۹	۸	۱۲۴	۲۸
لمبر ۲ پرگنہ فیروزآباد											
جوندہ پری	کرشن بلبھ برہمن	۱۸ برس	۵ برس سے	شوالہ مین	۱۳	۲	۲	۸	×	×	۱
			طلباء ہندی کی میزان پرگنہ مین		۱۹۸	۱۲	۵۱	۲۶	۱۵	۸۶	۸
			طلباء ہندی کی میزان ضلع مین		۲۰۲۵	۵۵	۷۷۰	۲۱۴	۵۶	۸۵۷	۷۳
			طلباء کل کی میزان ضلع مین		۳۴۵۱	۵۹۲	۸۴۰	۲۵۶	۶۷۵	۹۵۴	۱۳۴

کیفیت	حال مین لڑکے کیا پڑھتے ہین	معلم کو معلم گری سے کیا آمدنی ہوتی ہے	لڑکون کی عمر بحساب اوسط			تعداد لڑکون کی [illegible]
			مکتب چھوڑنے کے وقت	تحصیلات کے وقت	مکتب مین داخل ہونے کے وقت	
١٩	١٨	١٧	١٦	١٥	١٤	١٣
یہہ مدرس سرکاری بڑے مدرسہ کا تعلیم یافتہ ہے	پہاڑہ وہندی قاعدہ وحروف تہجی ورواج نیت	لڑکون سے کچھہ نہین ملتا پڑھ لکھکر اوقات بسری کرتا ہے	١٣ برس	١٠ برس	٩ برس	٨ ٢٠
	پہاڑہ اور انگریزی طور پر حساب وسلیس سلیس قاعدہ اور حروف تہجی وسلیج نیت	مع سہر ماہواری بطور رسوم کے فی لڑکا دو آنہ سے آٹھہ آنہ تک دیتا ہے	١٣ برس	١١ برس	١٠ برس	١١ ٣٤ ٧١ ١٥٠

دستخط جان تہارنٹن صاحب
سکرتری گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

سرکیولر

بنام صاحب کلکٹر ضلع فلان

دفعہ ۱ نوین تاریخ جون گذشتہ کے چہپے ہوئے سرکیولر کی دفعہ ۱۲ کے لحاظ سے مین حسب الایماء نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہم تمہارے پاس چہہ چہہ نسخے اُردو کتابون کے کہ ایک ہی سلسلہ مین دیہاتی مکتبون کے لیئے بنی ہین بہیجتا ہون ٭

دفعہ ۲ ان نسخون کی تفصیل معہ قیمت ذیل مین لکہی جاتی ہے ٭

پتہر کے چہاپہ سے چہپے ہوئے پہاڑے اور حروف اور الفاظ وغیرہ کی تعلیم فی فرد ایک پیسہ یا فی درجن ۲ر یا فی سیکڑہ عسہ

کتاب نمبر ۱ اچہر ابہیاس متضمن حروف تہجی اور الفاظ اور چٹہی وغیرہ لکہنے کی طرز جیسے دیہاتی مکتبون مین اکثر رایج ہے اور جو گانو کے کاروبار مین مستعمل ہے اس کتاب مین ۱۷ صفحے ہین قیمت فی جلد ۱ر

کتاب نمبر ۲ پہیلاوٹ جسمین ہندی طریق پر حساب کے سہل سہل قاعدے

سرکیولر

ہین صفحے ۳۲ قیمت فی جلد ۳/

کتاب نمبر ۳ ماپ تول جسمین ان اضلاع کے رواج کے مطابق ہندی طور پر پیمایش کرنیکے طریقے ہین صفحے ۲۲ قیمت فی جلد ۳/

کتاب نمبر ۴ پٹواری کی کتاب جسمین پٹواری کے کاغذون کے نقشے اور هر نقشے کا مطلب اور اوسکے مرتب کرنے کا طریقہ لکھا ھے صفحے ۲۰ قیمت فی جلد ۴/

دفعہ ۳ اسی طرح کی کتابین ہندی کی بھی چھپ رہی ہین اور جب طیار ہو چکینگی وہ بھی اسی طریق پر تمھارے پاس بھیجی جاوینگی ❊

دفعہ ۴ یہہ کتابین راے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے حسب الحکم گورنمنٹ تالیف کی ہین ❊ انکے ملاحظہ سے معلوم ہوگا کہ یہہ صرف مبتدیون کے پڑھانے لایق ہین ❊ پہلے اور دوسرے نمبر کی کتابون مین وہی مضمون ہین جو حسب رواج دیہاتی مکتبون مین زبانی یا لکھکر سکھائی جاتی ہین ❊ لیکن اتنی بات ھے کہ پڑھانے کا طریقہ سب جگہہ یکسان اور صورت مناسب پر نہین ھے سو یقین ھے کہ ان کتابون کے رایج ہونے سے یہہ نقص بھی رفع ہو جایگا ❊ تیسرے اور چوتھے نمبر کی کتابین گو کہ ایسی نہین ہین جو دیہاتی مکتبون مین پڑہائی جاتی ہون مگر وے رعایا و کاشتکار کے لیئے بہت مفید ہین اور انکی تالیف سے یہی منشاء ھے کہ مکتبون مین مستعمل کیجائین جس سے کار آمد کے

سرکیولر

واسطے مفید ہون * بہت سي باتون سے ثابت ہے کہ یہان کي رعایا اسقدر لکہنے پڑہنے

سے بہي عاري و بے بہرہ ہے *

دفعہ ۵ مثلاً ضلع آگرہ کے کل الہ سالوں موضعون مین سے صرف ہمٹے

موضعون مین مکتب خانے نکلے اور منجملہ صللوف ہوے لک باشندون کے صرف اسمے لالہ ہیں

لڑکے پڑہتے لکہتے پائے *

دفعہ ۶ اسیطرح گورکہہ پور کے عہ لمالالیے موضوعون سے صرف سائے

مین مکتب خانے ہین اور وہان کي رپورٹ سے معلوم ہوا کہ منجملہ لالہ ہے لک باشندو نکے

صرف سمالمے لڑکے تعلیم پاتے ہین * پس غالب ہے کہ اور ضلعون کے لکہنے

پڑہنے کا بہي ایسا ہي حال ہوگا *

دفعہ ۷ لڑکے کي عمر کو پانچ برس سے چودہ برس تک تعلیم پانے کے لیئے

مناسب تصور کرکے حساب کیا تو معلوم ہوا کہ ممالک شرقي کے اضلاع بنگال مین اس عمر کے

لڑکے حال مین فیصدي ۳۲ تعلیم پاتے ہین اور اضلاع بہار مین فیصدي پانچ سے

کچہہ زیادہ * اسیطرح بمبئي مین سیکڑے پیچہے في مختلف سات سے تیرہ تک لڑکے لکہنا

پڑہنا سیکہتے ہین * ضلع آگرہ مین جہان اکثر ضلعون کي نسبت پڑہنے لکہنے کا چرچا زیادہ

ہے حساب کیا تو تعلیم پانے لایق مین سے فیصدي صرف ساڑہے پانچ لڑکے تعلیم

پاتے ہوئے نکلے *

دفعه ۸ **غرض** واضح ہوا کہ اس ملک مین لوگ پڑھنے لکھنے سے عموماً بے نصیب ہین اور اس جہالت کا رفع کرنا ایک امر اہم وضروری ہے * **لیکن** اسکے لیئے بجز آنکہ رعایا کو خود لکھنے پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور کوئی علاج نہین سوجھتا * **جب** گورنمنٹ کی کسی تدبیر و کوشش سے رعیت اپنی لاعلمی سے واقف ہو جاگی اور گورنمنٹ اس لاعلمی کے رفع کرنے مین مدد و معاونت کریگی تو اغلب ہے کہ گورنمنٹ کا منشاء دلی برآویگا *

دفعه ۹ **اس** چٹھی کے ساتھ کتب مذکورہ بالا کی گڈیان تمہارے ضلع کے تحصیلدارونکے لیئے مع چند مراتب انکی ہدایت کے واسطے آتی ہین چاہیئے کہ پہنچتے ہی تم انکو بلا توقف تقسیم کرو اور علاوہ ہدایتون مصدورہ گورنمنٹ کے بذات خود بھی اس باب مین تندہی و توجہہ کو عمل مین لاؤ *

دفعه ۱۰ **گورنمنٹ** کیطرف سے روپیہ پیسہ دیکر لوگون کو مکتب خانے بٹھانے مین ترغیب دینا مناسب نہین ہے کیونکہ اول تو گورنمنٹ کے پاس فی الحال ان اخراجات کیواسطے اسقدر روپیہ نہین ہے جو کفایت کرے قطع نظر اس سے بہتر یہہ ہے کہ لوگ پڑھنے لکھنے کی قدر جانکے اُسکے منافع کے لیئے خود آپ ساعی و مشغول ہون نہ یہہ کہ صرف روپیہ ملنے کے لالچ سے پڑھنا لکھنا اختیار کرین * **اسواسطے** اگر کچھہ انعام بھی دیا جاوے تو

سرکیولر

مناسب ہے کہ متعلمونکو نہین بلکہ انکے معلمونکو ملے ❊ البتہ اگر کوئی اہلکار سرکار یا ضلع کا رئیس مکتب بٹھاوے اور اُسکی جہد وسعی سے وہ مکتب چل نکلے تو چاہیئے کہ تم اُسکو اس امر مین طریق مناسب پر صلاح و مدد دو اور جو شخص توجہ خاص کے لایق ہون اُنکی اطلاع گورنمنٹ مین کرو ❊

دفعہ ۱۱ جو کتابین تمہارے پاس اب مفت بہیجی جاتی ہین انسے زیادہ اگر اَور درکار ہون تو بہتر ہے کہ بلا قیمت کسیکو نہ بٹانئ بلکہ جو کوئی چاہے وہ مول لے کیونکہ جو مول لیگا وہ کتاب کی قدر بھی جانیگا اور اُسکو احتیاط سے بھی رکھیگا ❊ اگر مکتبونکے بٹھانیمین تمہین کچھہ مدد کرنی منظور ہو تو تمہارے پاس کچھہ کتابین بلا قیمت بہیجی جائینگی اور تمکو اجازت ہوگی کہ جہان کہین انکی قدر ہوتی جانو وہان انکو انعام کے طریق پر دو یا انکو بیچنے سے جو کچھہ روپیہ آوے وہ اُن استادونکو مرحمت کرو جو اُسکے پانیکے مستحق ہون یا مکتب خانہ بنوانے مین یا اوراسیطرح کے کسی کام مین لگاؤ ❊ جب کبھی تمکو یہہ کتابین فروخت کے لیئے درکار ہون تو عند الطلب آگرہ مین کیوریٹر یعنی مہتمم کتب درسی کے یہان سے جتنے نسخے چاہئین مل سکینگے ❊ لازم ہے کہ اِن کتابونکی بکری زیادہ کرنے مین تم ہمیشہ سعی کرتے رہو اور جو کوئی انکو مول لینا چاہے اُسکے لیئے سستا دینے مین ہرگز دریغ مت کرو فقط

الراقم جان تہارنتن صاحب سکرٹری

گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

سرکیولر

تحصیلداروںکی لئی ہدایتین

دفعہ ۱ ۵ نوین تاریخ جون گذشتہ کے سرکیولر کی ۴ دفعہ کے لحاظ سے
اردو کی درسی کتابین مندرجہ ذیل کے تین تین نسخے تمہارے پاس بہیجے جاتے ہین +
تعلیم اور پہاڑوں وغیرہ کی فردین قیمت فی فرد ایک پیسہ ۲۵ یا فی درجن دو آنہ یا فی سیکڑہ ایک روپیہ

کتاب لمبر ۱	اچہرابہیاس	قیمت فی جلد ۱/
لمبر ۲	بہیلاوٹ	... ... ۳/
لمبر ۳	ماپ تول	... ... ۳/
لمبر ۴	پٹواری کی کتاب	... ... ۴/

دفعہ ۲ یہہ کتابین تمہارے پاس اس مراد سے بہیجی جاتی ہین کہ تم اُنہین اپنی تحصیلداری بہر مین اس طریق پر مشہور کرو کہ جو کوئی تمہارے پاس آوے اُسکو تم دکہاؤ اور عاریتاً دو اور جو نقل کرنا چاہے اُسے نقل کرنے کے لیئے دو +

دفعہ ۳ اگر کوئی ان کتابون کو خریدا چاہے تو اس باب مین تم اُسکی مدد کرو یعنے اُسکی درخواست کو صاحب کلکٹر کے پاس بہیجکر اپنی معرفت کتابین منگادو +

دفعہ ۴ جو زمیندار یا پٹواری تمہاری کچہری مین آیا کرتے ہون انکو اور اپنے علاقہ کے ذی حوصلہ رئیسون اور شریفونکو ان کتابون کے فواید سے آگاہ کرو اور کہو کہ اگر

وے خود انکو پڑہین یا اپنے لڑکونکو پڑہاوین تو انکے حق مین بہت مفید ہونگے ✣ تم ایسی تدبیرین کرو جس سے لوگونکو مکتب بٹہانیکا حوصلہ ہو اور اگر وے اچھے پنڈت یا معلم کی تلاش مین ہون تو تم کوشش کرکے اُنکے واسطے میسّر کرو ✣ جب اپنے علاقہ کے گانوٗنمین تم جاوٗ تو وہانکے مکتبونکا حال دریافت کرو اور پنڈت و معلمونکی استعداد دیکھو اور جیسے مناسب جانو خاطرداری کے ساتھہ صلاح و مدد دو ✣

دفعہ ۵ پرگنہ کے قانونگویون سے بھی تم اس امر مین معاونت لو ✣

دفعہ ۶ لیکن اس بات کو سمجھہ رکھو کہ مکتب بٹہانے مین یا تعلیم کرانے مین تمہاری طرف سے کسی پر جبر نہو کیونکہ عین مرضی گورنمنٹ کی یہی ہے کہ علم کے فواید سمجھکر لوگ خود آپ اس باب مین سعی و کوشش کرین ✣ غرض تمکو اتنا چاہیئے کہ پڑھنے لکھنے کے فواید لوگونکو بتلاوٗ اور اس ترکیب سے اُنہین لکھنے پڑھنے کی رغبت پیدا کرو ✣ یہہ بات اگر تدبیر مناسب اور صدق دلی سے عمل مین آویگی تو اغلب ہے کہ کچھہ عرصہ مین رعایا لاعلمی کے خواب سے چونککر اپنی بہتری اور بہبودی کی باتون پر متوجہ ہوگی ✣

دفعہ ۷ اسی طرح کی کتابین ہندی کی بہی چھپی ہین اور بعد چھپنے کے اسیطرح کی پارسلونمین تمہارے پاس بہیجی جائینگی ✣

الراقم جان تہارنٹن صاحب سکرتری
گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

سرکیولر

۶ ان سرکیولرونکے جاری ہونیکے بعد ممالک مغربی و شمالی کے سب ضلعونسے گورنمنٹ مین اس امر کی رپورٹ آئین اور یہہ کتاب اس مراد سے تالیف کیجاتی ہے کہ اس باب مین جتنا حال گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہے اُس سے جب چاہین خاص و عام واقف ہو سکین؛ جو کچہہ اس امر مین دریافت ہوا ہے اُسکے خاص خاص مراتب منتخب ہوکر نقشجات ذیل مین بطور خلاصہ کے مندرج کیئے جاتے ہین اور مردم شماری وغیرہ کے احوال کی جو کتاب کہ حال مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی کے حکم سے چہپی ہے اُسی کے مطابق اس کتاب مین بھی ضلعونکی ترتیب ہے اور اُسی مین سے آدمیون کی تعداد اور رقبہ کی مدّین لکھی گئی ہین اور تعلیم پانے لایق عمر کے لڑکون کی تعداد کو کل آدمیون کی تعداد کا بارہوان حصہ از روے قیاس قرار دیکر مستخرج کیا ہے؛

نقشہ اول

نقشہ جس سے واضح ہوتا ہے کہ پڑھنے لایق عمر کے لڑکوں میں سے فیصدی کتنے تعلیم پاتے ہیں اور ہر ضلع کا رقبہ اُسکے مکتبونکی نسبت بحساب پڑتہ فی مکتب کتنا ہے

ضلع کا نام	مکتبونکی تعداد	موضعوں اور قصبونکی تعداد: جنمیں مکتب جاری نہیں ہیں	موضعوں اور قصبونکی تعداد: جنمیں مکتب جاری ہیں	آدمیوں کی تعداد: مسلمان	آدمیوں کی تعداد: ہندو	آدمیوں کی تعداد: میزان	پڑھنے لایق عمر کے لڑکوں کی تعداد
پانی پت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دہلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
روہتک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گوڑگانوں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مظفرنگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلندشہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بجنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرادآباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بداون	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہجہانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس نقشہ میں کوئی انگریزی اسکول یا پادریونکا مکتب شامل نہیں ہے

تعداد لڑکوں کی جو حال میں پڑھتے ہیں			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسلمان	ہندو	میزان					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲

ضلع کا نام	[illegible] کی تعداد	موضوعون اور قصبون کی تعداد: جنکی [illegible]		آدمیون کی تعداد: مسلمان	ہندو	میزان	[illegible] کی تعداد
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرخ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مین پوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فتحپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہمیرپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کالپی	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
باندہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعظم گڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جونپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازیپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تعداد لڑکوں کی جو حال میں پڑھتے ہیں — مسلمان	ہندو	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نیم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲

نقشہ دوم

نقشہ جس سے ممالک مغربی وشمالی کے ہر ضلع کے عربی اور فارسی مکتبون کا حال واضح ہوتا ہے

ضلع کا نام	کل مکتبون کی تعداد	کل طالب علمون کی تعداد	تعداد مدرسو نکی		[illegible]	تعداد مکتبون کی بقید مقام				تعداد مدرسون کی بقید مدت تدریس				
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی پت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہریانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک
دہلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ضلع کی کیفیت پر ملاحظہ کرنا چاہیئے				
رہتک	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
گورگانون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مظفرنگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلندشہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بجنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرادآباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بداون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی پیلی بہیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہجہانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس نقشہ مین کوئی انگریزی اسکول یا یا ورنیکلر مکتب شامل نہین ہے

کل طلباء مکتبون کی تعداد	طلباون کی تعداد بقید ذات						مدت درس		کیفیت
	مسلمان	برہمن	راجپوت	بنیئے	پٹھان	دیگر اقوام	برس	مہینہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	پہر فارسی کے مکتبون کی نسبت ہے عربی کے للعہ برس ۴ مہینے
[illegible]	[illegible]	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رپورٹ سے معلوم نہو سکا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	″	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رپورٹ سے معلوم نہو سکا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	″	″	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	پہر فارسی کے مکتبون کی نسبت ہے عربی کا کچہہ ذکر نہین لکھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	

نام ضلع	کل مکتبوں کی تعداد	کل مدرسوں کی تعداد	تعداد مدرس		[illegible]	تعداد مکتبوں کی بتقید مقام				تعداد مدرسوں کی بتقید مدت تدریس				
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
فرخ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مین پوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	×	×	×	×	×	×
کانہپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فتحپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہمیرپور و کالپی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باندہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×
اعظم گڑھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جونپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×
غازیپور	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مجموعی طلباؤں کی تعداد	طلباؤں کی تعداد بقید ذات						مدت درس		کیفیت
	مسلمان	برہمن	راجپوت	بنیہ	مہاجن	دیگر اقوام	عربی	فارسی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	یہہ فارسی کی نسبت سے عربی کا کوئی مکتب نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	
〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	

نقشہ سوم

نقشہ جس سے ممالک مغربی و شمالی کے ہر ضلع کے سنسکرت اور ہندی مکتبونکا حال واضح ہوتا ہے

نام ضلع	[illegible]	[illegible]	تعداد مدرس		[illegible]	تعداد مکتبونکی بقید مقام				تعداد مدرسون کی بقید مدت تدریس				
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی پت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہریانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]
دہلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×
رہتک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]
گوڑگانون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مظفرنگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلندشہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بجنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرادآباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بداون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی و پیلی بھیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہجہانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس نقشہ مین کوئی انگریزی اسکول یا پادریونکا مکتب شامل نہین ہے

کل طالبان علم	طلباؤں کی تعداد بقید ذات						مدت درس		کیفیت
	مسلمان	برہمن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	برس	ماہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	
[illegible]	×	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	×	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	

ضلع کا نام	[illegible]	[illegible]	تعداد مدرسین		[illegible]	تعداد مکتبون کی بلحاظ مقام				تعداد مدرسون کی بلحاظ مدت تدریس				
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
فرخ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مین پوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×
کانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فتحپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×
ہمیرپور و کالپی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باندہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×
اعظم گڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جونپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱/۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×
غازیپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کل طلباؤں کی تعداد	طلباؤں کی تعداد بقید ذات						مدت درس		کیفیت
	مسلمان	برہمن	راجپوت	دیگر ہنود	عیسائی	غیر قوم	برس	مہینہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
×	×	×	×	×	×	×	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	

ضلع پانی پت

۷ پرگنہ سون پت کے دیہاتی مکتبون کی کیفیت اور نقشہ مسٹر فورڈ صاحب جئینٹ مجسٹریٹ نے اور پانی پت کے مسٹر جانس صاحب ڈپٹی کلکٹر نے مرتب کی اور ان دونون کو مسٹر چارلس گبنس صاحب کلکٹر نے معہ اپنی تحقیقات کی کیفیت کے گورنمنٹ مین اپنی چٹھی کے ساتھہ بھیجا*

واضح ہوا کہ اس ضلع مین کل ۱۰۵ مکتب ہین منجملہ جنکے ۷۱ مین فارسی اور ۳ مین عربی اور ۲۴ مین ہندی اور ۷ مین سنسکرت پڑھائی جاتی ہے* ایسا مکتب یہان کوئی نہین ہے جسمین لڑکے ہندی اور سنسکرت دونون پڑھتے ہون*

فارسی مکتبون کا حال

۸ فارسی کے مکتب ۱۹ قصبہ پانی پت مین اور ۱۸ کرنال مین اور

ضلع پانی پت

صہ سون پت ہین اور باقی عـــ نو موضعون ہین واقع ہین اور سوا ـــے دو برہمنون کے سب مدرس قوم کے مسلمان ہین اور کایتھون کے لڑکے کہ اور ضلعون ہین کم و بیش مسلمانون کے لڑکون کے برابر فارسی پڑھتے ہین یہان کے مکتبون ہین بہت کم نکلے + معلوم ہوا کہ جو باتین عموماً اور ضلعون کے مکتبون ہین رایج ہین وہی اور اتنی ہی یہان بھی پڑھائی جاتی ہین +

عربی کے مکتب اس ضلع ہین کل صـــ نکلے کہ سواے ایک کے سب پانی پت و سون پت و کرنال کے قصبون ہین واقع ہین + اُنمین ایک مکتب اتنا بڑا ہے کہ اُسمین لـــ لڑکے پڑھتے ہین لیکن ان مکتبونمین قران کی روان کے سواے عربی کی اور کوئی کتاب نہین پڑھائی جاتی +

ہندی پاٹشالہ

۴ اس قسم کے مکتب دیہات ہین اکثر واقع ہین چنانچہ کل موـــ ہین سے صرف ملے تینون قصبون ہین اور باقی دیہات ہین نکلے

ضلع پانی پت

اور منجملہ عـــ مدّرسون کے عـــ برہمن اور لہ جگی اور دو سوامی
اور ایک مسلمان ہین * عـــ مکتبون مین ہنیون کا لیکہا اور دو
مین زمیندارون کا حساب کتاب اور حہ مین یہہ دونون یا تین پڑھائی
جاتی ہین * اس سے واضح ہوا کہ جن دیہات مین یہہ مکتب خانے واقع
ہین وہان کے باشندے اکثر بیوپار و تجارت کا کاروبار کرتے ہین چنانچہ
اسکی ایک یہہ بہی دلیل ہے کہ کل سالہ لڑکون مین سے ۱۸ عـــ ذات
کے بنئے نکلے * غیر قوم کی مد کے لڑکو نہین جاٹ زیادہ ہین لیکن پھر بہی جو اس
قوم کے رعایا کی تعداد پر لحاظ کیا جاے تو یہہ لڑکے بہت کم ہین اور جو تہوڑے
بہت انہین لکہنا پڑھنا جانتے ہین اُنکی نسبت مسٹر فورڈ صاحب نے لکہا ہے
کہ وے یہان کے مقدمون کے گہرانون کے ہین *

سنسکرت پاٹ شالہ

۱۰ اس قسم کے حہ مکتب کرنال مین اور دو پانی پت مین

اور ایک سون پت مین اور للوت دیہات مین نکلے اور انہین مدرس پائے کہ بجز دو کے جو قوم کے بنئے ہین سب برہمن تھے ✤ سنسکرت کے مکتبون کي جتني کیفیت گورنمنٹ کو معلوم ہوئي ہے اُسمین ایسا امر عجیب کہین دیکہنے مین نہین آیا جیسا کہ یہان دو بنئے برہمنون کو سنسکرت پڑھاتے ہین ✤

متفرق باتون کي کیفیت

۱۱ مسٹر فورڈ صاحب لکھتے ہین کہ ہینے دہلي سے ایک مدرس کو بلاکر سون پت مین ایک مکتب جاري کرایا تھا اور اُسمین اس تحقیقات کے وقت للوت لڑکے لکھے جن مین سے مسلمان زیادہ تھے ✤ پس اگرچہ یہہ مکتب حال مین خوب چل نکلا ہے لیکن احتمال ہوتا ہے کہ رعایا کو اتنا اپنے لڑکون کے پڑھانے کا شوق نہین ہے جتنا کہ اس باب مین اپنے حاکمون کو کوشش کرنا چاہتے ہین ✤

سنسکرت کے مدرسون کي نسبت مسٹر جانسین صاحب لکھتے ہین کہ جہان کہین ایک مکتب مین دو مدرس لکھے ہین وہان یہہ نہ سمجھا جاے

ضلع پانی پت

که وه دونون ایکهی وقت مین پڑهاتے هین لیکن یهه بات هے که اس پیشے کو لوگ اپنے خاندان کا موروثی پیشه تصور کرتے هین اور جب کسی مدرّس کو کچهه ضرورت لاحق هونے سے بلاچاری مکتب چهوڑکر کهین جانا پڑتا هے تو ایام غیر حاضری مین اُسکا کوئی مستعد رشته دار اُسکی جگهه پڑهاتا هے اور یهی حال مذهبی کتابین پڑهانیوالے مسلمان مدرّسونکا بهی هے ✣

طالب علمون مین ۵۲ لڑکیان هین اور وه سب دس دس برس سے کم عمر کی هین ✣ **صاحب** موصوف کی کیفیت سے یهه بهی واضح هوا که اس ضلع مین لڑکیان بهت پڑهتی هین اور لڑکے مکتبون مین کم بلکه اپنے گهرونمین اکثر تعلیم پاتے هین اور تخمینه کرنے سے معلوم هوا که مکتبون کے پڑهے هوئے لڑکے کل آدمیون کی نسبت فیصدی کچهه کم دو هین مگر قیاساً لکها هے که اگر انمین پڑهنے والی لڑکیان اور اپنے گهرون کے پڑهنے والے لڑکے جوڑے جائین تو فیصدی اس سے دونے هوجائینگے ✣

جانسن صاحب نے اپنی رپورٹ مین یهه بهی لکها هے که جیسے مسٹر میور صاحب کی رپورٹ ضلع فتح پور مین هندی کے بعض مکتب چندروزه یا عارضی هین ویسے هی یهان بهی هین لیکن جانسن صاحب نے اپنی رپورٹ مین صرف وهی مکتب لکهے هین جنکا قیام زیاده هے ✣

[illegible]

ضلع ہریانہ

۱۲ علاوہ اُن مراتب کے جو نقشہ مشمولہ بالا میں اس ضلع کی نسبت مندرج ہین کیفیت ذیل بھی لکھنے کے لایق ہے ✣

فارسی کے ۵۰ مکتبون مین صرف عربی کی قران وغیرہ مذہبی کتابون کی روان پڑہائی جاتی ہے اور اُنکو لڑکے بغیر معنی سمجھے نوک زبان یاد کرتے ہین اور ان مکتبون مین سے اکثر دیہات مین واقع ہین ✣ **فارسی** کے ۲۰ اور ہندی کے تمام مکتب ہانسی اور حصار کے قصبو نمین نکلے اور انمین ۱۱ لڑکے پڑھتے ہوئے پائے ✣ **پانچ** پرگنو نمین کوئی مکتب کسی قسم کا نملا اور ہندی کے مکتبو نمین راجپوت کا ایک بھی لڑکا نپایا ✣ **حصار** کی دیہاتی رعایا کو نہ تو پڑھنے لکھنے کی استطاعت ہے نہ حوصلہ ✣ **اوسطاً** حساب کیا تو مکتب مین داخل ہونیکے وقت کی عمر سولہ برس سے زیادہ نہ تو ہانسی و حصار کے ۲۰ فارسی مکتبو نمین نکلی اور نہ اُن ۵۰ مین جہان صرف قران برزبان پڑھائی جاتی ہے مگر جن ۵ مکتبو نمین قران کی روان اور فارسی دونون پڑھائی جاتی ہین اُنمین سے صرف ایک مین یہہ عمر بیس برس سے کچھہ کم نکلی

باقي ہين زيادہ ✦

پس يہہ امر اور اُن صد مکتبون ہين فارسي کي صرف ابتدا کي کتابون کا مستعمل ہونا دلالت اس بات پر کرتے ہين کہ ان مکتبونمين جب لڑکے عربي کي کچھہ ريدان پڑہ ليتے ہين تب فارسي پڑھنا شروع کرتے ہين ✦

ہندي کے تين مکتبون ہين سنسکرت بھي پڑھائي جاتي ہے اور دو ہين صرف حساب کے پہاڑے ✦ قصبہ حصار کے دو فارسي مکتبونمين لڑکے ہندي کے صرف و نحو کا قاعدہ بھي سيکہتے ہين ✦

فارسي اور سنسکرت کے مکتبون ہين وہي سہل سہل باتين سکہائي جاتي ہين جو اور ضلعون ہين عموماً رايج ہين ✦

ضلع دہلي

۱۳ اس ضلع کے مکتبونکي بابت مسٹر اے رابرٹس صاحب نے بہت مکمل رپورٹ مرتب کرکے ارسال کي اُس سے واضح ہوا کہ ✦

منجملہ ۱۵ عدد مکتبون کے ۱۱ لوحد خاص شہر دہلي ہين اور ۵ سوا شہر ہين اور صرف ۱۱ بيرون باہر دیہات ہين واقع ہين ✦ دیہات کے

للوبے مکتبون کي تفصيل يہہ ہے دوگا نو ہين پانچ پانچ ايک مين لله ايک مين سے دو مين دو دو اور يعنے مين ايک ايک * صاحب موصوف کو دفتر کے کاغذون مين ۱۸۲۶ع کي تحقيقات کا ايک نقشہ اتفاق سے ملگيا اُسکے ساتھہ ۱۸۴۶ عيسوي کي تحقيقات کے نقشے کو جب مقابلہ کيا تو معلوم ہوا کہ اس بيس برس کے اندر ہندي کے گيارہ مکتب اور ۳۶ لڑکے زيادہ ہوئے اور فارسي کے ۲۲ مکتب اور ۸۲ لڑکے * پس يہہ سچ ہے کہ اگرچہ اس عرصہ مين آدميون کي تعداد بہي بڑہي ہوگي مگر پہر بہي ظاہر ہے کہ تعليم کے ذريعونکو اس سے بہي زيادہ ترقي ہوئي ہے *

ہندي کے مکتبون کي نسبت فارسي کے مکتب کچہہ گنتي مين آئے اور يہہ بات اسواسطے عجيب تصور کرلي چاہيے کہ شہر کے باشندے ہندو بہت ہين * غير قوم کے لڑکون مين اہير اور سونار اور نجار زيادہ ہين *

فارسي کے مکتب

۱۴۳ فارسي کے مکتب ۱۴۳ خاص شہر دہلي مين اور يعنے شہر سے باہر پائے اور مدرس ۲۲ قوم کے مسلمان اور ۱۴ کايتھہ اور دو برہمن اور دو کہتري اور ايک بنيا لکلے سو مدت تدريس کي ترتيب سے ذيل مين لکہے جاتے ہين *

ضلع دہلی

مدت تدریس	مدرسون کی تعداد	مدت تدریس بحساب اوسط		
		برس	مہینے	دن
۲۰ برس اور اوس سے زیادہ کے	للوعہ	موعہ	۱۰	۱۵
۱۰ برس سے زیادہ اور بیس سے کم کے	موہ	معہ	×	۲۹
۵ سے زیادہ دس سے کم کے	مہ	ے	۴	۵
ایک سے زیادہ پانچ سے کم کے	ما معہ	ہ	۲	×
ایک برس سے کم کے	مہ	×	۳	۱۵

ما[۱۱۱۰] مکتبون مین نرے مسلمانون کے لڑکے پڑھتے ہین اور مہ مین ہندؤن کے اور للہ مین دونون کے ✦ لہ مکتبون مین فقط قران پڑھائی جاتی ہے اور لعہ مین عربی اور معہ مین فارسی کی ابتدائی کتابین برزبان اور معلہ مین گلستان و بوستان و مادہو رام اور باقی للوصہ مین اور مشکل کتابین ✦ طلبا مین سے ایک ثلث سے کچھہ زیادہ ہندو اور باقی سب مسلمان ہین لیکن نوکری پانے کے لیئے جتنے لڑکے مسلمانون کے علم تحصیل کرتے ہین اتنے ہی یا اُس سے کسی قدر

کم ہندؤن کے لڑکے بہی اسیی مراد سے پڑھتے ہین +

ہندی پاٹ شالہ

١٥ اس قسم کے عہ مکتب شہر دہلی مین اور عہ بیرونجات مین نکلے جنمین سے للعہ مین صرف ہندو پڑھتے ہین اور عہ مین ہندو مسلمان دونون انمین سے صرف ایک مکتب مین سنسکرت پڑھائی جاتی ہے اور مدرس عہ ذات کے برہمن اور ایک کا یتہہ ہین انکی مدت تدریس ذیل مین لکھی جاتی ہے +

مدت تدریس	مدرسون کی تعداد	مدت تدریس بحساب اوسط		
		برس	مہینے	دن
٢٠ برس اور اُس سے زیادہ کے پڑھانیوالے	للعہ	للعہ	١١	٣
١٠ سے زیادہ اور بیس سے کم کے	عہ	عہ	١	٢٣
٥ سے زیادہ دس سے کم کے	ع	عہ	×	×
ایک سے زیادہ ٥ سے کم کے	عہ	ع	٨	٧
ایک برس سے کم کے	عہ	×	٥	١١

ضلع دہلي

حال مکتبونکا جنمين لڑکيان پڑھتي ہين

۱۶ سنه ۱۸۴۵ عيسوي مين مستر ابرٹس صاحب کو عندالامتحان مردم شماري شہر دہلي کے معلوم ھوا کہ شہر مين چھہ مکتب خانے ايسے ہين جنمين لڑکيان پڑھتي ہين ✣ يہہ سب مکتب شہر کے ايک ہي محلہ مين واقع ہين اور انمين پنجابي عورتين پڑھاتي ہين اور اُسي قوم کي لڑکيان پڑھتي ہين ✣ صاحب موصوف نے لکھا ھے کہ اس قوم کے لوگ اکثر ذي ھمت و صاحب حوصلہ سوداگر ہوتے ہين اور بعضے انمين سے نہايت مالدار و دولتمند ✣ ان مکتبون مين پڑھنے اور پڑھانيواليان سب مسلماني ہين اور پڑھانيواليونکي عمر في مختلف تيس[۳۰] برس سے اسّي[۸۰] برس تک ھے اور لڑکيون کي في مختلف تين سے پچيس[۲۵] برس تک ✣ ان سب مکتبون مين کل للعه لڑکيان قران کي روان برزبان ياد کرتي ہين ✣ پڑھانے واليون مين سے دو کو کچھہ مشاہرہ نہين ملتا اور چار کو في مختلف آٹھہ[۸] آنہ سے چھہ روپيہ تک ماہواري ملتا ھے فقط

ضلع روہتک

۱۷ اس ضلع کي تحصيلداريونکي کيفيت اور نقشے اُردو زبان مين آئے تھے اُنکا خلاصه ذيل مين لکھا جاتا ھے + کُل مکتب خانے اس ضلع مين للعـ نکلے اور وه نقشه ذيل مين پرگنه وار مندرج ہين +

پرگنه کا نام	فارسي کے مکتبونکي تعداد	ہندي کے مکتبونکي تعداد	سنسکرت کے مکتبونکي تعداد	ہندي اور سنسکرت کے مکتبونکي تعداد	ميزان
روہتک بيري	۰ ے	له	ص	للعه	عـ
گوہانه	و	له	ـے	له	مه
کہرکہوده ماندوٹہي	و	ص	ـے	و	عـ
سہم بہواني	للعه	ص	و	ه	لهعـ
ميزان	للوعـ	عـ	عـ	مه	للوعـ

فارسي مکتبون کا حال

۱۸ اس قسم کے للعہ مکتب پائے جنمین سے ععہ مین تو نری فارسي پڑھائي جاتي ہے اور دو مین لڑکے قران بہي پڑھتے ہین اور کل مدرّس قوم کے مسلمان ہین ✣ عمر مدرّسون کي بحساب اوسط ۳۵۰ برس کي اور مدت تدريس في مختلف ايک مہينے سے صے برس تک نکلي ✣ صرف ايک مدرّس جسے اپني ملکيت زمين سے معاش ملتي ہے مفت پڑھاتا ہے باقي سب کو في آدمي بحساب اوسط ھہ ۹ پاي ماہواري مشاہرہ ملتا ہے ✣ چودہ مدرّسون مين سے فقط ايک کو اچہي استعداد ہے اور عہ صرف چہوٹي چہوٹي معمولي کتابين پڑھا سکتے ہين اور چہہ مکتب خاص قصبہ روہتک مين واقع ہين ✣ ان مکتبون کے ماعہ طالب علمون مين سے ہمعہ مسلمان اور چہہ برہمن اور للہ کايتہہ اور للعہ بنيان اور معہ غير قوم يعني للہ کلار اور دو سونار اور للہ بنگالي اور ملے کہتري نکلے اور لڑکے کي عمر مکتب مين داخل ہونيکے وقت بحساب اوسط بارہ برس اور مکتب چہوڑنيکے وقت ۱۷ برس کي حساب مين آئي اس سے واضح ہوا کہ يہان مکتب مين لڑکا تخميناً ۵ برس پڑھتا ہے ✣

ضلع روہتک

ہندي مکتبونکا حال

۱۹ اُردو کیفیت سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے مکتب یہان [illegible] ملے جنہین سے دو قصبہ روہتک مین اور ایک بیري مین اور دو پرگنہ بیري کے دو موضعونمین اور دو پرگنہ گوہانہ مین اور سات پرگنہ کھرکھودہ کے مع موضعونمین اور ۵ پرگنہ مہیم مین واقع ہین + [illegible] مین نري ہندي پڑھائي جاتي ہے اور مع مین ہندي و سنسکرت دونون اور کل [illegible] مدرسون مین سے [illegible] ذات کے برہمن اور ایک جوگي اور ایک مسلمان ہین جنہین سے [illegible] مفت پڑھاتے ہین اور [illegible] کو خوراک سے علاوہ [illegible] ماہواري مشاہرہ ملتا ہے کہ اُسکو اگر سب پر تقسیم کیا تو في مدرس تخمیناً [illegible] پاي ماہواري ہوا +

ہندي کے کل طلبا [illegible] نکلے کہ بقید ذات ذیل مین لکھے جاتے ہین +

برہمن	[illegible]
بنیان	[illegible]
جاٹ	[illegible]
چھیپي	[illegible]
میزان	[illegible]

ضلع روہتک

ان ساٹھ لڑکون مین سے ماٹھ نري ہندي پڑھتے ہين اور مالہ اُن مکتبون کے ہين جنمين ہندي اور سنسکرت دونون پڑھائي جاتي ہين * اگرچہ مدت متعلمي کيفيت مين مندرج نہ تھي ليکن اُسکو نقشے سے مستخرج کيا تو چار برس سے کچھہ اوپر نکلے *

ہندي کے مکتبونمين لڑکے سياق اور پٹواري کے حساب کتاب اور بہي کھاتہ وغيرہ سيکھتے ہين اور باقي مين سنسکرت کي وہي معمولي کتابين پڑھائي جاتي ہين جو اکثر مروج ہين *

سنسکرت پاٹ شالہ

۲۰ اِس قسم کے دو دو مکتب دو قصبونمين اور ايک ايک لو گانونمين واقع ہين اور اُنمين اتنے ہي مدرس ہين کہ لڑکون سے کچھہ اجرت نہين ليتے * عند التحقيقات ان سب مکتبون مين ما ہ لڑکے پائے جنمين سے ماللہ تو برہمن تھے اور سے بنئے * بنيون کے تيون لڑکے حساب کے پہاڑے اور شاستري حروف سيکھتے ہين * متعلم اُنہين گانون اور قصبون کے رہنے والے ہين جنمين مکتب خانے واقع ہين اور آس پاس کے گانون والون مين سے بہت کم پڑھنے آتے ہين *

ضلع گورگانو

۲۱ اس ضلع کے مکتبون کا حال مندرجہ ذیل اُس نقشے اور کیفیت سے لکھا جاتا ہے جسکو مسٹر فریزر صاحب نے مرتب کرکے گورنمنٹ مین ارسال کیا ❊

واضح ہوا کہ لو مکتب فارسی کے اور ءعہ ہندی کے قصبہ ریواڑی مین واقع ہین اور باقی مین سے اُس پرگنہ کے موضعون مین ایک ایک فارسی کا اور ءعہ مین ایک ایک ہندی کا نکلا ❊ ضلع بھرکے ءعہ گانون مین فارسی اور ءعہ مین ہندی مکتب ہین پس اِن دونون باتون سے ظاہر ہوا کہ اس ضلع کے لوگ جتنا ہندی کو پڑھتے ہین اتنا ہی فارسی کو بھی ❊

فارسی کے مدرّسون مین سے ءعہ مسلمان ہین اور ہندی کے مدرّس سب برہمن لیکن فارسی مکتبون مین کایتھ کی قوم کے متعلم و معلم دونون بہت کم ہین ❊ بنیون کے لڑکے کثرت سے پڑھتے ہین اور اُنسے کم مسلمانون کے اور تب برہمنون کے ❊ دھوسر بھی بہت پڑھتے ہین کیونکہ مکتبون مین تحقیقات کے وقت انکے ءعہ لڑکے نکلے ❊

۲۲ اِس ضلع مین زمینداری اکثر میواتیون اور اہیرون اور جاٹون کی

ہے اور اگرچہ مسلمانون کے لڑکے فارسي مکتبون مین بہت نکلے لیکن میواتیون کا چلن ورویہ دیکہکر مسٹر فریزر صاحب نے اپني راے لکہي ہے کہ گو کہ یہہ بہي مسلمانون کا ایک فرقہ ہے مگر اس قوم کے لڑکے بہت کم ہونگے * زمیندارون کے دوسرے دونون قومون کو بہي اپني عقل بڑہانیکي طرف اسیطرح کي لاپروائي ہے کیونکہ تحقیقات کے وقت اہیرون اور جاٹونکے لڑکے بہت کم پڑہتے ہوئے پائے *

صاحب موصوف نے تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ جتنے لوگ اُس ضلع کي کچہریون مین آئے اُنمین سے فیصدي ۸ ایسے نکلے جو کچہہ پڑہنا لکہنا جانتے تہے اور باقي محض ناخواندہ ہے بنابر اسکے صاحب ممدوح اپني راے لکہتے ہین کہ اگر اسطرح کي تحقیقات کا نتیجہ قابل اعتبار ہے تو ضرور بہت سے لڑکے اپنے گہرون مین تعلیم پاتے ہونگے *

معلمون اور رعایا کي خصلتونکے لحاظ سے مسٹر فریزر صاحب نے لکہا ہے کہ رعایا تو علم کي ترقي کي طرف کچہہ متوجہ نہین ہے اور معلم اپنے دل سے نہین چاہتے کہ جو کتابین گورنمنٹ کے حکم سے چہپکر جاري ہوئي ہین وہ مکتبونمین رایج کیجائین *

فریزر صاحب نے یہہ بہي لکہا ہے کہ جب تک نئے معلم نہونگے تب تک ممکن نہین کہ علم کو کچہہ ترقي ہو اور اب توقع ہے کہ یہہ حاجت گورنمنٹ کے مدرسون اور اسکولون کے

ذریعہ سے رفع ہوجائیگی *

ضلع سہارن پور

۲۳ اس ضلع مین [illegible] مکتب فارسی کے اور [illegible] ہندی کے اور [illegible] سنسکرت کے ہین اور ایک خاص شہر مین امریکن مشنری یعنی پادریون کی طرف سے انگریزی کا ہے * پرگنہ کہاتا مین کوئی مکتب کسی قسم کا نہ نکلا کیونکہ یہان جاہل و متمرد بہوت اور گوجرون کی بود و باش کثرت سے ہے *

ہندی پاٹ شالہ

۲۴ اس قسم کے مکتب چہہ خاص شہر سہارن پور مین اور [illegible] چار گانون مین اور ایک ایک [illegible] گانون مین نکلے * مدرس [illegible] مسلمان اور [illegible] جوگی اور [illegible] برہمن اور ایک مہاجن ہین * [illegible] مکتبون مین ہندونکا لیکھا اور چار مین زمینداروں کا حساب کتاب اور [illegible] مین یہہ دونون باتین پڑھائی جاتی ہین *

سنسکرت پاٹ شالہ

۲۵ اس قسم کے ۹ مکتب شہر سہارنپور مین اور ۷ مکتب بڑے بڑے چار گانؤن مین اور ایک ایک ۴ مکتب موضعون مین واقع ہین + مدرسون مین سے ایک نانک شاہی فقیر اور ایک سنیاسی اور دو جوگی اور ۱۶ برہمن ہین ایک عجیب و غریب بات یہان یہہ ہے کہ سنسکرت کے طالب علم ۸ طالب بنئے اور ایک مسلمان اور ۱۰ غیر قوم ہین +

فارسی کے مکتب

۲۶ فارسی کے ۴۰ مکتب خاص شہر سہارنپور مین اور ۸۲ بڑے بڑے ۳۱ گانؤن اور قصبون مین اور ایک ایک ۱۱۰ موضعون مین نکلے اور مدرس ۱۸۱ مسلمان اور ۳۸ کایتھہ اور ایک گوجر پائے گئے +

۲۷ صاحب کلکٹر نے فارسی کے معلمون کو صلاح دی کہ بعض درسی کتابین جیسے زلیخا وغیرہ جنمین اخلاق پند و نصایح کی باتین نہین ہین اگر چھوڑ دیجا ہائین اور انکی بجاے تواریخ کی اچھی اچھی کتابین رایج ہون تو بہت مفید ہو

قرین مصلحت ہے + اس صلاح پر اعتراض ہوا کہ یہہ کتابین بہت مستند اور معتبر تصوف کیہاتی ہین اور انکے پڑھنے مین طالب علم کا دل خوب لگتا ہے اور دل لگاکے پڑھنے سے لڑکون کو فارسی جلد آجاتی ہے + اس صلاح کے عمل مین نہ آنے سے اور جو کتابین گورنمنٹ نے دیہاتی مکتبون کے لیئے جاری کی ہین انکے خریدنے کو لوگون مین عموماً شوق نہونے سے توقع نہین ہے کہ علم کو ترقی ہو لیکن یہہ غنیمت ہے کہ اب اس ضلع کے لوگ علم تحصیل کرنیکے لیئے شاہجہان آباد کو معتبر و مستحسن مقام قرار دینے لگے ہین اور جب ماباپ دیکھتے ہین کہ لڑکا پڑھنے مین کسیقدر چل نکلا اور اسکے لچھن اور اطوار پڑھنے لایق ہین تو اسے تحصیل و تکمیل علم کے لیئے بڑی سعی اور شوق سے وہان بہیجتے ہین +

انگریزی اسکول کا حال

۲۸ عند التحقیقات اس مکتب کے مہتم و منتظم پادری رڈلف صاحب تھے اور اسمین ع لڑکے کرستانون کے اور دو مسلمانون کے اور ع ہندو کے جنمین ع غیر قوم کے تھے پڑھتے ہوئے پائے + جیسے فارسی کے مکتبون مین اکثر رواج ہے کہ جب معلم کو فرصت نہین ہوتی تو مکتب کا کوئی اعلی طالب علم

جسے خلیفہ کہتے ہین اپنے نیچے کے متعلمون کو سبق پڑھا دیتا ہے وہی طریقہ اس اسکول مین بھی مستعمل ہے اور انگریزی مین جغرافیہ اور تحریر اقلیدس اور جبر و مقابلہ وغیرہ علوم پڑھائے جاتے ہین فقط

ضلع مظفرنگر

٢٧ اس ضلع کے دیہاتی مکتبون کی نسبت جو حال ذیل مین لکھا جاتا ہے وہ مولوی نصیر الدخان ڈپٹی کلکٹر کی بھیجی ہوئی اردو کیفیت سے منتخب ہوا ہے ✤

اس ضلع مین کل ما لہ مکتب اس تفصیل سے نکلے ماہلے ہندی کے اور عہ سنسکرت کے اور ماعہ فارسی کے اور ملعہ عربی کے اور ایک انگریزی کا ✤ قصبہ کیرانہ کے کل معہ مکتبون مین سے ایک مین ہندی اور دو مین سنسکرت اور ملے مین فارسی اور سے مین عربی پڑھائی جاتی ہے اور کُل طالبعلم ما للعہ ہین ✤ قصبہ مظفرنگر مین للوعہ مکتب ہین اور عہ قصبون مین لہ ✤ دیہات مین سے ایک گانو مین لہ اور ایک مین چھہ اور سلے مین پانچ پانچ اور چھہ مین تین تین اور معہ مین دو دو اور لہ مین ایک ایک مکتب نکلے ✤

مدرس کُل ۱۵ ہین سے ۱۴ مسلمان اور ۱ ہندو ہین اور اُنکی عمر ازروے اوسط ۴۷ برس ۳ مہینا اور آمدنی ماہواری للعہ ۲/۲ پای ہے ⁜ ۱۱ مدرّسون کے مشاہرے مقرر ہین اور ۴ مفت پڑھاتے ہین اور کُل طلبا ۱۵۴ ہین ⁜

ہندی پاٹ شالہ

۳۰ ہندی کے مکتبون کو اس ضلع بھر مین کچھہ قیام نہین ہے اور جن پرگنون مین چوہان اور گوجر اور چمارون کی بود و باش کثرت سے ہے اُنمین مکتب بہت ہی کم نکلے ⁜ ہندی کے گیارہ مکتبون مین ۱۲۳ لڑکے ہندی و سنسکرت دونون پڑھتے ہین اور ۱۲۱ مین حساب وبہی کہاتہ وغیرہ اور یہہ سب مکتب موضعون مین واقع ہین ⁜ مدرّس للعہ مسلمان اور للعہ برہمن اور للعہ جوگی اور ۱ غیر قوم کے ہین ⁜ اُنمین سے صرف ایک مفت پڑھاتا ہے اور باقی کو مع خوراک وپوشاک وغیرہ بحساب اوسط ۲/ ماہواری مشاہرہ ملتا ہے اور علاوہ مشاہرہ مقررہ کے بعض تیوہارون پر اُنہین کچھہ بطور رسوم تیوہاری کے بھی دیا جاتا ہے ⁜ معلّمون کی مدت تدریس تخمیناً چار برس ایک مہینا

نکلی اور عمر تخمیناً ۹ برس تین مہینے کی ✣

ہندی کے مکتب نہین البتہ ۳ لڑکے پائے جنہین سے ۱۱ آن موضعون مین رہتے ہین جہان کوئی مکتبخانہ نہین ✣ مکتب مین داخل ہوتے وقت لڑکے کی عمر بحساب اوسط پونے دس برس کی نکلی اور مکتب چھوڑتے وقت سواچودہ برس کی ✣ لڑکون کی تفصیل بقید ذات یہہ ہے

۲ برہمن	۳ بنئے	۱۰ مسلمان
۱ راجپوت	۱ کایتھہ	۲ غیرقوم ✣

سنسکرت پاٹ شالہ

۳۱ اس قسم کے مکتب ضلع بھر مین ۶ نکلے اور اُنمین اتنے ہی برہمن مدرّس تعلیم کرتے ہوئے پائے ✣ پنڈتون کی عمراز روے اوسط ۱۱ برس نو مہینے اور انکی مدت تدریس ۱۶ برس حساب مین آئی ✣ صرف پانچ مدرّسون کو فی کس تخمیناً ۱۱ ماہواری ملتاہے باقی ۴ مفت پڑھاتے ہین اور کتھا و پوجا پاٹ سے اپنی اوقات بسری کرتے ہین ✣ ایک پاٹ شالہ مین جو صاحب مجسٹریٹ کی کچہری کے متصل واقع ہے ۶ لڑکے سنسکرت پڑھتے ہین اور مدرّس کو ۵ ماہواری مشاہرہ ملتاہے ✣ رپورٹ سے یہہ بھی

ظاھر ھوا کہ اس ضلع مین اور مدرسون کی نسبت سنسکرت پڑھانے والون کو زیادہ استعداد ھے ✣

سنسکرت کے مالوعــ طلبا مین سے لــ بیاکرن یعنی صرف و نحو اور ـــ جوتش یعنی نجوم اور لہ عــ کوش یعنی لغت اور چار نیائی یعنی منطق اور ـــ دھرم شاستر یعنی فقہ اور لہ عــ پوران یعنی تواریخ اور ایک حکمت اور لہــ اچھر ابھیاس اور دو بیدانت پڑھتے ہین اور سب بدیارتھی قوم کے برہمن ہین منجملہ جنکے ہــ اُن گانونکے رھنے والے ہین جہان کوئی مکتب نہین ھے ✣

عربی اور فارسی کے مکتب

۳۲ مظفرنگر کے ضلع مین ہـ مکتب عربی کے اور مالو فارسی کے نکلے منجملہ جنکے لـ دیہات مین واقع ہین اور ہـ قصبات مین ✣ جتنے مکتب ہین اتنے ہی مدرس ہین جنہین سے اــ مسلمان اور دو ہندو ہین ✣ لہ مدرس مفت پڑھاتے ہین اور باقی مالوبـ کو فی کس تخمیناً ۱۲ ماہواری مشاہرہ ملتا ھے اور علاوہ اُس مشاہرہ کے مدرسون کو ہر تیوہار پر اور لڑکے کی شادی مین اور جب لڑکا نئی کتاب شروع کرتا ھے تب کچھہ ملتا ھے ✣

اِن مدرسون کي مدت تدريس تخميناً پونے پانچ برس اور عمر پونے اُنتاليس برس کي حساب مين آئي +

عربي اور فارسي کے کل طالب علم [illegible] ہين جنمين سے [illegible] عربي اور [illegible] فارسي پڑھتے ہين اور [illegible] ہندو و [illegible] مسلمان ہين +

انگريزي کا اسکول

٣٣ يہان انگريزي کا صرف ايک اسکول ہے اور وہ سرکاري افسرون اور ضلع کے رئيسون کي طرف سے مقرر ہے اور صاحب مجسٹريٹ کي کچہري کے نزديک واقع ہے + مدرس کو پچاس روپيہ ماہواري مشاہرہ ملتا ہے اور اُسکے پاس [illegible] لڑکے پڑھتے ہين جنمين سے نو ہندو چھہ مسلمان اور ايک کرستان ہين اور لڑکون کي عمر بحساب اوسط پونے چودہ برس کي ہے +

اس اسکول مين چار جماعت ہين اور انمين کتب مفصلہ ذيل پڑھائي جاتي ہين +

درجہ اول مارشمن صاحب کي تواريخ ہند انگريزي صرف ونحو بونيکاسٹل صاحب کا رسالہ حساب ريڈر منظوم يعني منتخبات اشعار انگريزي لمبر ٣ گولڈ اسمتھ صاحب کي تواريخ انگلستان کلکس صاحب کا جغرافيہ اصول علم

طبعي تواریخ عالم ترجمہ انگریزي سے اُردو مین اور اُردو سے
انگریزي مین +

درجہ دوم مارشمن صاحب کي تواریخ بنگال کلفت صاحب کا جغرافیہ
انگریزي کي صرف ونحو بوني کاسٹل صاحب کا رسالہ حساب اعظم گڈہ ریڈر
ریڈر منظوم لمبر دو ترجمہ +

درجہ سوم ریڈر لمبر ۲ نثر اور چیمبر صاحب کا رسالہ حساب

درجہ چہارم اسپیلنگ بک اور انسٹرکٹر +

ضلع میرٹھ

۱۴۳ مکتبون کے احوال مین اس ضلع سے صرف نقشے آئے اُنکے ساتھ
کوئي کیفیت نہ تھي مگر پرگنہ وار نقشون سے جو کچھہ دریافت ہوسکا وہ ذیل مین
لکھا جاتا ہے +

ضلع بھر مین ۱۱۵ مکتب فارسي کے اور ۱۲ ہندي کے اور ۳ عربي
کے اور ۲ سنسکرت کے نکلے جنمین سے خاص قصبہ میرٹھہ مین ۲۳ فارسي کے
اور ۱ ہندي کے اور ۲ عربي کے واقع ہین +

فارسي کے مولے مکتبون مین قران بھي پڑھائي جاتي ہے اور ایسے ہي ہندي کے عے مین سنسکرت ✤ ایک مکتب مین عربي کا مدرّس راجپوت ہے اور ایک مین ایک برہمن ہندي و فارسي پڑھاتا ہے ✤

عربي و فارسي کے مدرّس ماعے مسلمان اور للعہ برہمن اور ایک راجپوت اور دو کایتھہ ہین اور ہندي و سنسکرت کے ما للعہ برہمن اور صہ کایتھہ اور عے مسلمان اور ایک بیراگي اور للعہ جوگي ہین ✤

کُل طلبا مین سے لا عے مسلمان اور ما لہ عے برہمن اور ما عے راجپوت اور ما عے کایتھہ ہین ✤

فارسي کے مکتبون مین وہي معمولي کتابین پڑھائي جاتي ہین جنکا اکثر رواج ہے اور ہندي کے مکتبون مین لڑکے صرف حساب کتاب جریب وغیرہ سیکھتے ہین ✤

ضلع بلندشہر

٣٥ خاص قصبہ بلندشہر مین فارسي کے عے مکتب نکلے اور ایک قصبہ مین عے ایک مین عے ایک مین لہ اور عے گانون مین عے لیکن ان عے مین سے عے ایسے ہین جنہین صرف ایکہي ایک مکتب ہے ✤ ہندي

کے مکتب دو قصبہ بلندشہر مین اور سے ایک اور قصبہ مین نکلے اور باقی ملے

مین سے للعہ موضعون مین ایک ایک اور ملے مین للعہ پائے * اس سے

معلوم ہوتا ہے کہ یہان کے رعایا کاشتکار بھی ہندی کی نسبت فارسی پڑھنے

کی طرف زیادہ مائل ہین *

فارسی کے معلم مالعہ مسلمان اور رمہ کایتھ اور ایک بنیا ہین اور ہندی کے

ملعہ برہمن اور رصہ کایتھ اور دو راجپوت اور دو غیر قوم ہین *

ہندی کے سب مکتبون مین پٹواری کا حساب اور بہی کہاتہ وغیرہ حسب

رواج پڑھائے جاتے ہین اور باقی مین یا تو لڑکے نری سنسکرت پڑھتے

ہین یا سنسکرت و ہندی دونون فقط

ضلع علیگڈھ

۳۶   اس ضلع کے مکتبون کی نسبت سب احوال نقشجات مشمولہ بالا

مین مندرج ہے مگر مراتب ذیل بھی قابل تحریر ہین *

فارسی مکتبون کا حال

۳۷ فارسي کے مالوے مکتبونمین سے ساٹھہ کول اور ہاترس اور اَتْرَو قصبون
مین نکلے اور مے موضعون مین ایک ایک پایا اس سے ظاہر ہوا کہ جیسے اکثر ضلعون مین
فارسي کے مکتب خصوصاً قصبون اور بڑے گانونمین ہوتے ہین ویسے ہي یہان بہي ہین +
مدرّس ما لے مسلمان اور عے ہندو ہین +

فارسي کے مے مکتبون مین عربي کي روان بلامعني اور ایک مین بامعني پڑھائي جاتي
ہے باقي سب مین لڑکے نري فارسي سیکہتے ہین +

ہندي پاٹ شالہ

۳۸ اس قسم کے لہ مکتبون مین نري ہندي اور مے مین سنسکرت
وہندي دونون اور مے مین نري سنسکرت پڑھائي جاتي ہے + ہندي
کے مے مکتب کول اور اَتْرَو قصبونمین پائے اور ایک ایک مے گانون مین
نکلے + مدرّس لہ برہمن اور مے کایتہہ ہین اور باقي لہ ہندون کے
دوسري قومون کے ہین +

واضح ہوا کہ یہان پڑھنے لکہنے کا چرچا زیادہ ہے کیونکہ فارسي اور سنسکرت کے
مکتبونمین طرح طرح کے علوم سکہائے جاتے ہین +

ضلع بجنور

۳۹ اس ضلع کے قایم مقام ڈپٹي کلکٹر مسٹر ایجرٹن صاحب نے اپني رپورٹ مین لکھا ہے کہ اُنکو صرف پرگنہ بجنور اور منڈاور کے دیہاتي مکتبونکے حال کے نقشون کي صحت پر اطمینان کامل ہے کیونکہ ان پرگنون کي صدر کي کچہري سے متصل ہونیکے سبب سے صاحب موصوف انکے نقشونکا امتحان بخوبي کرسکے +

چونکہ دیہاتي مکتبون کا کچہہ قیام نہین ہے اور اس سبب سے انکے احوال کے کاغذات قرار واقعي مرتب نہین ہوسکے لہذا جس عمر پر لڑکے مکتب چھوڑتے ہین وہ جیسي چاہیئے تحقیق نہو سکي بلکہ اس باب مین جو کچہہ لکہا ہے وہ قیاساً و تخمیناً تصور کرنا چاہیئے +

اس ضلع مین کل مکتب خانے [illegible] نکلے چنانچہ نقشجات مشمولہ بالا سے واضح ہے اور منجملہ ان [illegible] کے [illegible] مین فارسي اور [illegible] مین ہندي اور [illegible] مین عربي اور ایک مین سنسکرت پڑھائي جاتي ہے + فارسي کے [illegible] مکتب ایسے ہین جنمین قرآن بھي پڑھائي جاتي ہے اور ایسے ہي [illegible] ہندي کے ہین جنمین لڑکے سنسکرت بھي پڑھتے ہین +

ہندي پاٹ شالہ

۱۴۱ ہندي کے للعہ مکتب اور اتنے ہي مدرّس شمار مين آئے ✣ ان مکتبون مين حساب سے علاوہ اور باتين کم پڑھائي جاتي ہين اور بجز ايک مدرّس کے سب کو مشاہرہ ملتا ہے خواہ نقد ہو خواہ خوراک ✣ مدرّس للعہ برہمن اور للے مسلمان اور للعہ کايتھہ اور للعہ جوگي ہين اور مکتبون مين سے للعہ خاص قصبہ بجنور مين واقع ہين ✣ تحقيقات کے وقت ہندي مکتبونمين کل لڑکے الللعہ نکلے ✣

عربي کے مکتب

۱۴۲ اس قسم کے کل للعہ مکتبون مين سے عہ تو قصبونمين نکلے اور للعہ موضعونمين ✣ سوا ايک معلم کے سب مشاہرہ پاتے ہين اور للے کو مشاہرہ سے علاوہ خوراک بھي ملتي ہے ✣ عربي کے کل طالب علم للف ہين اور وہ سب قوم کے مسلمان ہين ✣ ايک مکتب مين سب سے زيادہ مہعہ لڑکے نکلے اور باقي مين اوس سے کم ✣ حساب کرنے سے معلوم ہوا کہ لڑکے مکتب مين بحساب اوسط پونے دس برس پڑھتے ہين اور سوا قران کي روان کے اور کچھہ نہين سيکھتے ✣

سنسکرت پاٹ شالہ

۴۳ اس قسم کا مکتب ضلع بھر مین صرف ایک نکلا جو قصبہ نہٹور مین واقع ہے اور اُسمین للعہ لڑکے پڑھتے ہوئے پائے + پنڈت اس مین قوم کا برہمن ہے اور اِس روزگار کو پندرہ برس سے کرکے خوراک سے علاوہ تخمیناً دو روپیہ ماہواری پیدا کرتا ہے +

متفرق باتون کی کیفیت

۴۴ نقشون کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ہندی کی نسبت فارسی کے مکتبون مین بڑی بڑی کتابین مستعمل ہین چنانچہ فارسی والون مین نامی شاعرونکے دیوان اور انشا، مین خط و کتابت کے پسند عام طریقے سکھائے جاتے ہین اور ہندی والون مین صرف کسی قدر لکھنا پڑھنا اور رسمی حساب اور پٹواری کا لیکھا پڑھایا جاتا ہے + مسلمانون کے لڑکون کی نسبت ہندؤن کے لڑکے کم عمر پر پڑھنا شروع کرتے ہین یعنی ہندؤن کے بیشتر سات برس کی عمر پر اور مسلمانون کے نو برس کی عمر پر + مدرّس کا مشاہرہ علی قدر حیثیت مالک مکتب کے ہوتا ہے مثلاً

جو کوئی متموّل آدمی مکتب بیٹھاتا ہے تو معلم کو مشاہرہ مقررہ مع خوراک یا بلا خوراک ملتا ہے اور جو اَور لڑکے اُس مکتب مین پڑھنے آتے ہین وہ جسقدر اپنی خوشی سے دیتے ہین معلم لے لیتا ہے ✠ برہمن مدرّسون کو خصوصاً چوتہہ کی آمدنی ہوتی ہے اور وہ اِسطرح پر ہے کہ بہادون سودی چوتہہ کو جو ہندون کا ایک تہوار ہے اِن مدرّسون کو ہر لڑکا بارہ آنے سے ڈیڑہ روپیہ تک فی مختلف دیتا ہے ✠ رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ رعایا کاشتکار لکھنے پڑھنے سے مطلق بے نصیب ہین یہان تک کہ بڑا غریب کسانون مین کیا بلکہ چھوٹے چھوٹے زمینداروں مین بھی ایک آدہ ایسا نہین نکلتا کہ اپنے دستخط و نام لکھہ سکے ✠

۴۵ ایجرٹن صاحب نے اپنی رائے بیان کی ہے کہ لڑکون کی تعداد مندرجہ نقشہ مین اُنکی بابت ایزاد کرنا چاہیئے جو اپنے گھرون مین پڑھتے ہین یعنی اول تو سرکاری اہلکارون کے لڑکے اور دوم بنیون کے لڑکے جو اکثر اپنے گھرون مین تعلیم پایا کرتے ہین ✠ صاحب موصوف نے اپنی رپورٹ مین یہہ بھی لکھا ہے کہ علم کی ترقی کی طرف لوگون کو چندان شوق نہین ہے کیونکہ گورنمنٹ کی جاری کی ہوئی کتابون کی خواہش کی جتنی توقع تھی اُسقدر لوگ خواہش نہین کرتے ✠ مدرّس اس بات سے بہت خوش ہوئے ہین کہ انکی محنت و کوشش

سرکار توجہ کرتی ہے اور مکتبون کا مشاہدہ ہوا کرتا ہے + لیکن نقشون سے احتمال ہوتا ہے کہ اس ضلع کے مکتبون مین شاید لڑکے زیادہ شمار کیئے گئے ہین اور مدرّسون کا مشاہرہ کم لکھا گیا ہے اور سبب اسکا یہہ ہے کہ مدرّس مفت پڑھانے کو فخر کا باعث سمجھتے ہین فقط

ضلع مرادآباد

۴۷ اس ضلع کے دیہاتی مکتبون کے حال کے نقشے اور رپورٹ مسٹر جے سی ولسن صاحب کلکٹر نے گورنمنٹ مین ارسال کیئے + مگر صاحب ممدوح نے لکھا ہے کہ شہر کے نقشون کے سوا انکو اور نقشون کی صحت پر اعتبار کامل نہین ہے کیونکہ مدرّسون نے اس تحقیقات کا منشا اُلٹا سمجھا تھا اور اسواسطے جس بات کا بتلانا اُنھون نے اپنے حق مین مضر سمجھا اُسکو چھپایا + جب ولسن صاحب کو معلوم ہوگیا کہ لوگون نے اس تحقیقات کی علت غائی اُلٹی سمجھی تب اُنہون نے شہر کے سب مکتبون کے مدرّسون کو بُلایا اور جو اس تحقیقات سے گورنمنٹ کا مقصد تھا وہ انکو خوب سمجھا دیا +

مراتب مندرجہ نقشجات بالا سے علاوہ جو کچھہ حال ضلع کی تحقیقات کے نقشون سے

ظاہر ہوا وہ ذیل مین لکھا جاتا ہے ✤

خاص شہر مرادآباد مین للہ مکتب فارسي کے اور چھہ ہندي کے پائے اور قصبہ امروہہ مین ملل فارسي کے اور حہ ہندي کے نکلے ✤ **دو** موضعون مین تیرہ تیرہ اور دو مین گیارہ گیارہ اور ایک مین سات اور ایک مین چھہ اور ایک مین پانچ اور پانچ مین چار چار اور سات مین تین تین اور تیرہ مین دو دو اور ملل مین ایک ایک مکتب نکلے یعني ضلع کے ماعہ موضعون مین مکتب خانے واقع ہین ✤

فارسي کے مکتب

۴۷ **ابھي** ذکر ہوچکا ہے کہ فارسي کے مکتب شہر مرادآباد مین للہ اور امروہہ مین ملل ہین ✤ **باقي** مالہ مکتبون مین سے ایک موضع مین لہ اور دو مین آٹھہ آٹھہ اور ایک مین چھہ اور دو مین چار چار اور پانچ مین تین تین اور للہ مین دو دو اور مہ مین ایک ایک واقع ہین یعني کل ضلع مین ملہ موضع ایسے ہین جنہین فارسي کے مکتب ہین ✤ **مدرّس** ماہہ مسلمان اور لہ کایتھہ اور دو برہمن اور ایک بنیا ہین ✤ **فارسي** کے ایک مکتب مین عربي اور انگریزي بھي پڑھائي جاتي ہین اور لہ مین قرآن اور للعہ مین کریما اور محمودنامہ

وغیرہ فارسی کی ابتدائی کتابین لڑکے بر زبان یاد کرتے ہین باقی ۱۱ اللوعے مین فارسی کی مشکل کتابین مستعمل ہین کہ انکو لڑکے با معنی پڑھتے ہین ❊

ہندی پاٹ شالہ

۴۸ اس قسم کے ۱ے مکتب مرادآباد اور امروہہ کے قصبون مین نکلے اور باقی معے بیالیس ۴۲ موضعون مین اس تفصیل سے پائے کہ ۳ے مین ایک ایک اور ۲عہ مین دو دو اور دو مین پانچ پانچ اور ایک مین تین اور ایک مین چھہ اور ایک مین سات ❊ مدرّس ۳عے برہمن اور ۱ے کایتھہ اور ایک مسلمان اور ایک بنیا ہین اور باقی ۱ے کی ذات رپورٹ مین مندرج نہین ❊ تین مکتبون مین نری سنسکرت اور ۳ے مین ہندی اور سنسکرت دونون اور ۳ے مین ہندی و حساب مع بہی کہاتہ یا بلا بہی کہاتہ سکہایا جاتا ہے ❊

جتنی مدت لڑکے مکتب مین بحساب اوسط پڑھتے ہین وہ تحقیق نہو سکے کیونکہ جن مراتب پر اس بات کا دریافت ہونا منحصر ہے وہ موجود نہین ❊

دیہاتی مکتبونکی تدریس کی جتنی کتابین گورنمنٹ نے مسٹر ولسن صاحب کے پاس بہیجی تہین وہ رپورٹ لکہتے وقت تک سب بک گئین ❊

ضلع بداون

۴۹ یہان کے صاحب کلکٹر نے دیہاتی مکتبون کی بابت کوئی رپورٹ نہین بہیجی صرف اردو کیفیت اور انگریزی نقشے ارسال کیئے +

ان سے واضح ہوا کہ اس ضلع مین کل [illegible] مکتب خانے ہین اور انمین ایک [illegible] لڑکے تعلیم پاتے ہین + خاص قصبہ بداون کے تین عربی مکتبون مین [illegible] لڑکے اور [illegible] فارسی مکتبون مین [illegible] لڑکے اور چہہ سنسکرت پاٹ شالون مین [illegible] لڑکے اور دو ہندی پاٹ شالون مین [illegible] لڑکے تعلیم پاتے ہین اور باقی [illegible] مکتب دیہات مین واقع ہین +

مدرس [illegible] مسلمان [illegible] کائتہہ [illegible] برہمن [illegible] گوسائین ایک راجپوت ایک بنیا ہین اور باقی کی ذات نقشون مین نہین لکہی +

بعض مدرسون مین مفت پڑھانے والے زیادہ اور مشاہرہ دار کم ہین + [illegible] مدرسون کو مشاہرہ ملتا ہے مگر وہ اس نہج پر ہے کہ اسکی اوسط نہین نکال سکتے مثلاً اکثرون کو خوراک ملتی ہے کہ جسکی کچہہ قیمت معین نہین لکہی فقط

ضلع بریلی

ضلع بریلی

۵۰ اس ضلع کے دیہاتی مکتبوں کی رپورٹ مسٹر ویلی صاحب ڈپٹی کلکٹر نے مرتب کی اور اُسکو مسٹر الف ولیمس صاحب کلکٹر نے معہ بردن صاحب تحصیلدار بیسل پور کی انگریزی رپورٹ اور منا لال نایب تحصیلدار آنولا کی اردو کیفیت کے گورنمنٹ میں ارسال کیا ✤ بردن صاحب کی انگریزی رپورٹ پرگنہ بیسل پور کے دیہاتی مکتبوں کے حال میں اور منا لال کی اردو کیفیت پرگنہ آنولا کے دیہاتی مکتبوں کے حال میں تھی ✤ مراتب مندرجہ نقشہ جات بالا سے علاوہ جو حال ذیل میں لکھا جاتا ہے وہ مسٹر ویلی صاحب کی رپورٹ سے منتخب ہوا ہے ✤

خاص قصبہ بریلی میں مکتب فارسی کے اور ایک عربی کا اور ہندی کے اور سنسکرت کے نکلے ✤ عند التحقیقات معلوم ہوا کہ سرکاری اسکول کے طالب لڑکوں اور غیر حاضر طلبا سے علاوہ ضلع کچہری میں لڑکے تعلیم پاتے ہیں ✤ جتنے مکتب ہیں اتنے ہی مدرس ہیں جنمیں سے مفت پڑھاتے ہیں باقی سات کو کل سالانہ ملتا ہے کہ اُسکو اگر سب پر برابر معلموں پر پھیلایا تو فی کس للعہ ماہواری ہوا ✤

فارسی کے مکتب

۵۱ فارسی کے مکتب [illegible] اور اتنے ہی مدرّس ہین * ان مکتبون مین [illegible] لڑکے تعلیم پاتے ہین اور مکتب خانے اس تفصیل سے واقع ہین کہ [illegible] تو خاص قصبہ بریلی مین اور باقی دیہات اور قصبات مین اور مدرّس [illegible] مسلمان و [illegible] کایتھہ ہین * مدرّسون کی کل آمدنی سالانہ [illegible] یا ماہواری [illegible] ہے کہ اُسکو اگر [illegible] مشاہرہ دار مدرّسون پر پہیلایا تو فی کس [illegible] ماہواری ہوا اور اگر کل [illegible] پر تو [illegible] *

رپورٹ سے واضح ہوا کہ لڑکے مکتب مین تخمیناً آٹھہ یا نو برس کی عمر پر داخل ہوتے ہین اور سترہ یا اٹھارہ برس کی عمر پر مکتب چھوڑتے ہین لیکن مستر ویلی صاحب نے لکھا ہے کہ جو باتین اُنکے تجربہ مین آئین اُن سے معلوم ہوا کہ مکتب مین داخل ہونیکی عمر سات برس کی اور مکتب چھوڑنیکی عمر سولہ برس کی اکثر ہوتی ہے *

ہندی پاٹ شالہ

۵۲ اس قسم کے مکتب ضلع بھر مین [illegible] نکلے اور انمین اتنے ہی مدرّس

ضلع بریلی

اسماعے لڑکون کو پڑھاتے ہوئے پائے + اُنمین سے لو خاص بریلی مین اور للعے بیسل پور مین اور للعے آنولا مین اور چھہ بیلی بہیت مین واقع ہین اور پڑھانیوالون کی تفصیل بقید ذات یہہ ہے +

کایتھہ	صـــ
برہمن	عـــ
جاٹ	للعہ
ٹھاکر	ھ
کرمی	لہ
بنیا	لہ

مدرسون کی سب آمدنی معہ خوراک اسماعے ـــہ سالانہ یا ماہعے ماہواری ہے (۱۱ر ۶ پائی) جسکو اگر معے مشاہرہ دارون پر پہیلا یا تو فی کس عہ ۱۲ پائی ماہواری ہوا +

مکتب مین داخل ہونیکے وقت کی عمر معہ اور لعہ برس کے اندر نکلی اور مکتب چھوڑنیکے وقت لعـــ اور معے برس کے مابین اور مدت تدریس تعطیلون کو جوڑکر چار برس پانچ مہینے چار دن حساب مین آئے +

عربی کے مکتب

۵۳ ویلی صاحب نے لکھا ہے کہ فارسی کے مکتبون مین قران عموماً پڑھائی جاتی ہے اور کسی کسی مین لڑکے عربی بہی پڑھتے ہین مگر بے قرینہ اور صرف دو مکتب کہ ایک تو قصبہ بریلی مین واقع ہے اور دوسرا بیلی بہیت مین ایسے ہین جنمین عربی ایک قرینہ سے پڑہائی جاتی ہے ✣ ان دونون عربی مکتبون کے معلمون کے علم اور استعداد کا بڑا شہرہ ہے اور دونون اہل مکتبون کے مکانون مین پڑہاتے ہین اور ایک کی تنخواہ لعہ ماہواری مقرر ہے ددوسرا مفت پڑھاتا ہے ✣ بریلی کے عربی مکتب کا معلم اس پیشہ کو نو برس سے کرتا ہے ✣

سنسکرت پاٹ شالہ

۵۴ اس قسم کے صلعے مکتبون مین سات لڑکے جنمین سے سات برہمنون کے ہین تعلیم پاتے ہین اور پنڈتون مین سے ساتے مفت پڑھاتے ہین اور ستے کو مشاہرہ ملتا ہے ✣ مفت پڑھانیوالے مدرس بعضے تو اپنی معافی زمین کی آمدنی سے معاش پاتے ہین اور بعضے کتہا پوجا و طبابت سے اپنی

اوقات گذاری کرتے ہین ✤ اگر کل آمدنی کو سب مشاہرہ دار مدرسون پر تقسیم کیا تو فی کس تخمیناً ۱۴ روپے ماہواری ہوا ✤

۵۵ سنسکرت پاٹ شالہ مین داخل ہوتے وقت لڑکے کی عمر بحساب اوسط دس برس سات مہینے اور مکتب چھوڑتے وقت بیس برس چار مہینے کی نکلی یعنی سنسکرت مکتب مین لڑکا تخمیناً پونے دس برس تعلیم پاتا ہے ✤

قصبہ بریلی مین ایک سنسکرت کا پاٹ شالہ ہے کہ وہ سرکار انگریز بہادر کی عملداری آنے سے پیشتر مقرر ہوا تھا اور فی الحال اُسمین ۱۰ لڑکے تعلیم پاتے ہین ✤ سرکار کمپنی کی عملداری سے پیشتر اِس مکتب کے مصارف کے لیئے ایک پنڈت اور اُسکے دو نائبون کے واسطے ایک جاگیر کی آمدنی مقرر تھی لیکن یہہ جاگیر گورنمنٹ کے حکم سے سنہ ۱۸۱۴ع مین ضبط ہو کر پنڈت اعلیٰ کو حین حیات کے لیئے پنشن مقرر ہوگئی اور وہ پنشن سنہ ۱۸۴۳ عیسوی تک جاری رہی ✤ اب یہہ مکتب اِس طرح پر چلتا ہے کہ ہندؤن کے لڑکے جو پڑھتے ہین اپنی خوشی سے جسقدر مقدور رکھتے ہین دیتے ہین ✤

متفرق باتون کی کیفیت

۵۶ مسٹر ویلي صاحب نے اپني راے لکھي ہے کہ اس ضلع کے مکتب اکثر خانگي ہین اور ایسے نہین کہ جنہین خاص و عام سب تعلیم پاوین اور یہہ خصوصیت ہندي والون کي نسبت فارسي کے مکتبون مین زیادہ ہے اور کئي مکتب ایسے ہین کہ جنکے قیام کو تیس تیس چالیس چالیس برس سے زیادہ ہوچکے اور قریب ساٹھہ مکتب کے دس برس سے زیادہ سے قایم ہین اور خاص قصبہ بریلي کے مکتب اکثر ایسے ہین کہ انہین مدرّس اپنے خاندان اور قرابت مندون کے لڑکون کو پڑھاتے ہین اور تمام عمر انھین کے ساتھہ رہتے ہین ⁂ جن آدمیون کے مکان مین مدرّس پڑھاتے ہین وہ اکثر باني اس مکتب کے ہوتے ہین اور مدرّس کي آمدني تخمیناً دو ثلث وہ خود دیتے ہین ⁂

مدرّسون کي معاش کا حال

۵۷ فارسي کے مدرّسون کے مشاہرے بھي ہندي والون کي نسبت زیادہ ہوتے ہین اور انکے مشاہرون مین تبدل و تغیر بھي کم ہوتا ہے ⁂ مگر خوراک دونون کو عموماً ملتي ہے اور اسکي قیمت تخمیناً ایک ثلث مشاہرہ مدرّس کے ہوتي ہے ⁂ خاص شہر کے رئیس اور دیہات مین خصوصاً آنولا کے آس پاس کے

اہل مقدور و صاحب مرتبہ لوگ معلمون کا مشاہرہ آٹھہ روپیہ سے تیرہ روپیہ ماہواري تک دیتے ہین ✣ اپنے لڑکون کي تعلیم مین خرچ کرنے کے لیئے کا یتھہ بڑے فیاض و ذي حوصلہ ہوتے ہین اور جہان کہین مدرّس کي تنخواہ چار روپیہ ماہواري سے زیادہ حساب مین آئي وہان دریافت کرنے سے کایتھون کي بُود باش زیادہ نکلي ✣

تعلیم کے خرچ کا تخمینہ

۵۸ حساب کرنے سے معلوم ہوا کہ ہر قسم کے مکتب مین ایک لڑکے کي تعلیم کا خرچ بحساب اوسط تفصیل ذیل کے مطابق ہوتا ہے ✣

ہندي کے مکتب مین	موعہ ۹ ر
فارسي کے مکتب مین	معہ ۳ ر ۱ پائي
سنسکرت کے مکتب مین	عہ ۸ پائي
عربي کے مکتب مین	عہ ۳ ر ۴ پائي

۵۹ مسٹر ویلي صاحب کي رپورٹ آنے کے بعد جو چٹھي مسٹر ولیمس صاحب کلکٹر کو بتاریخ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۷ عیسوي گورنمنٹ سے بھیجي گئي تھي اُسکا

انتخاب ذیل مین لکھا جاتا ھے *

انتخاب

دفعہ ۳ اس بات سے گورنمنٹ کو کمال تشفي ہوئي ھے کہ ضلع بریلي کے افسرون نے تعلیم کے حال کے دریافت کرنیکي طرف اسقدر توجہہ کي کیونکہ صدر کے مقام مین جو اچھا مکتب جاري ھے اُسکے ذریعہ سے توقع ھے کہ ضلع بھر مین علم کے فوائید اور قدر کو لوگ حکام کے وسیلہ سے جانین اور دیہات مین جلد علم کو ترقي ھو *

دفعہ ۴ جو طریقہ کہ ضلع آگرہ کے لیئے تجویز ہوا تہا اور اب کسیقدر چل نکلا ھے غالباً ویسا ھي یہان بھي بہت مفید ہوگا *

دفعہ ۵ چاھیئے کہ کُل ضلع کو وسعت مناسب کے چار دائیرون پر تقسیم کرکے ہر ایک مین ایک ایک شخص بعہدہ معاین مدارس مقرر کیا جاوے کہ في الحال اُنکي تنخواہ دس روپیہ ماہواري ہوگي اور آیندہ بیس روپیہ تک اضافہ کیا جائیگا * ضرور ھے کہ یہہ لوگ اُردو اور ہندي مین اسقدر استعداد رکہتے ہون کہ بنیون کا لیکہا اور زمیندارون کا حساب کتاب پڑھا سکین اور رام سرن داس کي چار اصولي کتابون کے مضمون سے واقف ہون اور جو کتابین وغیرہ دیہات کے مکتبو نہین

ضلع بریلی

عموماً پڑہائی جاتی ہین اور جنکو مستر ویلی صاحب نے اپنی رپورٹ مین مفصل لکھا ہے اُنکو بھی جانتے ہون + اِن معاینون کا کام ہوگا کہ اپنے اپنے علاقہ کے دائرہ مین دورہ کرتے رہین اور جو مکتب جاری ہین اُنکا امتحان لین اور معلمون کو ہدایت و مدد دین اور جب درکار ہون تب اُنکو کتابین دیا کرین اور لایق متعلمون کے نام لکھہ لیا کرین + اِن معاینون کو یہہ بھی چاہیے کہ رعایا کو پڑھنے لکھنے کے فائدے اِسس ترکیب سے بتلا دین کہ وے علم کی قدر سمجھہ کر اپنے لڑکون کے پڑھانے کی جلد تدبیر کرین + مناسب ہے کہ معاین گاہ گاہے اپنے افسر یعنی معاین اعلی کو رپورٹ یا روزنامچہ کے ذریعہ سے معلمون کی محنت و کوشش سے مطلع کیا کرین اور خود آپ صدر کے مقام مین جا کر اُس سے زبانی کہا کرین کہ فلانا امر توجہہ خاص کے لایق ہے اور جو ہدایت معاین اعلی کی جانب سے ہو اُسکو عمل مین لا دین تا کہ اپنے کام کو بخوبی انجام دے سکین +

دفعہ ۱۱ اِن معاینون کے اُوپر ایک معاین اعلی بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہواری کے مقرر کیا جاوے +

دفعہ ۷ معاین اعلی کا یہہ کام ہوگا کہ اپنے توابعین کی کارگذاری کو ملاحظہ کرے اور جو اچھے مکتب ہین یا جہان مکتب جاری کرنا مستحسن ہے اُسکو

یادداشت کے لیے لکھہ لیا کرے اور اپنے ماتحتون کے پاس کتب درسی جب درکار ہون بھیجے اور ایام موافق مین دورہ کرکے جن مقامون مین خود اپنی کوشش ازبس ضرور سمجھے وہان جاکر مکتبون کا مشاہدہ کرے اور جو مدرس انعام دینے کے لائق ہون اُنکو انعام دے اور جو اس امر کی طرف سے غافل و بیخبر ہون اُنکو فہمایش کرے ✣ اگلے سال تمکو اجازت ہوگی کہ مستحق اور لایق معلمون مین چار سو روپیہ بطور انعام کے جس طرح سے مناسب جانو تقسیم کرو یعنی خواہ نقد و خواہ کپڑا خواہ کتاب ✣

دفعہ ۸ واضح ہے کہ اس انتظام کا حسن و قبح تمہاری سعی و کوشش پر منحصر ہوگا یعنی جسقدر تم اس کام پر متوجہ ہوگے اُسیقدر وہ خوب چلیگا اور جو فایدہ اُس سے متصور ہے وہ حاصل ہوگا ✣ چند مراتب خاص جنکو ملحوظ خاطر رکھنا بہت مفید ہوگا ذیل مین لکھے جاتے ہین ✣

دفعہ ۹ اول جو لوگ اس انتظام سے راضی نہون اُنکو جبراً اُسکا مطیع کرنا نچاہیئے کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے اس باب مین معاونت وہ کرم و بخشش ہے کہ جسکو بڑا شوق و تمنا ہو وہ اسکا فائدہ اُٹھاوے ✣ اگر معاینون کے جانے سے اور امتحان لینے سے کسی مکتب کے لوگ ناراض ہون یا مکتب جاری کرنیکی

تجویز سے کسی گانون کے باشندے ناگواری ظاہر کرین تو معاینون کو مناسب ہے
کہ اس بات کو لکھہ چھوڑین اور وہان سے چلے جائین ✣ پس اس باب مین صرف
مصلحت و فہمایش کو کام مین لانا چاہیئے کیونکہ اگر کچھہ بھی جبر عمل مین آیا تو ضرور
لوگون کے دلون مین کراہیت پیدا ہوکر ترقی علم مین مانع و مزاحم ہوگی لہذا مناسب
ہے کہ لوگون کو اس بات سے مطلع کرنے مین حتی الامکان محنت و کوشش کیجائے
یعنی اُنکو زبانی بتلایا جاوے اور اشتہار جاری کیئے جائین اور معاینون پر ہمیشہ
تاکید رہے ✣

دفعہ ۱۰ دوم مقصد اس انتظام کا یہہ ہے کہ جو باتین کارآمد کے لیئے
مفید ہین اُنکے حاصل کرنیکا انسب و احسن طریقہ رعایا کو بتلایا جاوے ✣ دیہاتی
مکتبون سے یہہ مقصود نہین ہے کہ انمین پڑھہ کر لوگ عالم و فاضل ہون بل یہہ ہے
کہ لکھنے پڑھنے کی جو باتین دنیا کے کاروبار روزمرہ کے لیئے مفید اور ضروری ہین
اُنسے رعایا عموماً واقف ہو جائے ✣ پس اس منشاء کے برآمد کے لیئے لازم ہے کہ
فارسی کی نسبت اُردو اور کیتھی کی نسبت ناگری خط کو ترجیح دیجائے اور
لڑکے دستی کتاب نہین بلکہ چھپی ہوئی کے پڑھنے کا ربط ڈالین ✣ غرض
پڑہنا اور لکھنا اور حساب و بہی کھاتہ و پیمایش یہہ باتین اگر سیکھین تو رعایا کے

لیئے بہت مفید ہونگی * مسٹر ویلی صاحب کی رپورٹ سے صاف ظاہر ہے کہ اگر گورنمنٹ کی مدد و معاونت سے لوگ اسقدر بہی پڑھنا لکھنا سیکھہ لین تو رعایا کو بہت رفاہیت ہوگی *

دفعہ ۱۱ سوم مناسب ہے کہ رعایا کو وہ باتین سمجہائی جائین جنسے وے علم کو جوہر بے بہا تصوّر کرین اور جانین کہ خرچ کرکے یا جسطرح ہوسکے لڑکون کو یہہ دولت علمی حاصل کرانی ماباپ کے اوپر فرض و بار ہے پس لازم ہے کہ انعام اسطرح پر دیا جاوے جس سے رعایا معلّمون کو معاش دینے سے لاپروا و بیخبر نہوجائین بلکہ اس معاونت کو تقویت سمجہین * اس مین کچہہ شک نہین ہے کہ مفت اور بلا اجرت علم سکہانا سیکہانے والے کے لیئے واجب التحسین ہے مگر لوگون کو ایسی ترغیب دینی چاہیئے جس سے اُنکو یقین ہوجاوے کہ خرچ کرکے بھی اپنے لڑکون کو جوہر علم حاصل کرانا ہر شخص پر واجب و لازم ہے * معلّمون کی استعداد کو ترقی دینے سے اور طریقہ تعلیم مین ترمیم کرنے سے گورنمنٹ کا یہی منشا ہے کہ جو کچہہ وے پڑھا سکتے ہین وہ حال کی نسبت طرز مناسب پکڑے تاکہ اس پڑھانیکے لیئے خرچ کرنا واجب ہو *

دفعہ ۱۲ چہارم انعامون کے تقسیم کرنے مین احتیاط اور تمیز کی ضرورت

ہوگی لہذا مناسب ہے کہ اس کام کے لیئے تم اپنی توجہ خاص کو عمل مین لاؤ ÷
غالباً یہہ بہتر ہوگا کہ تعداد معینہ سے زیادہ انعام دینے کے لیئے صرف معاین اعلی
تحریک کیا کرے اور اُسکی کیفیت کی تحقیق و تصدیق کے بعد یہہ انعام کسی دوسرے
افسر کی معرفت تقسیم ہوا کرے ÷

۶۰ ان ہدایتون کے مطابق مستر ولیمس صاحب نے سنہ ۱۸۴۸ عیسوی کے اوائل مین چار معاین اور ایک معاین اعلی مقرر کیئے اور وے اپنے اپنے کام مین سنہ مذکور کے مئی مہینے سے مشغول ہوئے ÷

۶۱ صاحب کلکٹر کی چٹھی مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۸۴۹ عیسوی کا جو انتخاب ذیل مین لکھا جاتا ہے اُس سے اِس انتظام کی سال اول کا حال واضح ہوگا ÷

جب کہ سنہ ۱۸۴۸ عیسوی کے مئی مہینے مین معاینون نے اپنا کام شروع کیا تو دیکھا کہ جو باتین کارآمد کے لیئے مفید ہوتی ہین وہ اِس ضلع کے مکتبون مین بہت کم بلکہ مطلق نہین پڑھائی جاتین ÷ اُردو پڑھنے کا بالکل رواج نہ تھا اور ہمیشہ لوگ صرف دیوناگری حروف پڑھاتے تھے اور انگریزی طریق کا حساب تو کوئی جانتا بھی نہ تھا کہ کیا ہے ÷ رام سرنداس کی کتابین بھی رایج نہ تھین ÷ غرض کہ گورنمنٹ کے منشا کو عمل مین لانے کے لیئے صرف معلمون ہی کو نہین بلکہ معلمونکے

سے لئے بھی پڑھنے کا ایک نیا طریقہ جاری کرنا ضرور پڑا ❖

مگر اس امر مین ایک بڑی دشواری یہہ ہے کہ خود مدرس کچھہ استعداد نہین رکھتے اور جو صلاح معاینون نے انکو دی اُسکے رایج کرنے سے بہتون نے انکار کیا ❖ یہہ انکار تو وے کیا ہی چاہین کیونکہ انکو کب منظور ہوگا کہ معاینون کی صلاح ماننے کے لیئے اپنی لاعلمی ظاہر کرین ❖

لیکن پھر بھی ظاہر ہوا کہ رعایا عموماً اس بات سے راضی ہے اور سب نے تسلیم کیا ہے کہ جو کچھہ پہلے پڑھایا جاتا تھا اُس مین کسیقدر حساب اور پیمایش اور پٹواری کے کاغذون کا پڑھانا ایزاد کیا جاوے تو مفید ہوگا اور سب نے کہا کہ جن کتابون کے جاری کرنے کی صلاح دی گئی ہے اُنمین کوئی بات ایسی نہین جسپر کچھہ عذر و اعتراض عاید ہو ❖ **معاینون** کے ساتھہ لوگ پھر تو جلد خاطرداری اور اخلاق سے پیش آنے لگے ❖

۶۲ مسٹر ویلی صاحب کی رپورٹ لکھنے کے بعد مکتب کم ہوگئے یعنی پہلی رپورٹ لکھتے وقت ۱۳۸ مکتب تھے سال بھر بعد ۱۳۸ مکتب رہ گئے مگر انمین لڑکے پہلے تو ۱۳۸ تھے پیچھے ۱۳۸ نکلے ❖

اِن مکتبون مین سے ۱۱ مین ۱۱ لڑکے رام سرن داس کی

کتابین بطور کتب درسی کے پڑھتے ہین لیکن ان کتابون کی خواہش صرف انہین مکتبون مین نہین ہے جہان وے پڑھائی جاتی ہین بلکہ ایک برس مین معاینون نے ان ۱۱۰ کتابین بھیجین ❊

ضلع شاہجہان پور

٦٣ اس ضلع کی جو مکمل رپورٹ مسٹر بولر صاحب کلکٹر نے لکھی تھی اُسمین سے مراتب خاص کو خلاصہ ذیل مین اور نقشجات مشمولہ بالا مین مندرج کیا ہے ❊

چند سال پیشتر جو تحقیقات ہوئی تھی تو ۱۱۵ مکتب شمار مین آئے تھے منجملہ اُنکے تحقیقات حال تک ۱۱۹ برخاست ہوگئے اور ۱۲ نئے جاری ہوئے یعنی حال کی تحقیقات کے وقت ضلع بھر مین کل ۱۱۵ مکتب جاری پائے جنمین سے خاص قصبہ شاہجہان پور مین ۱۲ ہین ❊

فارسی مکتبون کا حال

٦٤ فارسی کے ۱۰۴ مکتب اور اتنے ہی مدرس نکلے ❊

ضلع شاہجہانپور

مدرّس بالعموم مسلمان اور بعض کایتهہ ہین ✤ مفت پڑھانیوالون مین سے ایک کو علاوہ اور آمدنی کے کچھہ زمین معاف ہے اُس سے وہ اپنی معاش پاتا ہے اور باقی کوئی طبابت کرتا ہے کوئی دوکاندار ہے کوئی کچھہ اور پیشہ کرکے اپنی معاشش پیدا کرتے ہین ✤ غیر قوم کے لڑکون کی یہہ تفصیل ہے ✤

۱	کسان	۲	تنبولی	۲	چوبدار
۱	اہیر	۴	سونار	۵	کورمی
۱	بھاٹ	۲	روشن گر	۶	نائی
۱	جوگی	۹	کہتری		
۱	قصاب	۳	بنجاری		

مکتب مین لڑکا بحساب اوسط آٹھہ برس دس مہینے کی عمر پر داخل ہوتا ہے اور مسلمانون کے لڑکے خصوصاً خط کتابت سیکھتے ہین اور جانتے ہین کہ جب اتنا پڑھ لیا تو نوکری کے قابل ہوگئے ✤

ہندو اپنے لڑکون کو شوق کے لیئے فارسی نہین پڑھاتے بل اسلیئے کہ اپنا کاروبار کرلین یا انکو سرکاری نوکری ملجاوے ✤ فارسی پڑھانیکا رواج

بڑے بڑے قصبون مین اکثر سے اور ذي مقدور زمیندار و پٹواري اس علم کو صرف اپنے لڑکون کے پڑھانے کے لیئے تقویت دیتے ہین * مسٹر بولر صاحب نے اپني راے لکھي ہے کہ رعایا کے لیئے عموماً فارسي پڑھانا ضرور نہین کیونکہ جتنا روپیہ اور وقت اسکي تحصیل مین صرف ہوتا ہے اتنے کي رعایا مین گنجایش نہین *

فارسي کي جو کتابین اور علوم وغیرہ ضلع فتح پور کے مکتبون مین رایج ہین وہي اس ضلع مین بھي پڑھائي جاتي ہین *

هندي پاٹ شاله

۶۵ ہندي کے مکتب اس ضلع مین کل ہے پاے جن مین سے لو خاص قصبہ شاہجہان پور مین واقع ہین *

مدرسون کي تفصیل بقید ذات یہہ ہے

۶۰	کایتھہ	۱	مسلمان	۴	ٹھاکر
۱	اہیر	۴	پانڈے	۱	لوہار
۲	کورمي	۱	تنبولي	۲	نائي

دو معلم مفت پڑھاتے ہین ایک تو گانون کے زمیندار کا بیٹا ہے اور

ضلع شاہجہانپور

دوسرا شاہجہان پور مین ایک کشتکار ہے اور غیر قوم کے مدرسے کے لڑکون
کی تفصیل یہہ ہے +

۱۱	کسان	۲	جاٹ
۱۲	کہار	۴	بھُرجی
۳۰	سونار	۱	الی
۷	حلوائی	۲	جوشی
۳۳	کُورمی	۱۳	تنبولی
۲	چمار	۱۱	کہتری
۱۰	اہیر	۱	بیراگی
۶	ٹھٹیرا	۱	گڈریہ
۱	درزی	۱	بنجارا
۶۵	کلوار	۱۲	مہاجن
۲	لوہار	۱۱	روشن گر

جیسی تہوڑی استعداد ہندی کے مدرسون کی ہے ویسیہی چھوٹی چھوٹی
کتابین پڑھائی جاتی ہین اور پڑھانیوالے اکثر کایتہہ ہین جو یا تو سال خوردگی

یا بے روزگاری کے باعث سے اس پیشے کو اختیار کرکے اپني اوقات بسري کرتے ہین ✤ لڑکے پہلے کیتھي یا مہاجني حروف یاد کرتے ہین بعد اُسکے بنیون کا لیکھا اور حساب کتاب پڑھتے ہین اور تب چٹھي پتري لکھنا سیکھتے ہین اور یہہ گویا بنیون کے لکھنے پڑھنے کي حد ہے ✤ دیہات مین گانو کے حساب و لیکھے کو پٹواري اور زمیندارونکے لڑکے پڑھتے ہین لیکن کتاب ایک بھي نہین پڑھائي جاتي ✤

ضلع بھر مین ہندي کا ایسا صرف ایک مکتب نکلا کہ جسمین سنسکرت پڑھائي جاتي ہے اور معلم اُسکا قوم کا اہیر ہے ✤

اِس ضلع مین ہندي مکتبون کي قلت کا یہہ سبب ہے کہ ایک تو رعایا کاشتکار مین اتني استطاعت نہین جو مدرس کو معاش دین اور دوسرے یہان کے مالگذار اور مقدم اور پٹواري اپنے لڑکون کو خود آپ پڑھاتے ہین ✤ لیکن یقین واثق ہے کہ اگر مالگذار لوگ اپنے لڑکون کو بڑي بڑي کتابین اور علوم وغیرہ کے پڑھانے کا ارادہ کرین تو البتہ مکتب جلد زیادہ ہوجائینگے ✤

راجپوتون کو اپنے لڑکون کے پڑھانے کي کچھہ فکر نہین ہے چنانچہ یہي حال سب جگہہ کے راجپوتون کا ہے ✤

سنسکرت پاٹ شالہ

۶۶ اس قسم کے کل ۲۰ مکتبون مین سے ۱۷ خاص قصبہ شاہجہان پور مین نکلے اور کل ۱۸۰ لڑکون مین سے داخل مکتبون کے اور ۲۰ خود معلمون کے اور ۸۰ وغیرہ کے پائے * برہمنون کے لڑکو سوا اَور رونکی تفصیل یہہ ہے *

۱	گوشائین	۱	سکاتیتھہ	۲	اہیر	۳	بنیا
۱	ناؤ پانڈے	۱	کہتری	۳	حلوائی	۲	بیراگی

ان مکتبون مین خصوصاً مذہبی باتین پڑھائی جاتی ہین اور ہندی مین صرف رام سرن داس کی کتابین مستعمل ہین *

عربی کے مکتب

۶۷ عربی کے پانچون مکتب قصبہ شاہجہان پور مین واقع ہین اور انہین ۵۰ طالب علم تعلیم پاتے ہین جنہین سے صرف ایک برہمن ہے * دو معلمون کی استعداد کا بہت شہرہ ہے * ایک معلم مفت پڑھاتا ہے

اور چار کو مشاہرہ ملتا ہے + مکتب مین داخل ہوتے وقت لڑکے کی عمر بحساب اوسط ۱۱ برس ۱ مہینہ اور تحقیقات کے وقت ۱۹ برس ۱۱ مہینہ اور مکتب چہوڑتے وقت ۲۳ برس ۵ مہینہ کی نکلی + ان مکتبون مین صرف و نحو اور حکمت اور منطق اور دین کی کتابین پڑہائی جاتی ہین +

انگریزی کا اسکول

۶۸ ضلع بہر مین انگریزی کا ایک مکتب ہے اور اُس مین ۱۰ لڑکے پڑہتے ہین جنکو قلم و کاغذ وغیرہ لکہنے کی چیزین اسکول سے ملتی ہین اور کتابین وے خود مول لیتے ہین + ایک برس گذرا تب یہہ مکتب بختاور سنگہ نے جاری کیا تہا اور یہہ شخص پہلے بریلی کے اسکول کا طالب علم تہا اور اب صاحب مجسٹریٹ کی کچہری کا کرانی اول ہے + بختاور سنگہ مذکور خود لڑکونکو پڑہاتا ہے اور جب فرصت ملتی ہے اسی شغل مین اپنی اوقات صرف کرتا ہے + رپورٹ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو انگریزی پڑہنے کا بڑا شوق ہے اور اُس مکتب مین یہہ باتین پڑہائی جاتی ہین انگریزی کی صرف و نحو تواریخ جغرافیہ حساب متن پڑہنا اور حروف تہجی +

یہہ بات پہلے ہی مرتبہ صرف یہان ظہور مین آئی ہے کہ سرکاری مدرسہ کا طالبعلم اپنے ہموطن ہندوستانیونکو بلا اجرت انگریزی پڑھاتا ہو اور اس بات کو اضلاع مغربی وشمالی کے کوایف تعلیم مین ایک ماجراء نادر تصوّر کرنا چاہیئے +

متفرّق باتون کی کیفیت

۶۴ مسٹر بولر صاحب نے لکھا ہے کہ اس ضلع مین برسات کے موسم مین مکتب بند نہین ہو جاتے جیسے کہ ضلع فتح پور مین ہوا کرتے ہین بلکہ تمام سال جاری رہتے ہین بجز اُس صورت کے کہ مدرّس بیماری یا اور کسی باعث قوی سے مکتب مین نہ آتا ہو یا جب مکتب جاری رکھنے کی کچھہ ضرورت باقی نہ رہتی ہو +

سب سے زیادہ قیام سنسکرت کے مکتبون کو ہے اور اُس سے اُتر کر ہندی والون کو +

فارسی کے مکتبون کو خانگی تصور کرتے ہین اور نہ ایسے کہ اُنہین خاص و عام پڑھین +

اس ضلع مین خانگی تعلیم کا رواج زیادہ ہے چنانچہ ۱۸ لڑکے اپنے گھر وغیرہ مین پڑھتے ہوئے پائے اور اگر یہہ تعداد اول نمبر کے نقشے مین جوڑی

جاوے تو پڑھنے والون کی تعداد قابل تعلیم کی نسبت فیصدی چار سے کچھہ زیادہ حساب مین آویگی ✣

یہان گورنمنٹ کی جاری کی ہوئی کتابون کی اسواسطے خواہش کم ہے کہ اس ضلع مین ناگری خط کا رواج تھوڑا ہے اور مکتبون مین اردو بھی بہت نہین پڑھائی جاتی ✣ دوسرا سبب یہہ لکھا ہے کہ پتھر کے چھاپہ کی جو کتابین لکھنو مین چھپی ہین وہ بہت سستی ملتی ہین ✣

ضلع متھرا

۷۰ اس ضلع کے نقشے مسترایڈورڈ تھارنٹن صاحب نے گورنمنٹ مین ارسال کیئے اور ذیل مین جو کیفیت لکھی جاتی ہے وہ صاحب موصوف کی رپورٹ مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۸۴۷ عیسوی سے منتخب ہوئی ہے ✣

اس ضلع مین کل ما الـــ مکتب نکلے ازانجملہ ما معـــ ہندی کے اور للعـــ فارسی کے تھے انمین سے مـــ خاص شہر متھرا مین اور عـــ بندرابن مین پائے ✣ ایسا مکتب ایک بھی نہین ہے جسمین نری سنسکرت یا نری عربی پڑھائی جاتی ہو ✣

ہندي پاٹ شاله

ہندي کے ۱۰ مکتبون مین ہندي وسنسکرت اور للعہ مین نرمي ہندي پڑھائي جاتي ہے اور اِس قسم کے لوعہ مکتب خاص متھرا مین اور ۲عہ بندرابن مین واقع ہین اور کُل ۱۳۰ معلمون کي تفصیل بقید ذات یہہ ہے ❊

بنیا	۱	کایتھ	۱۱	برہمن	۱۱۷
جاٹ	۱	بیراگي	۲		

للعہ مدرّس مفت پڑھاتے ہین اور سوا دو کے جنہین سے ایک بہاگوت پڑھ کے تخمیناً ۲عہ ماہواري پیدا کرتا ہے اور دوسرا زمین کي معافي سے پندره آنہ مہینا پاتا ہے باقي سب حسب معمول معاش پاتے ہین یعني خواه نقد مشاہره ہو خواه تیوہاري وغیره ❊ حساب کرنے سے معلوم ہوا کہ اِسطریق پر تعلیم کا کُل خرچ ماہواري سا ۲عہ ہوتا ہے اور اِسکو اگر سب معلمون پر پھیلایا ۵ر ۷ پاي تو في کس بحساب اوسط عہ ماہواري ہوا ❊ طالبعلم کُل الا ماموبہ نکلے ۱۳ر ۲ پاي

ضلع متھرا

جنمین سے ۱۸ مسلمان اور ۳۸ برہمن اور ۱۱ راجپوت اور ۱۲ کایتھ اور ۱۳ مہاجن بنئے اور ۸ غیر قوم کے ہین ✢ مکتب چھوڑتے وقت کی عمر بحساب اوسط تحقیق نہو سکی اور جو اُسکو چوالیس مکتبون کے نقشون سے مستخرج کیا تو معلوم ہوا کہ لڑکا مکتب مین بحساب اوسط تین برس ساڈھے دس مہینے تعلیم پاتا ہے ✢

اکثر مکتبون مین نری اصولی کتابین نہین بلکہ اچھی اچھی باتین پڑھائی جاتی ہین ✢

چار برس گذرے تب ایک اسکول مسٹر فلپس صاحب پادری نے جو شہر کے قریب رہتے ہین جاری کیا تھا پہلے سال اُسمین ۸۰ لڑکے شمار مین آئے اور دوسرے سال ۱۱۰ اور تیسرے سال ۷۰ نکلے اور تحقیقات کے وقت اُسمین ۱۸ لڑکے پڑھتے ہوئے پائے ✢ اس کمی کا باعث صاحب موصوف نے یہہ لکھا ہے کہ لاہور کی لڑائی کے شروع مین افواہ ہو گیا تھا کہ لڑکے زبردستی کرستان کر لیئے جائینگے ✢ اس مکتب مین ناگری کی سہل کتابین اور عیسائی مذہب کی باتین پڑھائی جاتی ہین ✢

مدارس متذکرہ بالا سے علاوہ چھوٹے چھوٹے تین ہندی مکتب چھاونی

مین واقع ہین مگر اُنکا کچہہ مفصل حال رپورٹ مین مندرج نہین ہے ✤

فارسي کے مکتب

۱۷ اِس قسم کے ۱۷ مکتبون مین سے ۱۴ خاص شہر متھرا مین اور تین بندرابن مین پائے ✤

مدرّسون کي تفصیل بقید ذات یہہ ہے ✤

۲۹	مسلمان	۹	کایتھہ	۱	دھوسر
۱	برہمن	۲	بیراگي	۲	راجپوت

معلّمون کا مشاہرہ بحساب اوسط ۳ عہ ۴ سے فی کس اور انکي عمر ساڑھے اڑتالیس برس کي نکلي ✤ رپورٹ سے واضح ہوا کہ ایک معلم جو قوم کا چھتري ہے چالیس برس سے لڑکے پڑھاتا ہے اور باقي جتنے مدرّس ہین انمین دس برس سے زیادہ کا پڑھانے والا کوئي نہین ✤ فارسي مکتبون مین ۱۲۸ طالب علم پڑھتے ہین منجملہ جنکے ۸۸ مسلمان اور ۲ برہمن اور ۱ راجپوت اور ۳۴ کایتھہ اور ۲ بنئے اور ۱ غیر قوم کے ہین اور طالب علمي کي مدت کا حساب لگانے مین جو دشواري کہ ہندي مکتبون مین پیش آئي تھي

وہي فارسي والون مين بھي موجود تھي مگر آٹھہ مکتبون کي کوایف سے جو مستخرج کیا تو مکتب مین داخل ہوتے وقت لڑکے کي عمر بحساب اوسط ساڑھے نو برس کي اور اس تحقیقات کے وقت ساڑھے گیارہ برس کي اور مکتب چھوڑتے وقت سولہہ برس کي نکلي پس اس سے واضح ہوا کہ لڑکا مکتب مین تخمیناً ساڑھے چھہ برس تعلیم پاتا ہے ✣

متفرق باتون کي کیفیت

۲۷ واضح ہوا کہ ضلع بھر مین کُل الہ عاب لڑکے تعلیم پاتے ہین اور سنہ ۱۸۴۷ عیسوي کي مردم شماري سے ظاہر ہے کہ اس ضلع مین السامدے باشندے ہین پس پڑتہ ڈالنے سے معلوم ہوا کہ بحساب اوسط في چار سو باشندونمین صرف ایک لڑکا پڑھتا ہے اگر کُل باشندونمین سے بارہوان حصہ تعلیم پانے لائق عمر کا تصور کیا تو پڑھنے لایق عمر کے لڑکونمین سے فیصدي سواتین تعلیم پاتے ہوئے حساب مین آئے ✣

اس ضلع کي تعلیم بھي اور ضلعونکي تعلیم سے اکثر باتونمین ملتي ہے مثلاً ہندي اور فارسي کي جو کتابین کہ عموماً اور ضلعون کے مکتبون مین مستعمل ہین وہي یہان بھي پڑھائي جاتي ہین ✣

ہندي اور فارسي کے تمام مکتب یا تو اہل مکتب کے دروازہ پر ہوتے ہین یا کسي

ضلع متھرا

سایہ دار درخت کے نیچے ✣

مسٹر تھارنٹن صاحب کی رپورٹ آنے سے تھوڑے دن بعد مسٹر فنک صاحب سپرنٹنڈنٹ مدارس دیہاتی ضلع آگرہ کو حکم ہوا کہ متھرا کے ضلع مین بھی وہی انتظام جاری کرین جو آگرہ مین تھا اور اُسی وقت تین معائن ضلع متھرا کے واسطے مقرر ہوئے ✣

سنہ ۴۸ و ۱۸۴۷ عیسوی کے موسم سرما مین مسٹر ریڈ صاحب اسسٹنٹ کلکٹر ضلع کے دیہات مین بھیجے گئے کہ جاکر دیہاتی مکتبون کے کوائف بخوبی دریافت کرین ✣ جو رپورٹ صاحب موصوف نے سنہ مذکور کے نومبر مہینے مین گورنمنٹ کو ارسال کی تھی وہ صاحب کلکٹر کی رپورٹ مرسلۂ سابق سے کئی باتون مین مختلف تھی اور جو دشواری کہ یہان اسطرح کی جزیات و کلیات کے دریافت کرنے مین ہوا کرتی ہے وہ اِس رپورٹ سے بھی ثابت ہے ✣

اگرچہ اغلب نہین ہے کہ ان دو تحقیقاتونکی مابین کے ایکسال مین دیہاتی مکتبون کے کوائف مین بہت سا تغیر ہوا ہو مگر رپورٹون سے واضح ہوا کہ اُس عرصہ مین بہت مکتب اور صد ہا طالب علم زیادہ ہوگئے ✣

سنسکرت و ہندی مکتبونکی نسبت اتنے بھی بڑا اختلاف یہہ ہے کہ مسٹر

ضلع متھرا

تھارنٹن صاحب نے لکھا تھا کہ ہندی و سنسکرت کے کل ۱۷۴ مکتب نکلے منجملہ جنکے ۱۰ مین ہندی و سنسکرت دونون اور ۱۶۴ مین نری ہندی پڑھائی جاتی ہے اور ایسا مکتب کوئی نہین ہے جسمین نری سنسکرت مستعمل ہو +

اِس سے خلاف مسٹر ریڈ صاحب کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ ہندی کے مکتب کل ۱۷۵ شمار مین آئے ازانجملہ ۱۵ نری سنسکرت کے اور ۱۵۰ نری ہندی کے تھے اور صرف ۱۰ مین ہندی و سنسکرت دونون پڑھائی جاتی تھین +

ہندی کے طلبا کی تعداد ایک رپورٹ مین ۱۷۰۰ اور دوسری مین ۱۸۰۰ مندرج ہے +

جب مسٹر ریڈ صاحب نے دیکھا کہ سرکاری معاین اپنے اپنے علاقہ کی دیہات مین ہر مہینہ ایک دفعہ دورہ کرتے ہین اور اِس سبب سے اُنکا منشاء جلدی مین سرسری طور پر ہوا کرتا ہے اور معلم و متعلم اُنکے بار بار جانے سے ناراض ہوتے ہین اِن وجوہات سے معاینون کو حکم دیا کہ آیندہ سے تیسرے مہینے دورہ کیا کرین تاکہ ہر روز ایک مکتب کا معاینہ فراغت سے ہوا کرے اور جب لوٹکر مقام صدر مین آیا کرین تو چاہیئے کہ جو کچھہ تبدل و تغیر ما ہی گذشتہ

مین واقع ہوا کرے اسکا نقشہ بناکر صاحب کلکٹر کے حضور مین پیش کیا کرین +

جو حال کہ بروقت معائنہ مسٹر ریڈ صاحب کے اس ضلع کے مکتبون کا تعداد ذیل مین لکھا جاتا ہے +

مکتبون کی تعداد

سنسکرت	سنسکرت و ہندی	ہندی	عربی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عربی و فارسی	فارسی	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]

طالبعلمون کی تعداد

سنسکرت	ہندی	عربی
[illegible]	[illegible]	[illegible]

فارسی	میزان
[illegible]	[illegible]

ضلع آگرہ

٧٤ پہلے ہی پہل سنہ ١٨٤٣ عیسوی مین ضلع آگرہ کے دیہاتی مکتبون کی ترقی اور معاونت کے لیئے تدبیرین عمل مین آئین + ابتدا مین یہہ اہتمام مسٹر لاج صاحب پرنسپل مدرسہ آگرہ کو سپرد ہوا بعد ازان مسٹر فنک صاحب جو سابق مین فرخ آباد کے سرکاری مدرسے کے مدرس تھے ملا اور حکم ہوا کہ مکتبون کے زیادہ کرنے مین اور ترقی دینے مین ہر طرح کی سعی و کوشش کو کام مین لاؤ یعنے انکا معائنہ کرو اور اچھی صلاح اور ترغیب و تحریص دو اور جو سہل سہل کتابین لوگون کو درکار ہون پہنچاؤ + غرض صاحب موصوف پر یہی تاکید تھی کہ تعلیم عملی رایج کرین ایسا کہ جسمین رعایا روزمرہ کے کاروبار دنیوی مین اسکا فایدہ سمجھین اور صاحب موصوف کو اختیار دیا گیا تھا کہ گاہے گاہے کتابین یا کپڑا یا نقد روپیہ مستحق اور لایق معلمون اور متعلمون کو انعام دیا کرین + مگر یہہ امتناع تھی کہ کسی معلم کو مشاہرہ یا علوفہ دینے کا اقرار نکرین + یہہ بھی ایما تھا کہ اس انتظام امتحانی کا حسن و قبح دریافت کرنے مین جتنا لحاظ کہ مکتبون اور طالب علمون کے ازدیاد کا اور اصول تعلیم عملی کے منتشر ہونے پر کیا جایگا اتنا اس بات پر نہوگا کہ تھوڑے

سے لڑکون نے جلد بہت ترقي کي ✣

۷۴ اس امر سے جوگورنمنٹ کا منشاء غائي ہے اوسکو ابتدا مین رعايا نے کسيقدر غلط سمجھا تہا اور معلوم ہوتا ہے کہ جو فوائد اُنکو اور اُنکي اولاد کو انتشار تعليم سے متصوّر ہين اُنپر اچھي طرح سے غور نہين کيا تہا ✣ پس ان سب دشواريون کو رفع کرنے کے ليئے سب سے بہتر طريقہ يہہ نظر آيا کہ خود رعايا کو ترقي و وقوف کي ترغيب ديجاوے ✣ اغلب ہے کہ رعايا کاشتکار اُس تعليم کے فوائد پر خوب متوجہ ہونگے جسکے ذريعہ سے وے اپنے معاملات کو سمجہہ کر اور بملاحظہ کاغذات ديہہ اپني حقيت کے اندراج سے مطلع ہوکر فريب و تعدي سے محفوظ ہوسکينگے اور يقين ہے کہ جہان رعايا مين لکہنے پڑھنے کا شوق ايک مرتبہ پيدا ہوا پھر علم کے بڑے بڑے مدارج بھي سہوليت سے رايج ہوسکينگے ✣

۷۵ اسواسطے تجويز ہوي کہ مکتبون مين چھوٹي چھوٹي کتابين جو رعايا کو روزمرہ کے ليئے مفيد ہون ديجائين اور رام سرن داس ڈپٹي کلکٹر دہلي نے جو چار کتابين اُردو و هندي کي تاليف کي تہين اس امر کے ليئے مفيد متصور ہوئين ✣

ان کتابون مين حساب و پيمائش کے سہل سہل قاعدے اور پٹواري کے

ضلع آگرہ

کاغذات کے مرتب کرنے کے طریقے وغیرہ لکھے ہین ✤ اوایل مین حکم تہا کہ یہہ کتابین تہوڑی تہوڑی قیمت پر بیچی جائین اور اگر لوگ اُنکے خریدنے کے خواہان ہون تو منظور تہا کہ اسی سلسلہ مین اور بھی کتابین بنائی جائین اور وہ اُنسے کسی قدر بڑہ کر ہون ✤

۷۶ سنہ ۱۸۴۴ عیسوی کے موسم سرما مین مسٹر فنک صاحب نے ایک اسسٹنٹ اور چار معائنون کی مدد سے ضلع آگرہ کے دیہات مین جاکر مکتبون کا مشاہدہ کیا اُسوقت انکو ۱۱ عـــ مکتب اور ۱۱ ـــ،، طالب علم ملے ✤ صاحب موصوف نے اپنی رپورٹ مین لکہا کہ یہان پڑھنے لکہنے کا چرچا نہایت کم ہے اور مکتبون مین بہت خفیف باتین پڑھائی جاتی ہین خصوصاً ہندی کے مکتبون مین کہ صرف انہین کے مدرّس سرکاری کتابون کے رایج ہونے سے بدل وجان راضی تھے اور جو کچھہ صلاح و تجویز سپرنٹنڈنٹ نے بتلائی اُسپر اُنھون نے التفات و عمل کیا ✤

دوسرے سال مین ۱۱ للـــ مکتب اور ۱ ملیے،، طالب علم شمار مین آئے اور سنہ ۱۸۴۶ عیسوی کے اخیر مین اس سے بھی زیادہ ترقی نظر پڑی کیونکہ تب ضلع مین ۱۱ للـــ مکتب اور سہ لـــ،، طالب علم تھے ✤

ضلع آگرہ

مگر افسوس کہ رپورٹ کے لکھنے کے بعد مسٹر فنک صاحب نے وفات پائی اور گورنمنٹ کو اپنی خدمات نمایان سے محروم کیا تب یہہ کام مسٹر جیکسن صاحب کلکٹر کے ذمہ ہوا اور صاحب ممدوح نے ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۹ عیسوی مین ایک رپورٹ گورنمنٹ مین ارسال کی ✤

[illegible] رپورٹ متذکرہ بالا سے واضح ہوا کہ اُسوقت خاص شہر آگرہ مین [illegible] اور دیہات مین [illegible] مکتب اِس تفصیل سے تھے کہ شہر کے [illegible] مین [illegible] لڑکے ہندی اور [illegible] مین [illegible] لڑکے فارسی پڑھتے تھے اور دیہات کے [illegible] مین [illegible] لڑکے ہندی اور [illegible] مین [illegible] لڑکے فارسی پڑھتے تھے ✤ کُل [illegible] فارسی اور [illegible] ہندی مکتبون کا معائینہ ہوا ✤ ایک مکتب فارسی کا اور [illegible] ہندی کے شادی وغیرہ کے سبب سے بند تھے اور ایک ہندی و تین فارسی مکتبون کا معائینہ ہونا وہان کے مدرّسون نے منظور نکیا ✤

ضلع بہر مین کُل [illegible] معلم بقید ذات اس تفصیل سے تھے ✤

[illegible]	مسلمان	[illegible]	برہمن
[illegible]	کایتھہ	[illegible]	کرستان

ضلع آگرہ

لہ   بنیا   لہ   بیراگی

اور گیارہ کی ذات رپورٹ سے معلوم نہین ہوئی ❊

صاحب کلکٹر نے تینون معائینون مین سے ایک کو پناہٹ مین اور دوسرے کو سکاگاروں مین اور تیسرے کو فتح آباد مین ایک ایک مکتب سپرد کیا اور جو مدرس کہندولی اور اعتماد پور اور فیروز آباد اور جگنیر اور کہیڑا گڑہ اور ارادت نگر مین مقرر کیئے اُنکا مشاہرہ پانچ پانچ روپیہ ماہواری ہوا ❊ صاحب کلکٹر موصوف نے تحریک کیا کہ فتح و فتحپور و مل پورہ مین بھی مکتب بیٹہائے جائین ❊ ما وعـــ ۱۱ر ۸ پائی کی کتابین مکتبون مین انعام کے طور پر دی گئین ❊

[illegible]

فارسی مکتبونکا حال

۷۸   رپورٹ اخیر مین پہلی رپورٹ کی نسبت اس قسم کے عـــ مکتب کم یعنی حــــ لکہے ہین اور پہلی رپورٹ مین طالبعلمون کی تعداد عالـــ لکہی تہی وہ رپورٹ اخیر مین لمالـــ ہے ❊ فارسی کے لوعـــ معلم مسلمان اور دو کایتہہ ہین اور چار کی ذات رپورٹ سے معلوم نہوئی ❊

ضلع آگرہ

اکثر مکتبون مین رام سرن داس کی کتابین مستعمل ہین اور بعضون نے خوب ترقی کی صورت پکڑی ہے * جن مکتبون کا معائنہ ہوا اُنمین ۵ اول درجہ کے اور [illegible] دوم درجہ کے اور [illegible] سوم درجہ کے اسطور پر لکھے ہین کہ پہلے درجے کے مکتبون مین [illegible] لڑکے اور دوسرے کے مین [illegible] اور تیسرے کے مین [illegible] تعلیم پاتے ہین *

ہندی مکتبون کا حال

۹۲ جیسے فارسی کے مکتبون کو تین درجون مین منقسم کیا تھا ویسیہی ہندی والون کو بھی تقسیم کیا تو پہلے درجے مین [illegible] اور دوسرے مین [illegible] اور تیسرے مین [illegible] لڑکے نکلے * جن [illegible] مکتبون کا معائنہ نہوا وہ کسی درجے مین شامل نہوئے * سابق کی رپورٹ مین ہندی مکتبون کی تعداد [illegible] اور اُنمین طالب علم [illegible] لکھے تھے حال کی مین [illegible] مکتب اور [illegible] طالب علم پائے * ان مکتبون کے معلم اکثر برہمن ہین چنانچہ اس قوم کے [illegible] پنڈت پڑھاتے ہوے پائے اور کا پتہ صرف [illegible] نکلے اور [illegible] کی ذات رپورٹ سے منکشف نہوئی * ہندی کے بعض مکتبون مین سنسکرت

اور رام سرن داس کی کتابین بھی پڑھائی جاتی ہین ✣

متفرق باتون کی کیفیت

۸۰ صاحب کلکٹر نے اپنی راے لکھی ہے کہ ہندی کے تمام مکتبون مین سے صرف لولف قابل معاونت ہین کیونکہ باقی مین لڑکے یا تو فقط پہاڑے برزبان یاد کرتے ہین یا اگر بہت بڑھ کر دوڑ مارا تو گنتی کے حرفون کو ٹیڑھا بیڑھا لکھنا سیکھتے ہین ✣

	درجہ اول	درجہ دوم	میزان
فارسی	لہ	دٮ	عسـ
ہندی	معہ	ٮعـ	لوعـ
میزان	ٮعـ	معـ	لولف

سابق کی رپورٹ مین لکھا تھا کہ للعہ مکتبون مین رام سرن داس کی کتابین مستعمل ہین مگر صاحب کلکٹر کو صرف چھہ مکتب ایسے ملے کہ جنہین کسی قدر ترقی ہوئی ✣ اسکا سبب صاحب ممدوح نے مدرّسون کی کم استعدادی لکھا ہے اور تجویز کی ہے کہ مدرّسون کو مشاہرہ دیا جاے ایسا کہ جب مدرّس اپنا کام بخوبی انجام نہ دے تبھی وہ مشاہرہ موقوف ہو ✣ صاحب کلکٹر کے نزدیک اسطرح پر مشاہرہ مقرر کرنے مین معلمون کو نقد انعام دینے کی نسبت بہت فایدے ہین کیونکہ انعام پانیکے بعد سال بھر یک معلم کو کوئی دوسری معاش نہوگی اور اسواسطے قرین مصلحت ہوگا کہ اُنکو معاش دیجاے تاکہ وے اپنے کام پر بنے رہین ✣

لیکن معلّم کو مشاہرہ دینے کی تجویز مذکورہ بالا گورنمنٹ کی رائے میں ناقص معلوم ہوئی کیونکہ اُس سے رعایا خود کوشش کرنے میں پہلو تہی کریگی اور اب تک جو گورنمنٹ کا اس امر میں منشاء رہا ہے وہ ہاتھہ سے جاتا رہیگا یعنی گورنمنٹ کو منظور ہے کہ انعام وغیرہ دیکر مدد و معاونت کریں نہ یہہ کہ رعیت اپنی اولاد کی تعلیم سے خود غافل رہے اور مفت پڑھنے کے لیئے گورنمنٹ پر توقع رکھے ÷

۸۱ صاحب کلکٹر نے پٹواریوں پر واجب و لازم کر دیا تھا کہ ہندی یا اُردو کے صرف و نحو کا قاعدہ اور پیمایش سیکھیں اور اپنے اپنے گانو کا شجرہ بنا دیں ÷ اِن باتوں کے سیکھنے کے لیئے پٹواریوں نے خود اپنی خوشی سے درخواست کی کہ ہمارے پڑھانے کے لیئے جو مدرّس مقرر کیئے جائیں اُسکا خرچ ہم اپنے مشاہروں میں سے دینگے ÷ اسواسطے ہر پرگنہ میں سات سات روپیہ ماہواری کا ایک ایک مستعد مدرّس اور دس دس روپیہ کا ایک ایک امین مقرر ہوا کہ پٹواریوں کو پیمایش کرنا اور نقشہ یا شجرہ بنانا سکھاوے ÷ اس انتظام کو جاری ہوئے بہت مہینے نہیں گذرے تھے کہ پٹواریوں کی استعداد میں صریح ترقی معلوم ہونے لگی ÷

باوجود اسکے کہ آگرہ میں سرکاری مدرسہ موجود ہے اور اُسمیں اعلی

درجہ کے علوم پڑھائے جاتے ہین پھربھی اس شہر مین بہت سے مکتب ایسے نکلے کہ
اُنکے مدرّس اپنے طالب علمون سے معاش پاتے ہین تو منجملہ اور وجوہات کے ایک وجہہ
اسکی یہہ بھی ہے کہ لوگون کو اپنے گھرونمین لڑکون کے پڑھانے کا شوق ہے تاکہ لڑکے
خاص وعام کے ساتھہ اختلاط نکرنے پاوین *

۸۲ سنہ ۱۸۴۹ع کے شروع مین صاحب کلکٹر نے سنہ ۱۸۴۸ع کی
بابت رپورٹ بھیجی اور اُسمین لکھا کہ ضلع کے بڑے بڑے نو قصبون مین
جو مشاہرہ دار مدرّس مقرر کیئے تھے اُنکو بدستور رکھا ہے اور اُنکے تقرر کا
نتیجہ خاطرخواہ نکلا ہے یعنی گو کہ مکتب جتنے تھے اُتنے ہی رہے لیکن اُنمین طالبعلم
جو پیشتر [illegible] تھے اب [illegible] ہو گئے *

اسکے جواب مین لکھا گیا کہ طلبا کی تعداد اگرچہ سال گذشتہ کی نسبت زیادہ
ہو گئی ہے مگر جیسے کہ دو سال پیشتر تھی اُس سے کہین کم ہے حالانکہ تب مسٹر فنک صاحب
متوفی کے اہتمام مین دوسری طرح کا انتظام تھا *

نقشہ مشعر حال کمی وبیشی مدارس ضلع آگرہ

	سنہ ۱۸۴۵ع	سنہ ۱۸۴۶ع	سنہ ۱۸۴۷ع	سنہ ۱۸۴۸ع
فارسی کے مکتب	مول	ما صر	صل	للولعہ
فارسی کے طالب علم	لما لو	سما لول	لا مو للعہ	سما و لہ
ہندی کے مکتب	ما ك	ما لوعہ	ما مع	ما بع
ہندی کے طالب علم	الساللعہ	امعہ	الساللہ	الساللعہ
مکتبون کی میزان	ما ملعہ	ما للول	ما مو	ما مو
طالب علمون کی میزان	الکما للہ	سمہ لہ	الکما لعہ	امما عہ

۸۳ نومشاہرہ دار مدرسون سے علاوہ پندرہ معلمون کی محنت و کوشش بھی واجب التحسین معلوم ہوئی اسواسطے انکو صہ انعام کے طور پر دینا گورنمنٹ نے منظور فرمایا ✣

پٹواریون کے پڑھنے کے مکتب بھی عہ ہوگئے اور ان سب کا خرچ پٹواری خود دیتے ہین ضلع کے کل لما عہ پٹواریون مین سے ما لو کو

پیمایش کے قاعدے خوب معلوم ہوگئے اور ماڈل نے گورنمنٹ کی جاری کی ہوئی درسی کتابوں کو اچھی طرح سے سمجھ کے پڑھ لیا ہے ÷

ضلع فرخ آباد

۸۴ اس ضلع کی رپورٹ کو نراین داس تحصیلدار حضور تحصیل نے کہ پیشتر فرخ آباد کے اسکول میں مدرس تھے بڑی ہوشیاری سے اردو زبان میں مرتب کیا ÷

یہاں تین مکتب تو امریکن پادریوں کے ہیں جنہیں سات مدرس پڑھاتے ہیں اور نو مکتب بابو کالی رائے ڈپٹی کلکٹر کی پیروی یا اعانت سے جاری ہوئے تھے و باقی سب کو رعیت سے معاش ملتی ہے اور انہیں کے بٹھائے ہیں ÷

ہندی مکتبوں کی کیفیت

۸۵ ہندی کے مکتب اس ضلع میں [illegible] نکلے منجملہ جنکے [illegible] فتح گڑھ و فرخ آباد کے قصبوں میں اور [illegible] قنوج کے قصبہ میں اور باقی میں سے [illegible] موضعوں میں ایک ایک واقع ہیں ÷ قنوج کے قصبہ میں

ضلع فرخ آباد

اکثر ہندی مکتبون مین لڑکے سنسکرت بھی پڑھتے ہین مگر فرخ آباد مین سواے ایک کے ہندی کی سب پاٹ شالون مین صرف حساب سکھایا جاتا ہے وجہہ اس اختلاف کی صاف ظاہر ہے حاجت بیان کی نہین ✣

ہندی کے مدرّس لب کا یتھہ اور مصب برہمن پائے اور طالبعلمون کی نسبت نراین داس نے لکہا ہے کہ اس ضلع کے راجپوت باشندونکی نسبت اُنکے لڑکے بہت کم پڑھتے ہین علی ہذا القیاس کا یتھہ بہی معلم زیادہ و متعلم کم ہین ✣

مصب مکتبون مین سنسکرت پڑھائی جاتی ہے خواہ نری ہو خواہ ہندی کے ساتھہ ✣ **اُنہین** سے کئی مکتبون مین بیاکرن یعنی صرف و نحو سنسکرت زیادہ مستعمل ہے اور سنسکرت کے مدرّس خصوصاً جو کہ قنوج مین پڑھاتے ہین اپنے علم سے خوب ماہر ہین ✣

مگر ہندی کے جتنے مدرّس پانڈے کی قسم سے ہین وہ کچہہ استعداد نہین رکھتے ✣

کالی راے کی پیروی و اعانت سے جو مکتب جاری ہوئے تھے منجملہ اُنکے دو مین ہندی و فارسی دونون پڑھائی جاتی ہین اور پادریون کے دو ہندی مکتبون مین تعلیمات معمولی سے علاوہ عیسائی مذہب کی کتابین بھی رائج ہین ✣

فارسي مكتبون كي كيفيت

۸۶ اس قسم كے ۵ مكتب فرخ آباد اور فتح گڈہ كے قصبون مين پائے اور باقي مين سے ۷ موضعون مين ايك ايك نكلا ٭ نر اين واس كے نقشے سے صرف يهہ بات عجيب و غريب معلوم هوئي كه شمش آباد كے پرگنه مين فارسي كے ۱۵ مكتب نكلے ٭

فارسي كے سات معلّم كايتهه اور باقي سب مسلمان نكلے ٭ نو مكتبون مين لڑكے عربي و فارسي دونو پڑهتے هين اور ايك مين اُنسے علاوه طبابت بهي اور باقي مين نري فارسي ٭

يهه بهي ايك ماجراے نادر هے كه تحقيقات هذا سے پيشتر چهه مهينے كے اندر نئے مكتب كثرت سے جاري هوئے تهے ٭ اس سے ايسا معلوم هوتا هے كه غالبًا تعليم كے حال كي اس تحقيقات سے جو گورنمنٹ كا منشا هے اُسكو لوگون نے نهين سمجها تها بلكه يهه جانا تها كه بهت سے مكتب هونے سے سركار اُنپر خوش هوگي ٭

۱۸۳۷ع کے بعد فتح گڈہ و فرخ آباد مین مکتبون کا زیادہ ہونا

۸۷ ملاحظہ رپورٹ سے واضح ہوا کہ ۱۸۳۷ عیسوی مین سرکاری اسکول سمیت قصبہ فتح گڈہ و فرخ آباد مین کل لب مکتب تھے اور تحقیقات اخیر کے وقت سے نکلے ٭

انگریزی اسکول کی کیفیت

۸۸ یہہ مکتب پادریون کی طرف سے بعد برخاستگی سرکاری اسکول کے اُسی کی بجائے جاری ہوا ٭ اس مین پانچ مدرس ملازم لڑکون کو عیسائی مذہب کی کتابین اور انگریزی و اُردو و فارسی و سنسکرت و ہندی زبانین اور حساب و اقلیدس و جغرافیہ و تواریخ پڑھاتے ہین فقط

ضلع مین پوری

۸۹ اس ضلع کے کاغذون کے ساتھ مسٹر چارلس ریکس صاحب نے لکھا ہے کہ پرگنہ مصطفی آباد اور منچھنہ کی کیفیتون اور نقشون کی

پرتال مسٹر ڈک صاحب اور مسٹر الون صاحب اور مسٹر کرسٹین صاحب نے کی تھی اور باقی پرگنون کے کاغذات بھی قابل اعتبار رہین ✣

منجملہ کل ما عــــ مکتبون کے جو نقشہ مین مندرج ہین عــــ خاص قصبہ مین پوری مین واقع ہین ✣ بعض فارسی مکتبون مین قران اور عربی کی دو چار کتابین صرف و نحو مین پڑھائی جاتی ہین مگر نری عربی کا کوئی مکتب نہین ✣ بارہ پاٹ شالون مین صرف برہمن یا ہندوون کی دوسری افضل قوم کے لڑکے سنسکرت سیکھتے ہین اور ایک انگریزی اسکول امریکن پادریونکی طرف سے جاری ہے ✣

فارسی مکتبون کی کیفیت

۴۰ فارسی کے لــــ مکتبون مین سے عــــ مین پوری کے قصبہ مین واقع ہین اور کل لــــ معلم اور ساعـــ متعلم ہین کہ جنہین اگر پڑتہ ڈالا تو فی مدرس تخمیناً سات طالب علم حساب مین آئے ✣ مدرس لہ لـــ مسلمان اور مہ کایتھہ ہین ✣ مدت تدریس کم سے کم دو مہینے اور زیادہ سے زیادہ تیس برس نکلی ✣ لڑکے کی عمر از روے اوسط مکتب مین داخل ہوتے وقت پونے دس برس اور تحقیقات کے وقت بارہ برس آٹھہ مہینے اور مکتب چھوڑتے وقت

اٹھارہ برس سات مہینے کي حساب مین آئي پس واضح ہوا کہ لڑکا مکتب مین تخمیناً آٹھہ برس دس مہینے تعلیم پاتا ہے ✽

مسلمان معلمون کي نسبت کا ٹھیہ معلم قریب سولھوین حصہ کے ہین مگر اُنکے لڑکے مسلمانون کے نسبت دو ہنے فارسي پڑھتے ہین ✽

ہندي پاٹ شالون کي کیفیت

۹۱ اس قسم کے مکتب ضلع بھر مین کُل ـــــ نکلے از آنجملہ ـــے خاص مین پوري مین واقع ہین ✽ ہر ایک معلم کے پاس تخمیناً آٹھہ لڑکے پڑھتے ہین اور معلمون کي تعداد بقید ذات یہہ ہے للعـــ برہمن للـــ کایتھہ دو بنیا دو راجپوت ایک گوسائین اور ایک کولي ✽

غیر قوم کے لڑکون کي تفصیل ذیل مین لکھي جاتي ہے ✽

ـــــ	اہیر	ـــــ	کرار
ـه	نائي	للعه	جاٹ
ـــے	کھتري	ـــے	لودھے
ـه	سونار	للعه	لوہار

ضلع مین پوری

لہ	نونہرا	ھ	راج مستری
لہ	کمہار	لہ	مشعلچي
لہ	مالي	ھ	بڑھيُ
لہ	گوسائين	لہ	چمار
للہ	کولي	لہ	درزي
لہ	غيرذالک		

پادريونکے اسکول کاحال

۹۲ امريکن پادريون کا ايک اسکول يہان چاربرس سے جاري ہے اور اُسکے مصرف کے لیئے چندہ ہوا کرتا ہے ✢ اس مکتب مين ۸۰ لڑکے ہندي وفارسي وانگريزي پڑھتے ہين اور اُس مين مضامين بہي اچھے اچھے مستعمل ہين ✢

مدارس متفرقہ کي کيفيت

۹۳ اس ضلع مين کُل ۸۰ مکتب اور ۱۰۰۰ طالب علم ہين

یعنی فی مکتب یا مدرسہ بحساب اوسط ساڑھے سات لڑکے ہوئے + باشندے اس ضلع مین لوسے لاکہ ،، ہین که جن پر پرته ڈالنے سے واضح ہوا که تخمیناً ساڑھے پانسو آدمی مین صرف ایک لڑکا پڑھتا ہے + اگر کل باشندون کے بارہوین حصہ یعنی ساڑھے ،، کو تعلیم پانے لایق عمر کے لڑکون کی تعداد قرار دیکر اُسپر پڑھنیوالونکا پرته ڈالا تو فیصدی قریب سوا دو کے پڑھتے ہوئے حساب مین آئے +

رپورٹ سے معلوم ہوا که اس ضلع مین لوگون کو حوصلہ وہمت نہین جو آپسمین اتفاق کرکے اپنے خانگی طور پر تعلیم کو کچھ بھی ترقی دین چنانچہ خود مین پوری کا راجہ اور اُسکے خاندان کے بہت سے لوگ محض ناخواندے ہین + بڑے بڑے زمیندار نه تو فارسی مکتبون کے جاری ہونے مین پیروی کرتے ہین نه ہندی مین مگر یقین ہے که اگر تحسین و ترغیب دیجاے تو یہه لوگ اپنے لڑکون کو ضرور تعلیم کرینگے + تجربہ سے معلوم ہوا که رئیسون اور عمدون کی نسبت متوسط درجہ کے لوگ پڑھنے لکھنے کی طرف زیادہ مایل ہین اور وجہہ اُسکی یہہ ہے که متوسط درجہ کے لوگ اسکے ذریعہ سے اپنی معاش پیدا کرتے ہین + ضلع بہر مین راجپوتون کے صرف لے لڑکے تعلیم پاتے ہوئے نکلے اور جب غور کیا جاے که اس ضلع مین راجپوت زمیندارون کی بود و باش

دوسری قومون کی نسبت کثرت سے ہے تو صاف ظاہر ہوگا کہ راجپوت لکھنے پڑھنے سے بہت غافل و بے پروا رہتے ہین *

گورنمنٹ نے جو ہندیون کے پڑھنے کی سہل سہل کتابین بھیجی تہین وہ اور کالی راے کا کہیت کرم اور چرونجی لال کا انشا یہہ سب کتابین پڑھے لکھے زمینداروں مین تقسیم ہوتی جاتی ہین اور چونکہ پچھلی دو کتابون کے مضامین دلچسپ اور مفید ہین لہذا توقع ہے کہ یہہ کتابین مرغوب طبع خاص و عام ہوجاوینگی *

مسٹر ریکس صاحب نے تجویزاً لکھا تھا کہ اگر ہندو اور مسلمان حکما کے اقوال پسندیدہ و نصایح حمیدہ کی ایک چھوٹی سی کتاب مع اردو ترجمہ و شرح کے تالیف کیجاے تو قرین مصلحت ہے * اسکے جواب مین صاحب ممدوح کو لکھا گیا کہ درحقیقت ایسی کتاب اگر ہوشیاری و دانائی سے تالیف کیجاوے تو بہت مفید نکلے مگر اُسکے لیئے بہت سی تلاش و تفتیش ضرور ہوگی اور جتنے نامور مصنف ہوئے ہین اُنکی تصنیفات سے آگاہی کماہی بہی چاہیئے گی *

ضلع اٹاوہ

۹۴ اس ضلع کی رپورٹ مسٹر الکزنڈر صاحب نے گورنمنٹ مین

ضلع اٹاوہ

ارسال کی اُسمین سے علاوہ احوال مندرجہ نقشہ بالا کے کیفیت ذیل بھی لکھی جاتی ہے +

ضلع بھرمین ہندی و سنسکرت و فارسی و عربی کے کل ماضہ مکتب نکلے +

ہندی پاٹ شالہ

۹۵ ضلع کے سات پرگنون مین سے پانچ مین ہندی کے مکتب اِس تفصیل سے نکلے کہ قصبہ اٹاوہ مین لله اور تین موضعون مین چھہ اور بے مین ایک ایک + معلم بے کایتھہ اور ے برہمن اور ایک راجپوت اور ے غیر قوم ہین + اس ضلع مین اور اوسکے گرد و نواح کے ضلعونمین ہندی مکتبون کی مدرسی کا تو کایتھون نے اجارہ سا لے لیا ہے چنانچہ اسطرف بعض بعض کے سواے ہندی کے سب مدرس اسی قوم کے ہین + معلمونکا مشاہرہ سب سے زیادہ پرگنہ اٹاوہ مین نکلا یعنی بحساب اوسط فی کس ۱۴ اور سب سے کم پرگنہ بھپوند مین یعنی فی کس ۱۲ +

سنسکرت پاٹ شالون کی کیفیت

ضلع اٹاوہ

۹۶ اس قسم کے کل ۲۰ مکتبونمین سے قصبہ اٹاوہ مین لله و اور دیہہ مین ۱۹
وسات موضعونمین ایک ایک نکلے اور مدرس لہ برہمن اور للہ نائو پانڈے ہین + ایک مدرس کو
معافی زمین سے معاش ملتی ہے اور باقی سب اپنے اپنے پیشے سے اوقات بسری کرتے
ہین چنانچہ کوئی پروہتائی اور کوئی طبابت کرتا ہے اور کوئی پترہ دیکھتا ہے + مستر
الکزنڈر صاحب نے اپنی راے لکھی ہے کہ چونکہ سنسکرت کے مدرس مکتب سے علاوہ
دوسرے ذریعون سے بھی معاش پاتے ہین پس یہی سبب ہے کہ سنسکرت کے مکتب قیام
مین ہندی والونپر فایق ہین +

فارسی مکتبونکی کیفیت

۹۷ فارسی کے ۲۰ مکتب قصبہ اٹاوہ مین اور سات پھپوند مین
اور دو موضعونمین ۲ اور ۲ مین ایک ایک واقع ہین + معلم ۲ کایتھہ اور
باقی سب مسلمان ہین اور مدرس کا مشاہرہ سب سے زیادہ دیہلی جاکھن کے پرگنہ مین
نکلا چنانچہ وہان کے ۲ مدرسون کو عہ ۵ ماہواری ملتا ہے + صاحب موصوف نے
ارقام فرمایا ہے کہ جب کبھی مدرس کو کسی سبب سے مکتب سے غیر حاضر رہنا پڑتا ہے تو
مکتب کے کسی طالب علم اعلی کو اپنا قایم مقام کرجاتا ہے اور یہہ طالب علم ملقب خلیفہ

ضلع اٹاوہ

کہلاتا ہے + مدرّسون کی تفصیل بقید مدت تدریس رپورٹ مین اسطرح سے مندرج ہے +

عـــ سے ـــ برس تک کے پڑھانیوالے	ملے مدرّس
لہ عـــ سے للوعـــ تک کے	ملے
للو سے ملے تک کے	معہ
ایک سے للو تک کے	عـــ
چھہ مہینے سے ایک برس تک کے	لہ عـــ
چھہ مہینے سے کم کے	للو

عربی کے چار مکتبون مین لڑکے صرف قران کی روان پڑھتے ہین اور اُنکے معلم و متعلم سب مسلمان ہین اور ان مکتبون کے معلم کم علم اور متعصب اور متکبر ہین +

۹۸ جب سے کہ سرکار دولتمدار گورنمنٹ بہادر نے رعایا کی تعلیم کیطرف توجہ فرمائی تب سے جن لوگون کو کہ رعایا کے جاہل اور بے علم رہنے سے کچھہ غرض ہے اُنہون نے بہت سے لغو افواہ مشہور کر دئے ہین تاکہ جو سہل ذریعے علم کی ترقی کے لیئے رعایا کو نصیب ہوئے ہین اُنسے رعایا محروم رہے + صاحب ممدوح نے جب پٹواریون کو خود پٹواری گری کے کام مین عاری دیکھا تو اس نقص کے

رفع کرنیکے لئیے تدبیرین عمل مین لائے ✤ صاحب ممدوح نے اٹاوہ مین ایک انگریزی اسکول بھی جاری کرنیکی تدبیرین ڈالین اور لوگون نے اقرار بھی کر دیا تھا کہ ہم چندا کرکے ایک سو روپیہ ماہواری وصول کر لیا کرینگے مگر افسوس کہ جن افواہون کا اوپر ذکر ہوا ہے اُنکے سبب سے ایسا اندیشہ پیدا ہوا کہ اس ارادہ سے صاحب ممدوح کو بالفعل باز رہنا پڑا لیکن صاحب نے لکھا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس تدبیر کو پھر جلد عمل مین لاوینگے کیونکہ رعایا کے دلونسے وہ اندیشہ رفع ہوتا جاتا ہے اور پھر انکا اعتبار حالت اصلی پر آتا جاتا ہے ✤

ضلع کانہپور

۹۹ اس ضلع کے دیہاتی مکتبون کی ایک طویل رپورٹ اور نقشے مستر منٹگمری صاحب کلکٹر نے گورنمنٹ مین ارسال کئے ✤

واضح ہوا کہ علاوہ ایک اسکول انگریزی اور چھہ اسکول پادریونکے اس ضلع مین [illegible] مکتب پائے ازانجملہ [illegible] فارسی کے اور [illegible] عربی کے اور [illegible] ہندی کے اور [illegible] سنسکرت کے نکلے ✤

فارسی مکتبونکا حال

۱۰۰ خاص شہر کانہپور مین فارسی کے [illegible] مکتب پائے اور جو پڑھے گئے

کہ دریاے گنگا کے کنارہ پر واقع ہین اُنہین جمنا کنارے کے پرگنونکی نسبت فارسی کے مکتب زیادہ
شمار ہین آنے سبب اسکا یہہ لکھا ہے کہ جمنا کنارے کے پرگنونمین مسلمانون کی نسبت
ہندوون کی بود و باش بہت زیادہ ہے * **بہت** سے معلم صرف پڑہانے ہی کا کام نہین کرتے
بلکہ دوسرے پیشون سے بھی اپنی معاش پیدا کرتے ہین چنانچہ کوئی دوکانداری سے
کوئی کتابت سے کوئی اور روزگار سے اپنی اوقات بسری کرتا ہے * **معلم** بامت مسلمان
اور عت کایتہہ ہین اور نقشے سے صرف ایک کا قوم اور نام معلوم نہوسکا * **صاحب**
ممدوح کی رپورٹ کی گیارہوین دفعہ مین تعلیم کے مدارج بہت بڑہ کر لکھے ہین مگر معلوم ہوتا ہے
کہ وے کتابین وہ ہین جنہین سے منتخب کرکے طالبعلم پڑہا کرتے ہین نہ کہ وہ جنکو
طالبعلم فی الحقیقت پڑھتے ہون کیونکہ غالب ہے کہ اکثر طالبعلمون نے تو
اُن کتابون کی چوتہائی بھی نہ پڑھی ہوگی اور جو بہت سے ہوشیار و چالاک ہین
اُنکو بھی اخیر تک پڑھنے کی فرصت نملی ہوگی *

ہندی مکتبونکا حال

۱۰۱ اس قسم کے سب مکتب خاص شہر کانہہ پور و چہاؤنی مین نکلے *
گنگا کنارے کے جن پرگنونمین کہ فارسی کے مکتبونکی کثرت کا ذکر ہوچکا ہے اُنہین ہندی

کے مکتب بھی اُسی کثرت سے ہین * مدرسون کی تعداد بقید ذات رپورٹ مین اسطرح لکھی ہے *

کایتھہ	ما لوملے	بنیا	ایک
برہمن	ہے	چنڈال	ایک
مسلمان	ہے	کلار	ایک
راجپوت	ایک	کولی	ایک

اور پانچ کی ذات کا رپورٹ مین کچھہ ذکر نہین * ان مکتبون مین دو قسم کی تعلیم ہوتی ہے ایک تو پٹواری و زمیندارونکے کام کی دوسری بنیون و مہاجنون کے مطلب کی * لیکن ابتدا مین حساب کے پہاڑے اور سہل سہل قاعدے سب کو پڑھائے جاتے ہین اور جب لڑکا اُنکو خوب یاد کرلیتا ہے تب اپنے پیشہ کی رعایت سے یا تو پیمایش اور دیہاتی حساب کتاب کا طریقہ سیکھتا ہے یا ہنڈوی و ٹیپ وغیرہ لکھنا اور سود پھیلانا اور بہی کھاتہ رکھنا پڑھتا ہے * ایک عجیب وغریب بات یہہ ہے کہ ہندی مین کایتھہ کی قوم کے معلم زیادہ اور متعلم کم یعنی صرف ۱۰ پائے * واضح ہو کہ زمیندارون کے لڑکے بہت جاہل ولاعلم ہوتے ہین یعنی اکثر تو مطلق نہین پڑھتے اور جو تہوڑے سے بہت پڑھتے ہین وہ صرف دو چار مہینے اُسوقت پڑھتے ہین جب اُنکے پاس کوئی کہیتی کا کام نہین ہوتا *

عربي مکتبون کي کيفيت

۱۰۲ عربي کے کل ۱۲ طالبعلم ۳ مکتبونمين تعليم پاتے هين اور اُن مکتبونمين سے ۲ شهر و جهادني مين واقع هين * سب طالبعلم قوم کے مسلمان هين اور وے نري قران کي روان هي نهين پڑهتے بلکه کئي کتابين بهي خصوصاً صرف و نحو کي پڑهتے هين * فارسي کے بهي بعضے مکتبونمين قران اور عربي کے صرف و نحو کے ابتدا کي کتابين پڑهائي جاتي هين *

سنسکرت پاٹشالون کي کيفيت

۱۰۳ سنسکرت کے مکتب ۵ اور متعلم ۱۰۲ لڑکے * ۴ مکتب پرگنه بٹهور مين هين که جهان هندي و فارسي کے مکتب بهي کثرت سے هين * ان مکتبونمين بيشتر مرهٹونکے لڑکے تعليم پاتے هين جنکے باپ و وارث يا تو سرمنت مهاراج پيشوا کے يهان نوکر هين يا اونکي جاگير مين سکونت رکهتے هين * ان مدرسون کو هر سال مهاراج کے يهان سے انعام ملا کرتا هے اور چار مدرسون کے مشاهرے بهي مقرر هين * ايک پنڈت کا شهره هے که اُسکو اپنے چيلونسے جو اس ضلع مين اور بهي

اضلاع گرد نواح مین رہتے ہین ہر سال کئي ہزار روپیہ کي آمدني ہوتي ہے * اس قسم کے
باقي مکتب شیوراج پور کے سوا سب پرگنونمین کم وبیش برابر ہین * سنسکرت کے مکتبون مین
عموماً مضامین مفصلہ ذیل رایج ہین یعني بیاکرن اور کوش اور جوتش اور ودینات
اور نیائي اور دہرم شاستر اور پوران * بجز ایک شخص کے سب پنڈت بلا اجرت
پڑہاتے ہین اور منجملہ کل مع مفت پڑہانیوالون کے للوے برہمن اور
گوسائین اور ایک کایتہہ ہین *

پادریون وغیرہ کے اسکولون کا حال

۱۰۴ ایسے سات مکتبون مین مع للے لڑکے تعلیم پاتے ہین منجملہ جنکے
دیسي کرستانون کي لولے لڑکیان یتیم لڑکیون کے مکتب مین اور مع سرکاري
مکتبونمین پڑھتي ہین * انمین سے تین مکتب انگریزي کے اور ایک فارسي کا اور
تین ہندي کے ہین * انگریزي اسکولونمین جنکے مصارف کیواسطے گورنمنٹ سے
چار سو روپیہ ماہواري ملتا ہے لعے لڑکیان و لڑکے کرستانون کے اور للوے
لڑکے مسلمان اور ہندوون کے پڑھتے ہین * کرستاني مکتبونمین پادري پرکنس
صاحب کے اہتمام مین لڑکیون کو کشیدہ اور چکن دوزي اور جالي نیٹ وغیرہ بنانا

سکہایا جاتا ہے اور لڑکے اور لڑکیان سب انگریزي اور اُردو اور ہندي اور اصول دین عیسائي پڑہتے ہین ٭

متفرق باتون کي کیفیت

۱۰۵ مسٹر منٹگمري صاحب کي راے مین سب سے زیادہ قیام سنسکرت اور عربي کے مکتبون کو ہے اور ہندي والونکي نسبت فارسي والونکو زیادہ ٭ فارسي کے طالبعلمون کي نسبت صاحب ممدوح نے ارقام فرمایا ہے کہ مکتب کي حاضرباشي اچہي طرح سے کرتے ہین اور جہان مکتب ایک مرتبہ ترک کیا پہر اوسمین کمتر داخل ہوتے ہین مگر اسکے برعکس ہندي کے طالب علم مکتب کو متواتر چہوڑتے ہین اور پہر داخل ہوتے ہین وجہہ اُسکي یہہ ہے کہ ہندي کے متعلم اور معلم اکثر کاشتکار ہوتے ہین اور جب کہیت جوتنے یا فصل کاٹنے کا وقت آتا ہے تب دونون مکتب کو چہوڑکر اپنے اپنے کہیتي کے کام مین مشغول ہوتے ہین ٭

حساب کرنے سے معلوم ہوا کہ رعایا کیطرف سے امورات تعلیم مین ہر سال تخمیناً [illegible] صرف ہوتا ہے کہ جسمین سررشتہ ڈائرکٹري سے في مکتب قریب [illegible] کے ہوا ٭ معلمون کا مشاہرہ اکثر [illegible] اور [illegible] روپیہ ماہواري کے درمیان ہوتا ہے چنانچہ

[illegible] معلمونکو فی کس دو روپیہ ماہواری سے زیادہ نہیں ملتا ٭

[illegible] کو [illegible] سے [illegible] تک ماہواری ملتا ہے ٭

[illegible] کو [illegible] سے [illegible] تک ماہواری ملتا ہے ٭

چھہ کو [illegible] سے [illegible] تک ماہواری ملتا ہے ٭

گورنمنٹ کی جاری کی ہوئی کتابیں رعیت نے رغبت سے لیں اور توقع ہے کہ جب یہہ کتابیں خاص و عام کو معلوم ہو جائینگی تب لوگ بڑے شوق سے انکے خواہاں ہونگے چنانچہ صاحب کلکٹر کے پاس رپورٹ لکھتے وقت تک [illegible] کتابوں کی درخواست آچکی تھیں ٭

ضلع فتحپور

۱۰۶ اس ضلع کے مکتبوں کی خوب مکمل رپورٹ جو مسٹر مسیو صاحب بہادر نے بڑی محنت و مشقت سے مرتب کی تھی علحدہ چھپ چکی ہے اُسمیں سے بعض مراتب مفیدہ منتخب ہو کر ذیل میں لکھے جاتے ہیں ٭

ہندی مکتبونکا حال

۱۰۷ [illegible] موضعونمیں ہندی کا ایک ایک مکتب نکلا اس لحاظ سے

ضلع فتحپور

مسٹر میور صاحب نے ارقام فرمایا کہ ہندی کے مکتب اکثر وسعت متوسطہ کے موضعون مین ہوتے
ہین * معلم ما للعے کا یتھہ اور للوسے مسلمان پائے اور مسلمان مدرسون کے زیادہ ہونیکی
وجہہ یہہ ہے کہ اِس ضلع مین نومسلم بہت ہین * صاحب ممدوح کو وہ مراتب حسب
دلخواہ نملے کہ جنسے مدت متعلمی نکالتے لیکن جسقدر ملے اُس سے واضح ہوا کہ لڑکا مکتب مین
چار برس سے سات برس تک پڑھتا ہے * یہہ بھی ظاہر ہوا کہ مکتب مین داخل ہونیکے
لیئے لڑکے کی عمر کی ساتوین برس بہت سعد اور آٹھوین بہت نحس تصور کیجاتی ہے *
رپورٹ متذکرہ بالا سے معلوم ہوا کہ ہندی کے معلمون کی استعداد نہ بہت
زیادہ ہے اور نہ بہت کم اور مکتبون مین مضامین اعلی نہین پڑھائے جاتے * ہر مکتب
مین ابتدائً بنیون کا حساب کتاب سکھلایا جاتا ہے اور جہان ضرورت ہوتی ہے وہان
لڑکے ہنڈوی وغیرہ کا لکھنا پڑھنا اور خط کتابت کی راہ اور کوٹھی کے کاروبار کا
طریقہ سیکھتے ہین اور چھوٹے چھوٹے گانو مین زمینداری حساب کتاب پڑھتے
ہین * ایسا مکتب کوئی نہ نکلا کہ جسمین کتابین پڑہائی جاتی ہون بلکہ ہندی پڑہانے
سے لوگون کی صرف یہی مراد ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے کام لایق باتین چٹھی وغیرہ مین
بول چال کے مطابق لکھہ پڑہ لیا کرے * مسٹر میور صاحب نے یہہ بھی لکھا ہے
کہ بنیون اور مہاجنون اور کایتھون کے لڑکے اِن باتون کو جلد سیکھہ لیتے ہین کیونکہ

انکو پڑھنے سے ایک مطلب مد نظر ہوتا ہے لیکن زمینداروں اور دوسری قوموں کے لڑکے مدت تک مکتب مین پڑھتے ہین اور پھر بھی بہت تھوڑا سیکھتے ہین *

فارسي مکتبون کا حال

۱۰۸ فارسي کے ۔۔ مکتب ایسے نکلے کہ في موضع ایک سے زیادہ نہین اور اس قسم کے مکتب قیام مین ہندي والونپر بہت فایق ہین فارسي کے معلم باعث مسلمان اور لہ کا یتھہ نکلے * صاحب ممدوح کو عند التحقیقات معلوم ہوا کہ ہندي کے معلمون کو سب سے زیادہ مشاہرہ کوڑہ اور ایکدلہ کي تحصیلداریون مین اور سب سے کم فتحپور کي تحصیلداري مین ملتا ہے مگر فارسي کے معلمون کو اس سے برعکس کوڑہ اور ایکدلہ مین کم اور فتحپور مین زیادہ ملتا ہے * معلمونکو دو طرح پر معاش ملتي ہے ایک نقد مشاہرہ اور دوسرے رسوم چنانچہ فارسي کے مکتبونمین نقد اجرت اکثر دیجاتي ہے اور ہندي والون مین رسوم * دونون قسم کے معلمون کو متفرقات کي آمدني خصوصاً خوراک اور رسوم تیوہاري سے اور لڑکے کي شادي پر یا نئي کتاب شروع کرنے پر ہوتي ہے * پچھلي دو طرح کي آمدني اور ربیع اور خریف کي فصلون مین طلبا

کاشتکارون سے علی العموم فارسی کے مکتبونمین زیادہ رایج ہے ❊

ہندی مکتبونکی حیثیت اور اُنکا قیام

۱۰۷ اوسط کے حساب سے ہندی کے معلمون کی مدت تدریس ڈہائی برس نکلی لیکن مسٹر میور صاحب کی راے ہے کہ درحقیقت مدت تدریس ڈہائی برس سے کم ہوگی کیونکہ تحقیقات کے وقت اکثر معلم برس روز سے کم کے پڑھانیوالے تھے ❊ لیکن صاحب ممدوح نے یہہ بھی ارقام فرمایا ہے کہ معلم کی مدت تدریس سے مکتب کا قیام معلوم نہین ہوسکتا کیونکہ بہت سے مکتبونکے مدرس اور مقام متواتر تبدیل ہوا کرتے ہین ❊ تاہم ایک برس سے کم کی اکثر معلمونکی مدت تدریس انکے مکتبونکے قیام کی مدت ہے اور دراصل اُنہین مکتبون کو دیہاتی کہنا چاہیئے ❊

جہان رعایا کو لکھنے پڑھنے کا شوق ہوتا ہے وہان اکثر فی موضع ایک ایک مکتب رہتا ہے گوکہ اُسکا مقام اور مدرس تبدیل ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی مکتب بند بھی ہوجاتا ہے اور ہندی کے جن مکتبونکا کہ زیادہ قیام لکھا ہے وہ اکثر اسی قسم کے ہوتے ہین ❊ چہوٹے چہوٹے دیہاتی مکتب کہ جنکے قیام کا کچھہ اعتبار نہین

یا تو اُسوقت بند ہوجاتے ہین جب ماباپ اپنے لڑکونکو کسی کام مین لگا دیتے ہین یا جبکہ معلم قلت معاش کے سبب سے مکتب کو چھوڑ کر کشتکاری مین مشغول ہوتا ہے + ایسی صورت مین جب تک مدرّس سابق اپنے کام کو پھر نہین لیتا یا کوئی نیا مدرّس مقرر نہین کیا جاتا تب تک مکتب بند رہتا ہے لیکن اکثر تو مکتب بالکل موقوف ہی ہوجاتے ہین + صاحب ممدوح نے قیاساً لکھا ہے کہ جتنے مکتب سالگذشتہ مین جاری ہوئے ہین اُنمین سے اکثر کشتکاری کے ایام مین بند ہوجائینگے +

تعلیم کی کمی وبیشی کے ایام

۱۱۰ جو مکتب کہ فصل ربیع کے بونے اور کاٹنے کے مابین کے ایام مین یعنے نومبر یا دسمبر سے مارچ تک جاری رہتے ہین انہین کو زیادہ قیام کہنا چاہیئے کیونکہ جب یہہ فصل کٹ جاتی ہے تب ہی کا سارا مہینا اور اُس سے آگے پیچھے کے مہینون کے تہوڑے تہوڑے دن آرام کے ایام تصوّر کیئے جاتے ہین اور اُسوقت جہان کہین تعلیم کا سامان موجود ہوتا ہے وہان لڑکے لکھنے پڑھنے مین مشغول ہوتے ہین + بعد اسکے جہان برسات شروع ہوئی لوگ جون کے مہینے مین سال آیندہ کے تردد کے لیئے خاطرخواہ

پیچان ہوئے اور جب فصل جمي اور کہیتي بڑھنے لگي تب نراو وغیرہ کے لئے کہیت مین لڑکونکا کام زیادہ رہتا ہے * اسکے بعد پہر آرام کے دن آتے ہین اور مکتب شروع ہوتے ہین اور ان ایام مین اگست سے نومبر کے مہینے تک لڑکے کثرت سے پڑھتے ہین تب پہر فصل خریف کے کاٹنے سمیٹنے اور فصل ربیع کے بونے مین مصروف ہوتے ہین * ان باتون پر لحاظ کرکے مسٹر میور صاحب نے لکہا ہے کہ سال بھر مین تخمیناً تین سے پانچ مہینے تک مکتبون مین لڑکے بلا ہرج پڑھتے ہین *

فارسي مکتبونکي حیثیت اور اُنکا قیام

۱۱۱ ازانجاکہ فارسي کے مکتب اکثر قصبون اور بڑے بڑے گانونمین ہوتے ہین لہذا ہندي والون کي نسبت اُنکو زیادہ قیام ہوتا ہے مگر جسقدر وے ایسي بستیون سے دور ہوتے ہین اُسیقدر ہندي والونکا معمول اختیار کرتے ہین لیکن پہر بھي اُنکا طریق بہت باموقع ہوتا ہے * فارسي مکتبونکا قیام اُس شخص کے روّیہ پر زیادہ منحصر ہوتا ہے جسنے مکتب جاري کرایا ہو اور جسکے مکان مین مکتب ہوتا ہے *

سنسکرت مکتبونکا حال

۱۱۲ اِن مکتبونکي نسبت میور صاحب نے لکھا ھے کہ اُنکا قیام دوسري قسم کے مکتبون سے بہت زیادہ ہوتا ھے ✣ یہہ بات اور بہي عجیب معلوم ہوگي اگر لحاظ کیا جائے کہ للّے معلمونمین سے للّے ایسے ہین جو لڑکون کو صرف پڑھاتے ہي نہین بلکہ جو طالبعلم دور سے آتا ھے اُسکو ہر چیز کي مدد بھي کرتے ہین تاکہ پڑھنے مین کچہہ ہرج واقع نہو ✣ لیکن ان معلمونمین سے اکثر کو اسطرح پر معاش ملتي ھے کہ جو کوئي اُنکا چیلہ ہوتا ھے وہ کچہہ دیا کرتا ھے یا پوجا وغیرہ کي رسم رسوم کراکے کچہہ پیدا کرتے ہین یا تیوہارون پر اور شادي مین اُنکو کچہہ ملتا ھے اور غالبًا جن لوگونسے معلمونکو اسطرح پر معاش ملتي ھے اکثر اُنہین کے لڑکے مکتبونمین پڑھتے ہین ✣ سنسکرت کے معلم سب برہمن ہین ✣

عربي کے مکتبون کا حال

۱۱۳ اِس قسم کے جو کُل پانچ مکتب ہین اُنکي نسبت زیادہ کیفیت

لکھنی ضرور نہین صرف اسقدر کہنا کافی ہے کہ لڑکے قران کو یا بعضے سیپارون کو بغیر معنی سمجھے برزبان یاد کرتے ہین +

انگریزی اسکول کاحال

۱۱۴ انگریزی کا ایک مکتب خاص قصبہ فتحپور کے اندر واقع ہے اور اُسکے مصارف کے لیئے چندا ہوتا ہے + اس مکتب کا معلم مدرسہ آگرہ کا طالبعلم ہے + مگر اُسکے مدت تک بیمار رہنے سے اور مکتب مین حاضر نہ ہونے سے اب منجملہ مسلمان لڑکونکے جو پہلے پڑھنے آتے تھے صرف موسے لڑکے رہ گئے ہین جنمین سے چہہ انگریزی پڑھتے ہین اور موسے ہندی فارسی وغیرہ اور للی سے یہہ دونون باتین سیکھتے ہین +

خانگی تعلیم کاحال

۱۱۵ میور صاحب کی راے مین مناسب معلوم ہوا کہ کل ضلع کے مکتبونکے حال کی تکمیل مین کچھہ کیفیت خانگی تعلیم کی نسبت بھی لکھنی ضرور ہے گو کہ اس ایزادی کے باعث سے نتایج مشرحہ بالا مین بڑا تغیر واقع نہوگا کیونکہ اسطرح کی تعلیم بہت کم ہوتی ہے اور بعض بعض جگہ

جہان وہ برملا اور طریق مناسب پر ہوتی ہے وہ نقشونمین شامل ہوچکی ہے فقط +

ضلع ہمیرپور

١١٦ اس ضلع کی رپورٹ اور نقشے مسٹر رولنڈ منی صاحب قایم مقام ڈپٹی کلکٹر نے مرتب کرکے گورنمنٹ مین ارسال کیے اور صاحب موصوف نے وہ احوال تحصیلدارون و پٹواریونکی معرفت تحقیق کرا یا تھا + نقشجات متذکرہ بالا سے واضح ہوا کہ اس ضلع مین ما مدے مکتب ہین منجملہ جنکے ایک ہندی کا اور ایک سنسکرت کا اور دو فارسی کے خاص قصبہ ہمیرپور مین واقع ہین +

ہندی مکتبونکا حال

١١٧ اس قسم کے ہے مکتب اور اتنے ہی مدرس نکلے جنمین سے مہ برہمن و مہ ے کایتھ و ایک حجام و ایک بنیا ہین اور انمین مامدے لڑکے تعلیم پاتے ہین + ہندی کے دو مکتبونمین سنسکرت اور ایک مین فارسی اور پچاس مین زمینداری و مہاجنی کا حساب کتاب مستعمل ہے +

سنسکرت پاٹ شالون کا حال

١١٨ اس قسم کے کل للوعے مکتب اور لطے طالبعلم شمار ہین

آسنے * طالبعلم ہیں اُنہین موضعون کے رہنے والے ہین جنہین مکتب خانے واقع ہین اور ملے گرد نواح کے دیہات سے پڑھنے کو آتے ہین * اِن مکتبون مین وہی معمولی کتابین پڑھائی جاتی ہین جو اکثر دیہاتی مکتبون مین رایج ہین *

فارسی وعربی مکتبونکا حال

۱۱۹ نری فارسی کے ۱ مکتب اور نری عربی کا ایک مکتب ملا * معلم ایک کایتھہ اور ایک راجپوت اور باقی ۳ مسلمان ہین *

متفرق باتون کی کیفیت

۱۲۰ اس ضلع مین پٹواری عموماً قوم کے کایتھہ ہین لیکن برہمن اور بنئے اور راجپوتون کی نسبت اس قوم کے طالب علم کم ہین وجہ اُسکی یہہ ہے کہ پٹواری اکثر اپنے لڑکونکو اپنے گھر ونہین پڑہایا کرتے ہین *

ضلع بھر مین ایسا مکان کوئی نہین جو صرف پڑہانیکے لیئے مقرر ہو بلکہ مکتب اکثر

یا تو معلّم کے دروازے پر یا کسي طالبعلم کے مکان مین ہوتا ہے *

ضلع کالپي

۱۲۱ اس ضلع کے نقشے مستر پیرسن صاحب جنٹ مجسٹریٹ ڈپٹي کلکٹر نے ارسال کیئے اور لکھا کہ ہم نے نقشون کا بہیجنا آٹھہ مہینے تک اس مراد سے ملتوي رکھا کہ جہان کہین اُنمین غلطي ہو اُسکي بخوبي صحت کرین *

احوال مندرجہ نقشہ بالا سے علاوہ کیفیت کے خاص خاص مراتب ذیل مین لکھے جاتے ہین *

ضلع بھر مین ۱۰۰ مکتب ہین جنمین سے ۵۰ ہندي کے اور ۱۳ سنسکرت کے اور ۲۵ فارسي کے اور ۱۲ عربي کے خاص قصبہ کالپي مین نکلے * ان مکتبونمین معلّم ۱۰۰ اور متعلم ۱۲۴۹ ہین *

ہندي مکتبون کا حال

۱۲۲ ہندي کے کل ۱۵۰ مکتب شمار مین آئے منجملہ جنکے ۵۰

ضلع کالپی

قصبہ کالپی مین اور للوہ قصبہ کونچ مین لگلے + معلم للعے کا تہہ اور دو مسلمان اور ایک
برہمن ہین اور کسی معلم کو اپنی کار روائی سے زیادہ کی استعداد نہین ہے + مکتب
مین لڑکے بہت کم مدّت تک پڑھتے ہین یعنی بحساب اوسط صرف دو برس نو مہینے
لیکن جاننا چاھیئے کہ اِسکا سبب رعایا کی کم استطاعت اور افلاس اور مکتبون کا
عدم قیام ہے + شاذونادر طالبعلم ایسے ہین جو تحصیل علم کی تکمیل کرتے ہین
اور اکثر ایسے ہین جو تہوڑا پڑہ کر قانع رہتے ہین + مکتبون مین خصوصاً یہہ باتین پڑہائی
جاتی ہین حساب کے سہل سہل قاعدے بارہ کہڑی روان پڑہنا و لکھنا اور زمینداروں
و بنیون کا حساب کتاب اور کہین کہین لڑکون نے سنسکرت کی صرف و نحو بھی شروع
کی ہے + ایسا مکان کوئی نہین جو خاص مکتب کے طور پر مقرر ہو بلکہ وہ معلم جو قصبون
اور بڑے بڑے گانو مین معلم گری کا پیشہ کرتے ہین اپنے گہر و نمین مکتب رکہتے ہین اور
باقی زمینداروں اور بنیون اور مہاجنون یا رئیسون کے دروازون پر کہ جنکی معاونت سے
مکتب چلتا ہے پڑھاتے ہین +

جن باعثون سے کہ خصوصاً ہندی مکتبون کے قیام مین ہرج واقع ہوتا ہے یہہ ہین
کشتکاری کے ایام مین لڑکون کا مکتب چہوڑنا اپنی تعلیم کو مکمل تصور کر کے بعض لڑکونکا
مکتب سے بیٹھہ رہنا اور انکے بیٹھہ رہنے سے معلم کی آمدنی کم ہونی اور آمدنی کم ہونے سے

معلم کا لاچار ہو کر دوسرے ایسے روزگار کی تلاش میں ہونا کہ جس سے اچھی طرح معاش پاوے ۔ ان مکتبوں کے کم قیامی کی نسبت مستر پیرسن صاحب نے دلیل قرار دی ہے کہ ایک پرگنہ میں اُن آٹھہ مہینے کے عرصہ میں جب کہ صاحب موصوف اِس امر کی طرف متوجہ تھے سات مکتب بالکل موقوف ہو گئے تھے ۔

فارسی مکتبوں کا حال

۱۲۳ **فارسی** کے مکتب عـــ اور طالبعلم ملہ شمار میں آئے ۔ منجملہ مکتبوں کے صہ خاص قصبہ کالپی میں واقع ہیں ۔ **معلم** عـــ مسلمان اور ایک کایتھہ اور ایک راجپوت ہیں لیکن کوئی ایسی استعداد نہیں رکھتا کہ جسپر عالم وفاضل کا لقب زیب دے ۔ **لعـــ** معلم اُن شخصوں کے مکان میں پڑھاتے ہیں جنسے اُنہیں اوروں کی نسبت زیادہ معاش ملتی ہے ۔ **مکتب** میں داخل ہونیکے وقت لڑکے کی عمر بحساب اوسط لعـــ برس ۲ مہینے اور مکتب چھوڑتے وقت سولہہ برس کی حساب میں آئی پس طالب علمی کے اِس عرصہ قلیل سے متعلم کی تحصیل کا حال بخوبی واضح ہے ۔ **ہندی** کے مکتبوں کی نسبت فارسی والوں کو زیادہ قیام ہے

وجهہ اُسکي يهہ ہے کہ فارسي ايسے قوموں کے لڑکے پڑھتے ہيں کہ جنکے پڑھنے مين امورات کشتکاري سے کچھہ ہرج واقع نہين ہوتا ✣

عربي مکتبون کا حال

۱۲۴ اس قسم کے کُل پانچو مکتب قصبہ کالپي مين واقع ہين ✣ رپورٹ سے واضح ہوا کہ يهہ مکتب چند روز سے جاري ہوئے ہين اور اُنمين لللعہ لڑکے صرف قران کي روان پڑھتے ہين ✣ ان مکتبونمين لڑکا بحساب اوسط عہ برس ۲ مہينے کي عمر پر داخل ہوتا ہے اور للعہ برس ۱۰ مہينے کي عمر پر مکتب چھوڑتا ہے ✣

سنسکرت پاٹ شالون کا حال

۱۲۵ اس قسم کے کُل عہ مکتبون مين سے صرف ايک قصبہ کالپي مين نکلا اور اُسمين لعہ لڑکے پڑھتے ہوئے پائے ✣ ان مکتبون مين

معمولی کتابین مستعمل ہین ✠ ہندسی اور فارسی کے مکتبون کی نسبت سنسکرت کے مکتبونکی تعداد مین کمی اور بیشی کمتر واقع ہوتی ہے کیونکہ انمین ہرج کا کوئی باعث نہین ہوتا بجز اسکے بعض امورات خانگی کے سبب سے معلم یا متعلم کچھہ عرصہ تک مکتب سے غیر حاضر رہین ✠

کیفیت عام

۱۲۶ اس ضلع کے مکتبونکا بھی ضلع فتحپور کے مکتبون کا سا طور ہے چنانچہ اُنکی تعداد کم اور قیام غیر مقرر اور مدارج تعلیم پست ہین ✠ بڑے بڑے مکتب جو قصبونمین ہین اُنکے معلمون کو رسوم کی آمدنی زیادہ ہوتی ہے اور دیہات مین معلمونکو مشاہرہ اکثر ملتا ہے ✠ یہان کے مکتبونمین علم کی باتین ڈہونڈھنا عبث ہے اور لوگونکو علم کی قدر معلوم نہین اور نہ شوق ہے کہ جو باتین مفید ہون اُنکی جستجو مین سرگرم رہین ✠ ارزل قوم کے لوگونکی عقل ناقص ہونیکا سبب اُنکا افلاس ہے لیکن الحمد للہ کہ اب اُن لوگون کو معلوم ہونے لگا ہے کہ پڑھنا لکھنا اُنکی بہبودی مین کسقدر مفید ہوگا اور یہہ بات اُنکو گورنمنٹ کی جاری کی ہوئی کتابون سے اور اس امر مین گورنمنٹ کی زیادہ توجہہ کرنے سے معلوم ہوئی ہے لیکن پیرسن صاحب نے لکھا ہے کہ اس امر مین صرف پندنصایح کی کتابین جاری کرنے سے مدعا دلی حاصل ہوگا ✠

ضلع کالپی

مسٹر پیرسن صاحب کی رپورٹ کے نقشہ مندرجہ ذیل سے ضلع بھر کے ہر قوم کے لڑکوں کی تعداد معلوم ہوتی ہے اور اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ پڑھنے والوں اور نہ پڑھنے والوں کی تعداد میں کیا تناسب ہے *

پرگنہ نام	مسلمان		برہمن		راجپوت		کایتھ		بنیا		غیر قوم		کل لڑکوں کی تعداد	کل متعلموں کی تعداد
	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد	لڑکوں کی تعداد	متعلموں کی تعداد		
کالپی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جلال پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کونچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضلع باندہ

۱۲۷ اس ضلع کے نقشون کے ساتھہ کوئي رپورٹ نہین آئي لیکن معلوم ہوا کہ ضلع بھر مین کل ما‌ے مکتب ہین منجملہ جنکے للعہ خاص باندہ کے قصبہ مین اور للوعہ پرگنہ باندہ کے دیہات مین واقع ہین اور آٹھہ ایسے ہین جنمین نري سنسکرت پڑھائي جاتي ہے *

فارسي مکتبونکا حال

۱۲۸ نقشون سے واضح ہوا کہ اس ضلع مین فارسي کے للعہ مکتب ہین جنمین سے خاص باندہ کے قصبہ مین مہ‌عہ اور اُسکے پرگنہ مین دو واقع ہین * انمین ایسا مکتب کوئي نہین کہ جسمین عربي بھي پڑھائي جاتي ہو * معلم للعہ مسلمان اور ایک کایتھہ ہے * سب مسلمان مدرسون کو مشاہرہ مقررہ ملتا ہے اور کایتھہ جو واصلباقي نویس ہے مفت پڑھاتا ہے اور مشاہرہ دار معلمونکا مشاہرہ ماہواري بحساب اوسط سے فی کس ہے * مدت تدریس سب سے زیادہ عہ برس

اور سب سے کم ایک مہینہ حساب مین آئي + ان مکتبونمین وہي معمولي کتابين پڑہائي
جاتي ہين جو اکثر رائج ہين +

ہندي مکتبونکا حال

۱۲۹ اس قسم کے مکتب نقشونمین لعــ لکھے ہين جنمين سے خاص
باندہ کے قصبہ مین لعہ اور اسکے پرگنہ مین لعــ نکلے + ہندي کے چہہ مکتبون مين
سنسکرت بھي پڑھائي جاتي ہے + کل لعــ معلمونکي تفصيل بقيد ذات يہہ ہے
لعــ برہمن للعــ کایتہہ لعہ مسلمان ایک راجپوت + انہين سے بیس مفت
پڑھاتے ہين اور ــــ کو مشاہرہ ملتا ہے اور مشاہرہ بحساب اوسط في کس عــ۹
ماہواري شمار مين آيا + ان مکتبونمين لعــ لڑکے پڑھنے آتے ہين +

سنسکرت مکتبون کا حال

۱۳۰ اس قسم کا ایک مکتب پرگنہ باندہ مین اور ریاست پرگنہ سیوندہ

مین واقع ہین + **سنسکرت** کے سب معلم برہمن ہین اور انہین سے پانچ دس برس اور اُس کے پیشتر سے اور ایک پانچ برس سے اور ایک آٹھ برس سے پڑھاتا ہے + **ایک** مدرس کو دس روپیہ ماہواری مشاہرہ ملتا ہے اور باقی سات مفت پڑھاتے ہین + **کل** لہ طالب العلم قوم کے برہمن ہین کہ جن کی مدت طالب العلمی از روے اوسط لعہ برس چار مہینے حساب مین آئے +

ضلع الہ آباد

۱۳۱ **اس** ضلع کے دیہاتی مکتبون کی کیفیت کے ساتھہ مستر ماگمڈن صاحب نے تفصیلوار نقشے گورنمنٹ مین ارسال کیئے انہین سے بعض خاص باتین جو مراتب مندرجہ نقشجات مشمولہ بالا سے متعلق ہین ذیل مین لکھی جاتی ہین +

ضلع بہر مین کل اما للعہ مکتب نکلے از انجملہ ما لہ فارسی کے اور للعہ ہندی کے اور لہ سنسکرت کے اور صہ عربی کے پائے + **ان** مکتبون مین اما للعہ معلم اور سمہ اما لعہ متعلم نکلے + **معلمونکی** تفصیل یہہ ہے +

[illegible] … ان بتون … [illegible]

ضلع الہ آباد

مسلمان	[illegible]	راجپوت	ایک
برہمن	[illegible]	کہتری	ایک
کایتہہ	[illegible]	بہاٹ	ایک
بنیان	[illegible]		

ہندی اور فارسی کے معلمونکو اجرت کے طور پر نقدی اور رسوم تیوہاری اور خوراک اور نذر یا بہیٹ ملتی ہے اور سنسکرت کے مدرّس مفت پڑھاتے ہین ✤ معلّم کی عمر کی ایک حد بحساب اوسط [illegible] برس اور دوسری [illegible] برس نکلی اور مکتب مین داخل ہوتے وقت لڑکے کی عمر بحساب اوسط اسطرح پر ہے ✤

	سب سے زیادہ	سب سے کم
سنسکرت	[illegible] برس ٤ مہینے	[illegible] برس
ہندی	[illegible] برس ٢ مہینے	[illegible] برس
فارسی و عربی	[illegible] برس ٤ مہینے	[illegible] برس

مکتبون مفصلہ بالا سے علحدہ یہان امریکین پادریونکی طرف سے ایک مشن کالج اور ایک لڑکیونکا مکتب اور سات بازاری مکتب ہین ✤ کالج مین [illegible] لڑکے اور لڑکیونکے مکتب مین ساٹھہ لڑکیان پڑھتی ہین ✤ بازار کے مکتبونکا خرچ ماہواری

ہے اور انمین تین سو لڑکے تعلیم پاتے ہین * اس ضلع مین ایسا مکان کوئی نہین
جو صرف پڑھانے کے لئے مکتب خانہ کے طور پر ہو بجز اُس اسکول گھر کے جو گورنمنٹ
نے اب امریکن پادریون کو دیدیا ہے *

کیفیت متفرقات

۱۳۲ اُس نقشے سے جسمین سنہ ۱۸۴۵ اور سنہ ۱۸۴۷ع کے کوایف کو مقابلہ
کیا ہے معلوم ہوا کہ اُس دو برس کے عرصہ مین اگرچہ لہ للعہ مکتب زیادہ
ہو گئے لیکن ماللوے لڑکے کم نکلے *

ضلع گورکھپور

۱۳۳ اس ضلع کی رپورٹ مسٹر ٹکر صاحب کلکٹر نے بھیجی اور لکھا
کہ بعضے جوتشی برہمنون اور سرکاری اہلکار کایتھون اور معزز مسلمانونکے سوا
اس ضلع کی رعایا جو پچیس لاکھ آدمی ہین مطلق جاہل اور بے علم ہین *
گورکھپور کے ضلع مین کہ جہان کا رقبہ سات ہزار میل مربع سے زیادہ

سے کل ۱۸ میں سے مکتب ہین اور ۱ نمین سے ۱۸ مین ۰۰ لڑکے پڑہتے ہین انمین سے ۱۷ میں ۰۰ برہمن اور ۱ میں سے کایتھہ ہین ✣

فارسی مکتبونکا حال

۱۴۴ اِس قسم کے ۸ ۱ سے مکتب نکلے جنمین اکثر کایتھہ وسمانو کے لڑکے پڑھتے ہین ✣ مکتبونمین لڑکے اِس زبان کو بہت ہی ناقص طریق پر سیکھہ ہین اور کتابین و مضامین جو انمین مشتمل ہین بہت مفید نہین ہین ✣ پٹواریون کی کتابین اِس ضلع مین کہین کہین لوگون نے بہت خواہش سے لین لیکن جیسے وہ ناگری حرفونمین ہین اگر کیتھی حرفونمین ہوتین تو اور بھی زیادہ لی جاتین کیونکہ سنسکرت خط کے پڑھنے مین لوگون کو ذرا دشواری ہوتی ہے ✣ مسٹر ٹکر صاحب نے لکھا ہے کہ مسٹر فینک صاحب کی کتاب مسمی بہ دولت ہند جو زراعت و فلاحت کے بیان مین ہے یہان کے لوگون نے بہت پسند کی ہے ✣

ہندی مکتبون کا حال

۱۴۵ اس ضلع کے ہندی مکتبونکے احوال میں غلطی کا احتمال زیادہ ہے

کیونکہ ہندی مکتبونکی تعداد صرف ۵ لکھی ہے حالانکہ اُس ضلع مین بیس لاکھہ سے زیادہ ہندو بود و باش رکھتے ہین * لیکن ہندی کے طالبعلم جو کثرت سے اپنے گہرونمین تعلیم پاتے ہین انکا حال مسٹر سمسن صاحب نے اس احتمال صریح کے دفع کرنیکے لیئے اپنی رپورٹ مین ظاہر کیا ہے * جتنے مکتبون کا مشاہدہ ہوا انمین تعلیم نہ تو کثرت سے ہوتی ہوئی لکلی اور نہ اُسکے مضامین بدرجہ اعلی نظر آئے لیکن فارسی مکتبونکی نسبت ہندی والون مین تعلیم کو ترقی ہونیکی زیادہ توقع ہے کیونکہ ہندی کے معلم اپنی کم استعدادی کے قایل ہوجاتے ہین اور انمین خودپسندی کم ہوتی ہے *

سنسکرت پاٹشالون کا حال

۱۳۶ اس قسم کے ۸ مکتب پائے اور انمین معلم و متعلم سب برہمن نکلے اور معلم سب مفت پڑہاتے ہوئے ملے *

انگریزی مکتبونکا حال

۱۳۷ انگریزی کا یہان ایک مکتب چرچ مشن سوسیٹی کی طرف سے ہے

اور یہہ اسکول ۱۸۴۴ع کے اخیر مین جاری ہوا تھا اور اُسکے مصارف کے لئے کچھہ روپیہ سوسیٹی مذکور سے ملتا ہے اور کچھہ لوگ آپسمین چندا کر کے دیتے ہین * اس مکتب مین عیسائی مذہب کے رسالے اور مضامین مفیدہ کی کتابین مستعمل ہین اور توقع ہے کہ یہہ مکتب خوب چل نکلیگا *

ضلع اعظم گڈہ

۱۳۸ اس ضلع کی رپورٹ کو مسترجان میور صاحب کلکٹر نے تحصیل اور ان کی کیفیتونسے خوب مرتب کیا اور تحصیلدارونکے بعضے بعضے نقشونکو اپنے نج کے پنڈت سے اور اعظم گڈہ اسکول کے مولوی سے امتحان کرایا * مولوی اور پنڈت مذکور نے جو امتحان کیا اُس سے واضح ہوا کہ لڑکونکی تعداد تحصیلدارون کے نقشونمین کسیقدر زیادہ لکھی گئی تھی * سب سے زیادہ مکتب نظام آباد اور مہول اور دیوگانو اور سکندرپور کے پرگنونمین نکلے *

فارسی مکتبون کا حال

۱۳۹ اس قسم کے دس مکتب خاص قصبہ اعظم گڈہ مین اور باقی ماندہ مکتب

باعث موضوع نہین نکلے ✤ فارسي کے معلم بجز چار کے کہ جنمین ایک کایتھہ اور تین کي ذات نقشون مین نہین لکھي باقي سب مسلمان ہین ✤ مسٹر میور صاحب نے معلم کي اجرت کے لیے طریق لکھے ہین لیکن معلوم ہوا کہ معلم کو ہر روز کي پکائي روٹي کھلا دینا زیادہ مستعمل ہے ✤ نئي کتاب شروع کرنے پر رسوم آغازي اور لڑکے کي شادي مین حق استادي اور جاڑے کے موسم مین سرمائي دینے کا بھي رواج ہے ✤ حسب حال اضلاع دیگر کے یہان بھي معلمون کي استعداد کم ہے اور مکتبونمین کوئي علم نہین پڑہایا جاتا ✤ صرف پانچ مکتبونمین حساب سکھایا جاتا ہے اور ایک مکتب مین نري قرآن اور بیس مین کریما و محمود نامہ وغیرہ ابتدائي کتابین لڑکے بر زبان یاد کرتے ہین اور بہت سے مکتبون مین مشکل مشکل کتابین فارسي کي اور کوئي کوئي عربي کي بھي پڑھائي جاتي ہین ✤ ابرواسیا کے مکتب مین جو مسٹر نارٹن صاحب کي طرف سے جاري ہے سب لڑکے وہي معمولي کتابین پڑھتے ہین جو اور مکتبونمین مستعمل ہین ✤

ہندي مکتبون کا حال

۱۴۰ اس قسم کے مکتب لیے شمار مین آئے منجملہ جنکے صرف ایک قصبہ اعظم گڈہ مین نکلا اور باقي سب مکتب لیے گانؤنمین پائے ✤ مدرس اکثر کایتھہ

ضلع اعظم گڈھ

ہین اور ایک مسلمان بھی ہے * کل طالب علم ۱۱۷ ہین جن مین سے ۷۴ بنئے
اور ۴۳ غیر قوم کے ہین * بنئے کی قوم کے طالب علم زیاده ہونے سے معلوم ہوتا ہے
که یہان دوکانداری کا حساب کتاب اکثر پڑھایا جاتا ہے * زمینداری حساب
کتاب کے رواج کا کہین ذکر نہین لکھا اور اگرچہ رپورٹ مین مندرج ہے که دو مکتبون مین
کتابین پڑھائی جاتی ہین مگر ان کتابون کے نام نہین لکھے * ہندی کے طلبا کی
کمی پر لحاظ کرکے صاحب موصوف نے اپنی راے لکھی ہے که ضلع مین خانگی تعلیم کثرت
سے رایج ہوگی * لوگ چھپی ہوئی کتابین نه تو ناگری حروف کی اچھی طرح پڑھ سکتے
ہین نه کیتھی کی کیونکه انکو دستی خط کے پڑھنے کی عادت ہو رہی ہے اور بڑے حروف
اکثر بدون اُس لکیر کے لکھے جاتے ہین جو ناگری حرفونپر لگتی ہے اور چھاپے کے حرفون سے
ذرا بڑے بھی ہوتے ہین * جو کتابین که رعایا کے پڑھنے کے لیئے گورنمنٹ جاری
کرے اُنکی عبارت کی نسبت مسٹر میور صاحب کی راے اس بات پر مقتضی ہے که وه
عبارت سنسکرت آمیز نہو بلکه جیسے یہان کے لوگونکی بول چال ہے اُسکے مطابق ہو *
اس دو قسم کی ہندی زبان مین وہی تناسب ہے جو لاتین آمیز اور خالص ساکسن
انگریزی مین ہے *

سنسکرت پاٹ شالون کا حال

۱۴۱ اس قسم کے مکتب ہوے اور متعلم جا ملے شمار مین آئے اور معلوم ہوا کہ بجز دس کے متعلم سب برہمن ہین + اعظم گڈہ کے قصبہ مین سنسکرت کا صرف ایک مکتب نکلا اور باقی ہمہ موضعون مین پائے گئے منجملہ اُن موضعونکے لہ مین ایک ہی ایک واقع ہے اور قصبہ کے مکتبونکے مدرس سب برہمن ہین جو لڑکونکو مفت پڑھاتے ہین اور کشتکاری سے اور پورانونکی کتہا پڑہ کر یا پوجا وغیرہ رسومات مذہبی کرا کر یا دوسرے پیشون سے اپنی اپنی معاش پیدا کرتے ہین اور چار ایسے ہین جو اپنے شاگردون کی پرورش بھی کرتے ہین + ان مکتبون مین سنسکرت کی صرف و نحو اور لغت اور نظم کی کتابین اور دھرم شاستر اور پوران اور پوجا کی استُت اور رسومات مذہبی اور حساب اور نجوم پڑھائے جاتے ہین لیکن معلوم ہوا کہ صرف و نحو سب سے زیادہ مستعمل ہے اور تحصیلدارونکے نقشون مین لکھا ہے کہ صرف و نحو کو کبھی کبھی لڑکے بہت مشقت سے یاد کرتے ہین لیکن جب میور صاحب نے چند پنڈتون کا امتحان لیا تو واضح ہوا کہ اگرچہ انمین سے بعضے سنسکرت مین خوب

استتی ادر کہتے تھے لیکن کوئی کوئی ایسے تھے جو لفظونکے ہجّے بھی نہین کر سکتے تھے ✣ صرف و
نحو کی اُن کتابون سے علاوہ جو پانِنی کی تالیف کی طرز پر ہین بعضے لوگ جنکو بڑی بڑی
کتابون کے پڑھنے کی فرصت نہین ہوتی چندریکا اور سارسوت کو جو بہت مروّج اور
سہل کتابین ہین پڑھتے ہین ✣ میور صاحب نے صرف و نحو کے تھوڑے سے طالبعلمونکا
امتحان لیا تو واضح ہوا کہ سنسکرت کی جو کتابین انہون نے پیشتر دیکھی نہین اُنکا مطلب
مطلق بیان نکر سکے حالانکہ وہ کتابین بہت سہل تہین ✣ لیکن صاحب موصوف نے لکھا ہے
کہ یہہ امر اس بات پر دلالت نہین کرتا کہ لڑکے جو کچھہ پڑھتے ہین اُسکو بخوبی نہین سیکھتے
بلکہ اس بات پر دال ہے کہ اس علم کے پڑھنے مین چند اشد دشواریان ہین ✣ صاحب
ممدوح نے لکھا ہے کہ سنسکرت کے صرف و نحو کی تعلیم کو ترقی دینا ازبس مناسب ہے کیونکہ
یہہ علم بجز اپنی بنیاد کی حکایت کے کسیطرح پر اُس اعتبار روایتی سے جسپر یہانکے لوگ عقیدہ
رکہتے ہین علاقہ نہین رکہتا ✣ صرف و نحو سے اُترکر نجوم پڑھنے کا زیادہ رواج ہے
اور اس علم کے جاننے والونکی لوگون کو بہت تلاش رہتی ہے ✣ اس علم کی بہت
رائج کتابین سنگرہ بودہ اور مہورت چنتامن ہین ✣ نجوم سے اُترکر لوگ پورانونکو
بھی بہت پڑھتے ہین چنانچہ سری مت بھاگوت پوران کے پڑھنے کا زیادہ رواج
ہے ✣ جب کوئی شخص پنڈت کو بُلاکر اپنے گھر مین پوران کی کتھا کہلاتا ہے یا پنڈت

ضلع اعظم گڈہ

کسي مندر مین پوران پڑہتا ہے تو پنڈت کو اُس سے معاش ملتي ہے چنانچہ بہت سے پنڈت اسيطرح سے اپني اوقات گذاري کرتے ہین + لیکن واضح ہو کہ جو لوگ اسطرح پر معاش پیدا کرتے ہین وہ اکثر کم استعداد ہوتے ہین اور اُنکي کتہا کا یہہ طریق ہے کہ ہر روز بقدر معین چند اشلوک پڑہ کر اُسکے معنے بیان کر دیتے ہین اور اسي طریق پر کتہا تمام کرتے ہین +

دوسري قسم کے علوم کم مکتبون مین جاري ہین خصوصاً کاویہ یعني نظم جسکي قلت رواج کي نسبت صاحب موصوف نے لکہا ہے کہ افسوس جو یہان یہہ کتا بین اس قلت سے مستعمل ہین کیونکہ اگرچہ نظم کي کتابون مین لغو قصے ہوتے ہین لیکن جیسے انگریزون مین بھي نظم کي کتابونکو بنظر استعداد پڑہتے ہین ویسیہي سنسکرت کو بھي + سنسکرت کے پڑہنے سے جو فایدہ کہ رعایاي کاشتکار کو متصور ہے اُسکي نسبت مسٹر میور صاحب نے لکہا ہے کہ جن لوگون نے کچہہ فارسي پڑہي ہے اُنکي راے وعندیہ البتہ ایسے معقول وکار برآر ہوتے ہین کہ ویسے سنسکرت کي کتابون یا مصنفون سے انہین معلوم نہوتے لیکن سنسکرت کے طالبعلم جنکے فہم مین وہ خیالات ومضامین سماے ہوئے ہین جو ہندوستان کي خوب ترقي یافتہ زمانہ سے اُس گنجایش اور وسعت کي زبان کي کتابون مین لکہے چلے آتے ہین بلاشبہہ دیہات کے لوگون مین اشاعت تعلیم کے ممد ومعاون ہونگے +

مسٹر میور صاحب کو توقع نہین ہے کہ جتني ترقي ہندي و فارسي کے مکتبون مین

ہوگی اتنی سنسکرت میں ہو کیونکہ سنسکرت کے طالبعلم وہ مطلب بنظر رکھتے ہیں کہ جو ترغیب اور لوگوں پر مفید ہوتی ہے وہ سنسکرت کے طلبا پر عاید نہیں ہوتی * **لیکن** صاحب ممدوح نے ارقام فرمایا ہے کہ اب جو اس ملک میں ہندی و اردو کی مفید مفید مضامین کی کتابیں دلچسپ عبارت میں جاری ہونے سے تعلیم میں ترقی ہونے لگی ہے اسواسطے امید ہے کہ جب دوسری قسم کے مکتبوں میں ترقی ہوئی تو ضرور سنسکرت کے معلم و متعلم بھی اپنی خوشی سے تحصیل علم کی طرف مایل ہونگے * **غرض** ضرور ہے کہ اس ملک میں اس علم کی کتابیں رایج کیجائیں کیونکہ اب بسبب عدم موجودگی کتابوں کے مدرس الفاظ کے املا و تلفظ کے لیئے صرف سماعت پر تکیہ کرتے ہیں حالانکہ دیہات میں فقط یہی لوگ ہیں جو اپنے علم کے ذریعہ سے لوگوں کو ہندی زبان صحت سے سکھلاویں *

گورنمنٹ نے جو کتابیں بھیجی تھیں خوب بکی ہیں اور ہندی کتابوں کی نسبت لوگ اردو کتابوں کے زیادہ خواہاں ہوئے ہیں *

ضلع جونپور

۱۴۲ اس ضلع کے مکتبوں کے حال کا نقشہ مسٹر سنی ارٹلہ صاحب

کلکٹر نے ارسال کیا اُسکا خلاصہ علاوہ مراتب مندرجہ نقشجات بالا کے ذیل میں لکھا جاتا ہے *

فارسي مکتبون کا حال

۱۴۳ فارسي کے مب مکتب خاص شہر جونپور اور اُسکے سوا مین پائے اور باقي صـ مکتب للہ موضعون مین ملے منجملہ جنکے مہ في موضع ایک ایک ہین * معلّم دو کایتھہ اور باقي سب مسلمان ہین * تین مکتبونمین منجملہ جنکے ایک مین لہ لڑکے پڑھتے ہین قران کي روان پڑھائي جاتي ہے اور لہ مین کہین نري فارسي اور کہین فارسي اور عربي دونون مستعمل ہین *

ہندي مکتبون کا حال

۱۴۴ اس کیفیت مین سنسکرت کے مکتب بھي شامل ہین * اُس قسم کے ہلے مکتب خاص شہر جونپور مین اور باقي مع مکتب للوعہ موضعونمین پائے * معلّم موعہ برہمن اور چہہ کایتھہ اور ایک راجپوت اور ایک کاندو ہین اور ایک کي ذات کیفیت مین بالکل نہین لکھي * موعہ مکتبونمین صرف سنسکرت

اور ١٦ مین مہاجنی حساب کتاب اور دو مین ہندی کی بارہ کھڑی پڑھائی جاتی ہے ✣
سنسکرت کے مکتبونمین ویاکرن یعنے صرف و نحو کی بہت مشکل کتابین رایج ہین
اور یہان علم کا چرچا خوب ہے باعث اُسکا غالباً یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جونپور کا
ضلع بنارس سے جوان اضلاع مین سنسکرت کا دار العلوم گنا جاتا ہے
متصل ہے ✣

ضلع مرزاپور

١٤٥ اس ضلع کی رپورٹ اور نقشون سے جو احوال علاوہ مراتب
مندرجہ نقشجات بالا کے معلوم ہوا ذیل مین لکھا جاتا ہے ✣
ضلع بھر مین کل لـ مکتب شمار مین آئے منجملہ جنکے قصبہ مرزاپور مین
لعـ اور چنار مین ملے نکلے ✣ **نقشون** کے مرتب ہونے کے وقت
مکتبون مین الـ الہ عـ لڑکے حاضر پائے اور مالعـ لڑکے غیر حاضرون کی
مد مین مندرج ہوئے ✣
١٤٦ **فارسی** کے للعـ مکتبون مین سے لعـ قصبہ مرزاپور مین اور پانچ
چنار مین واقع ہین اور ہندی کے مـ مین سے مـ قصبہ مرزاپور مین اور

سے چنار مین پائے اور سنسکرت کے مکتب پاٹ شالہ مرزاپور کے قصبہ مین ملے * رپورٹ سے واضح ہوا کہ معلمونکی استعداد عموماً بہت کم ہے * **فارسی** کے معلم عـــ مسلمان اور صہ کایتھہ اور ـــلے برہمن شمار مین آئے اور ہندی کے دو برہمن لہ عـــ کایتھہ اور ایک کلار نکلے اور باقی کی ذات نقشون مین نہین لکھی گئی * **فارسی** کے معلم اس پیشہ کو صرف اُسی صورت مین کرتے ہین کہ جب اُنکو کوئی دوسرا روزگار نہین ملتا اور اُنکی مدت تدریس از روے اوسط چار برس حساب مین آئی لیکن ہندی کے بعضے مدرّس اس کام کو بہت مدت سے کرتے ہین چنانچہ اُنکی مدت تدریس بحساب اوسط چودہ برس نکلی * بجز ایک کے سنسکرت کے سب مدرّس مفت پڑہاتے ہین بلکہ اکثر طالبعلمون کی پرورش بھی کرتے ہین اور اُسکا معاوضہ صرف اسی کو تصوّر کرتے ہین کہ جو کچھہ کام کہتے ہین لڑکے بجا لاتے ہین * **سنسکرت** کی تعلیم سے خاص مراد یہہ ہوتی ہے کہ لڑکا پنڈتائی اور پوجا پاٹ وغیرہ روزمرہ کے کام مین ہوشیار ہوجاوے اور اسی لیئے مکتبون مین کتابین بھی صرف اُسی مطلب کی پڑھائی جاتی ہین *

۱۴۷ منجملہ کل ـ مکتبون مذکورۃ الصدر کے ایک فارسی اور ایک سنسکرت اور ۵ ہندی کے مکتب لندن مشنری سوسیٹی کیطرف سے جاری ہین

اور ہندوستانیون نے بھي آپس مین چندا کرکے ایک مکتب جاري کیا ہے اور اُسمین
پادري میدر صاحب کے اہتمام مین لڑکے انگریزي اور ہندي اور اردو اور فارسي
مفت پڑھتے ہین اور صاحب کلکٹر کے لکھنے سے معلوم ہوا کہ جیسا فی الحال اس مکتب کا
اہتمام جاري ہے اُس سے یقین ہے کہ یہہ مکتب موسوم بہ فري اسکول جلد ترقي پذیر
ہوگا اور اُس سے فواید عظیم حاصل ہونگے *

ضلع بنارس

۱۴۸ جیسا انتظام ضلع بریلي کے لیئے منظور ہوا تھا ویسا ہي سنہ ۱۸۴۸ع
مین بنارس اور اُسکے اضلاع گرد و نواح کے دیہاتي مکتبون کے لیئے بھي منظور
ہوا اور مسٹر ترشیم صاحب جو بنارس کالج مین مدرس تھے اُسکے مہتمم
مقرر ہوئے اور انکو چار مددگار ملے *

۱۴۹ صاحب موصوف کي رپورٹ موصولہ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۹ع سے واضح ہوا
کہ مکتبون کي کثرت کے ذریعہ سے تعلیم پانیکا جو وسیلہ رعایا کو شہر بنارس مین
میسر ہے وہ اضلاع مغربي و شمالي کے کسي شہر مین نہین چنانچہ

ضلع بنارس

اس شہر کی دولت اور شہرت سے توقع بھی یہی تھی + لیکن اس ضلع کے دیہات کا حال ایسا ہرگز نہیں چنانچہ نقشہ ذیل سے شہر اور دیہات کے باشندوں اور طالبعلموں کی تفاوت کثیرہ کا حال واضح ہوگا +

قسم مکتب	واقع شہر بنارس		واقع دیہات ضلع بنارس	
	مکتبوں کی تعداد	طالبعلموں کی تعداد	مکتبوں کی تعداد	طالبعلموں کی تعداد
سنسکرت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہندی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عربی	[illegible]	[illegible]	—	—
فارسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پادریوں کا اسکول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورنمنٹ کالج	[illegible]	[illegible]	—	—
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پڑھنے لایق عمر کے لڑکوں کی تعداد	[illegible]		.... [illegible]	
طالبعلموں کا پڑتہ فیصدی پڑھنے لایق پر	[illegible]		.... دونیم	

۱۵۰ **معلوم** ہوا کہ دیہات میں سنسکرت کے مکتب مدارج اور مضامین تعلیم میں سب قسم کے مکتبوں پر فوقیت رکھتے ہیں اور انہیں بجز ایک مکتب کے کہ جہاں کا راجپوت معلم سات راجپوت کے لڑکونکو راج نیت اور امرکوش پڑھاتا ہے صرف برہمن پڑھتے ہیں * **ہندی** کے مکتبوں میں حساب کے پہاڑے اور کیتھی لکھنے کا زیادہ رواج ہے گو کہ کہیں کہیں چھپی ہوئی کتابیں بھی مستعمل ہیں * **فارسی** کے مکتبوں میں سب سے بڑی کتاب عرفی اور سب سے چھوٹی کریما پڑھائی جاتی ہیں لیکن حساب بالکل نہیں سیکھتے سنسکرت کے معلم سب مفت پڑھاتے ہیں اور بلا اجرت پڑھانے سے کچھہ مطلب دنیوی کو مد نظر نہیں رکھتے بلکہ مذہب کے رو سے اجر عقبی سمجھتے ہیں اور فارسی و ہندی کے معلم علاوہ خوراک و رسوم وغیرہ کے فی مختلف چھہ روپیہ سے ایک روپیہ تک ماہواری مشاہرہ پاتے ہیں *

۱۵۱ **ان** مکتبوں میں سنسکرت کے برہمن طلبا کے علاوہ اکثر بنیان اور کایتھہ پڑھتے ہیں اور بنیوں کے لڑکے صرف اتنا حساب جاننے سے مقصد رکھتے ہیں کہ جس سے اپنی بہیجات وغیرہ کے رکھنے میں معاونت پاویں لیکن کایتھوں کے لڑکے مدارج اعلی کو سیکھتے ہیں اس مراد سے کہ قابل ہو کر سرکاری نوکری یا متصدی گری یا معتمد محرری وغیرہ پاویں * **رعایا** کاشتکار میں سے بہت کم ایسے ہیں جنکو اپنے لڑکوں کے پڑھانے کا شوق ہو *

ضلع بنارس

فارسی کے طلبا کی عمر سات سے ۱۸ برس تک کی نکلی لیکن ہندی کے مکتبون مین سب سے زیادہ عمر کا لڑکا بھی ۱۴ برس سے کم کا تھا +

سنسکرت کے طالب علمون کی عمر کا اندازہ مقرر کرنا محض غیر ممکن ہے کیونکہ کہین کہین لڑکے اور بوڈھے ایک ساتھہ شاسترون کو پڑھتے ہین +

۱۵۲ رائے عام کے خلاف مسٹر ٹریشم صاحب نے لکھا ہے کہ فارسی کے مکتبون کی نسبت ہندی والون کو زیادہ قیام ہے اور وجہہ اسکی یہہ بیان کی ہے کہ فارسی کی نسبت ہندی کے معلمون کو معاش دینے والے زیادہ ہین اور اس سبب سے جب ہندی کے مکتب مین سے ایک یا دو لڑکے نکل جاتے ہین تو معلم کی آمدنی مین بہت کم تخفیف ہوتی ہے لیکن فارسی کے معلم کو صرف ایک یا دو پہلے مانسون سے معاش ملتی ہے اور جب اُن پہلے مانسون کے لڑکے پڑہ چکتے ہین اور مکتب کو چھوڑ دیتے ہین تو معلم اُس مکتب کو چھوڑکے کسی دوسری جگہہ جہان بُلایا جاوے چلا جاتا ہے +

۱۵۳ ٹریشم صاحب نے اس عہدہ پر مامور رہنے کے ایام مین رام سرن داس کی کتابین ہندی کے نو مکتبون مین اور فارسی کے چھہ مین

رایج کردین ✦ صاحب موصوف نے مقامات مناسب پر ہندی کے تین مکتب
بھی جاری کراے کہ اُنکا کل خرچ ۵ ماہواری تھا اور اُنمین تحقیقات
کے وقت ۱۰ لڑکے پڑھتے تھے پس اس سے ثابت ہوا کہ جب لوگون کو
تعلیم پانے کا موقع و ذریعہ ملتا ہے تو وے بدل و جان اُس سے مستفید
ہونا چاہتے ہین فقط ✦

ضلع غازیپور

۱۵۴ اس ضلع کے نقشون کے ساتھہ کوئی رپورٹ نہین آئی
لیکن صاحب کلکٹر نے لکھہ بھیجا ہے کہ ہمنے بذات خود ان نقشون کی صحت کا
امتحان کرلیا ہے ✦

فارسی مکتبونکا حال

۱۵۵ ضلع بھرمین فارسی کے مکتب ۱۰ لڑکے نکلے اور اُنمین

ضلع غازیپور

سالوے لڑکے پڑھتے ہوئے شمار مین آئے منجملہ جنکے مالوے کاینتھ اور ماسے مسلمان ہین ✣ اوسط کے حساب سے معلّم کی آمدنی تین روپیہ آٹھہ آنے ماہواری اور اُسکی مدّت تدریس دس برس نکلے ✣

ہندی مکتبونکا حال

١٥٦ اس قسم کے مالولے مکتبونمین الے طالبعلم پڑھتے ہوئے پائے جنمین سے دوسرے ضلعونکے معمول سے خلاف راجپوت زیادہ نکلے ✣

مدرّس کی آمدنی ازروے اوسط ڈھائی روپیہ ماہواری حساب مین آئے ✣

سنسکرت کے لیے مکتبونمین برہمنون کے سالوے لڑکے تعلیم پاتے ہوئے ملے اور معلّم اکثر مفت پڑھاتے ہوئے پائے ✣

پس کل سالوے مکتبونمین سمسے طالبعلم پڑھتے ہوئے پائے جس سے بحساب اوسط تعلیم پانے لایق عمر کے لڑکون مین سے ساڑھے تین لڑکے تعلیم پاتے ہوئے حساب مین آئے ✣

اس نقشے سے واضح ہوتا ہے کہ ممالک مغربی و شمالی کے اضلاع غیر آئین مندرجہ ذیل مین پڑھنے لایق عمر کے لڑکون مین فیصدی کتنے تعلیم پاتے ہین اور ہر ضلع کا رقبہ اُسکے مکتبوکی نسبت بحساب اوسط فی مکتب کتنا ہے

ضلع کا نام	موضعون و قصبون کی تعداد	مکتبون کی تعداد	آدمیون کی تعداد			تعلیم پانے لایق عمر کے لڑکون کی تعداد
			ہندو	مسلمان	میزان	
ساگر	[illegible]	[illegible]	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر
دموه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جبل پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سیونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نرسنگھپور	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]
اجمیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بھٹیانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دہرہ دون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کماؤن	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	[illegible]

طالب علموں کی تعداد			مذکورالذکر عمر کے لڑکوں میں فی صدی کس قدر تعلیم پاتے ہیں	رقبہ جس کا ایک ایک اسکول ہے	رقبہ جس کا ایک ایک مکتب ہے
مسلمان	ہندو	میزان			
[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible]	[illegible] میل	[illegible] میل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	نیم	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک نیم	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] نیم	[illegible]	[illegible]

اس نقشے سے اضلاع غیر آئین مندرجہ ذیل کے عربی و فارسی مکتبون کا حال منکشف ہوتا ہے

مکتبون کی تعداد	معلمون کی تعداد	مکتب پڑھنے والون کی تعداد	مکتبدار معلمون کی تعداد	اوسط مشاہرہ ماہواری	مکتبون کی تعداد بقید مقام: اہل مکتب کے مکانات مین	مسلمانون کے گھرون مین	معبدون مین	دوکانون وغیرہ مین	مکتبون کی تعداد بقید مدت قیام: دس برس اور اس سے زیادہ کے	دو سے دس برس تک کے	ایک سے دو برس تک کے	چھ مہینے سے ایک برس تک کے	چھ مہینے اور اس سے کم کے
لعہ	لعہ	[illegible]	معہ	عـہ ۵؍۳ پائی	ملے	ایک	×	×	یک	یک	للعہ	ملے	×
[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	معہ ۷؍	[illegible]	×	×	×	×	یک	×	×	یک
للعــ	للعــ	[illegible]	عــ	صہ ۱۲؍۶	عــ	[illegible]	×	×	[illegible]	ملے	[illegible]	ملے	ملے
معــ	معــ	صہ	عــ	عــہ ۸؍	عــ	[illegible]	ملے	×	×	معہ	ملے	للعہ	ملے
ے	ے	×	ے	معہ ۱؍۹	صہ	×	×	یک	×	ملے	×	[illegible]	یک
للعــ	للعــ	للعہ	عــ	معہ ۳؍	ے	×	للعہ	للعہ	معہ	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
لعــ	لعــ	ملے	لعــ	×	یک	ملے	صعــ	×	×	ق / لعہ	×	یک	×
یک	یک	×	یک	عــہ	یک	×	×	×	×	یک	×	×	×
یک	یک	×	یک	عــہ	×	یک	×	×	×	یک	×	×	×

طالب علموں کی تعداد	طالب علموں کی تفریق بقید ذات						طالب العلمی کی مدت		کیفیت
	مسلمان	برہمن	راجپوت	مہاجن	بنیان	غیر قوم	برس	مہینہ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	یک	ریورٹ سے نکلا		
[illegible]	یک	ء	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	ء	ء	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	9	ایک معلم کی مدت تدریس نہیں لکھی یہہ اوسط پانچ مکتبوں کی ہے باقی نقشوں میں مندرج نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ریورٹ سے نکلا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	ء	ء	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ریورٹ سے نکلا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	ء	[illegible] مکتبوں کے قیام کی مدت نقشوں میں نہیں لکھی
[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ء	[illegible]	ء	
[illegible]	[illegible]	یک	ء	ء	ء	ء	ء	ء	

اس نقشے سے اضلاع غیر آئین مندرجہ ذیل کے ہندی و سنسکرت مکتبوں کا حال منکشف ہوتا ہے

مکتبوں کی تعداد	معلموں کی تعداد	مفت پڑھانے والوں کی تعداد	متعلم پڑھنے والوں کی تعداد	اوسط مشاہرہ ماہواری	مکتبوں کی تعداد بقید مقام: اپنے مکتب کے مکان میں	معلم کے گھر میں	مسجد میں	دوکان وغیرہ میں	مکتبوں کی تعداد بقید مدت قیام: دس برس اور اس سے زیادہ کے	دو سے دس برس تک کے	ایک سے دو برس تک کے	چھ مہینے سے ایک برس تک کے	چھ مہینے اور اس سے کم کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳ ر ۲ پائی	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible] ۱۲ ر ۱	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	×	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱ ر ۳	[illegible]	[illegible]	×	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۸ ر ۲	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible] ۹ پائی	[illegible]	[illegible]	×	×	یک	[illegible]	[illegible]	یک	×
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۳ ر ۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	[illegible]	×	یک	[illegible]	×	×	×	×
یک	یک	×	یک	[illegible]	×	یک	×	×	یک	×	×	×	×
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۸ ر	[illegible]	[illegible]	×	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]

طالب علموں کی تعداد	طالب علموں کی تفریق بقید ذات: مسلمان	برہمن	راجپوت	مہاجن	بنیان	غیر قوم	طالب علمی کی مدت: برس	مہینہ	کیفیت
[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	[illegible] نفر	رپورٹ مین نہین لکھا		دو مکتبوں کے مکان کا ذکر نہین لکھا (ب)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] (ج)	٨	یہہ اوسط صرف سات مکتبوں کی ہے باقی نقشے مین مندرج نہین (ج)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رپورٹ مین نہین لکھا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] (د)	[illegible]	یہہ صرف ایک مکتب کی اوسط ہے (د)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رپورٹ مین نہین لکھا		
[illegible]	×	×	×	×	[illegible]	[illegible]	ایضاً		دو مکتبوں کے قیام کی مدت نقشوں مین نہین لکھی (ہ)
[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	
[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	رپورٹ مین نہین لکھا		[illegible] مکتبوں کے قیام کی مدت نقشوں مین نہین لکھی (مین)

ساگر

۱۵۷ اس علاقہ کے دیہاتی مکتبونکی رپورٹ کپتان ہملٹن صاحب ڈپٹی کمشنر نے اُردو زبان مین بہیجی تھی اُس سے واضح ہوا کہ منجملہ کل ۵ مکتبونکے معہ عربی و فارسی اور ۵ سنسکرت و ہندی کے قصبہ ساگر مین واقع ہین * یہان نری عربی کا صرف ایک مکتب ہے اور وہ مع تین اور مکتبون کے جنمین فارسی کے ساتھہ لڑکے عربی بھی پڑھتے ہین قصبہ ساگر مین واقع ہے اور بہت مروّج کتابین گلستان و بوستان ہین * ضلع بھر مین صرف سات مکتب نرے سنسکرت کے ہین باقی مین ہندی بھی پڑھائی جاتی ہے * سنسکرت کے مکتبونمین بجز گہنیس کے سب سہل سہل اور ابتدائی کتابین مستعمل ہین اور ہندی کے مکتبونمین علی العموم حساب و راج نیت و حروف تہجی پڑہائی جاتی ہے فقط *

دموہ

۱۵۸ اس علاقہ کی کیفیت لفٹننٹ ٹلہ صاحب ڈپٹی کمشنر دموہ نے ارسال کی * واضح ہوا کہ علاقہ بھر کے کل ۱۱۵ ... موضعون و قصبونمین صرف ۳ مکتب نکلے یعنے ۱ ہندی کے اور ۲ فارسی کے جنمین سے دو خاص قصبہ دموہ مین

واقع ہین اور ان سب مکتبونمین کل ۸۶ لڑکے تعلیم پاتے ہین ✤ **معلّم** دو مسلمان
اور پانچ کایتهہ اور چار برہمن اور ایک بیراگی ہین اور طالبعلم سواے مسلمان اور برہمن
اور کایتهہ اور بنئے کے دوسری کسی قوم کے نہ پائے ✤ **سب** سے زیادہ لڑکے ایک مکتب
مین ۱۱ ملے اور سب سے کم ایک مین ۸ ملے ✤

طالب علمی کی مدت نہ نقشونمین مندرج ہے اور نہ رپورٹ مین ✤ **معلوم** ہوا کہ ان
معلمونکی استعداد بہت کم ہے اور مکتبونمین ابتدائی سہل سہل باتین سکہائی جاتی ہین ✤ **یہان**
صرف مہاجنی حساب کتاب اور چتهی پترے لکہنے پڑہنے کا رواج ہے اور پڑہنے لکہنے کا شوق
کسیقدر صرف برہمنون اور کایتهون اور بنیونمین ہے اور دوسرے قوم جو یہان کثرت سے
بود و باش رکہتے ہین اپنی لاعلمی مین خوش ہین ✤ **جو** لوگ کہ کچهہ لکہے پڑہے ہوتے ہین وہ معلّم
کی کم پروا رکہتے ہین اور جو کچهہ تهوڑا بہت آپ جانتے ہین گہر مین لڑکونکو خود پڑہاتے ہین فقط ✤

جبل پور

۱۵۹ **اس** علاقہ مین ایکسو دو مکتب شمار مین آئے جنمین سے دو فارسی
کے اور سو ہندی کے خاص قصبہ جبل پور مین نکلے ✤ **فارسی** کے معلّم دس مسلمان اور
تین کایتهہ اور ایک برہمن ہین اور ہندی والونکی تفصیل بقید ذات یہہ ہے ✤

ضلع سیونی

برہمن ۳	سونار ۱	اہیر ۱
کایتھہ ۲	پوری ۲	اہواسی ۱
راجپوت ۱	لودہ ۱	بقال ۱
بنیان ۵	بیراگی ۱	کنڈیرہ ۱
کورمی ۱۱	بہاٹ ۱	بہرہ ۱

۱۱ کی ذات کی تفصیل نہین لکھی ✣ فارسی کے مکتبونمین اکثر ابتدائی کتابین مروج ہین اور ہندی مین صرف حساب کتاب اور لکھنا سکھایا جاتا ہے اور کہین کہین ہندی یا مرہٹی یا سنسکرت کی کتابین بھی پڑھائی جاتی ہین ✣

سیونی

۱۶۱۰ اس علاقہ مین صرف ۱۴ مکتب اور ۱۵۲ طالب العلم شمار مین آئے ✣

عربی مکتبون کا حال

۱۶۱۱ عربی کے کل پانچ مکتبونمین صرف قران پڑھائی جاتی ہے ✣ ان پانچ مکتبونمین سے ۳ مسجدونمین اور دو معلمون کے مکانونمین واقع ہین ✣ عربی

کے مکتب قصبہ سیوني مین اور پرگنہ لکھنادون کے قصبہ چارہ مین پائے اور دیہات مین ایک بھي نہ نکلا *

فارسي مکتبونکا حال

١٦٢ فارسي کے ١٣ مکتبون کے مدرس ١٢ مسلمان اور ايک ہندو ہين * فارسي کے مکتب قصبون اور بڑے بڑے موضعونمين جہان سرکاري اہلکار رہتے ہين واقع ہين اور اُنمين اکثر ابتدائي کتابين مروّج ہين ليکن قصبہ سیوني کے ايک مکتب مين برہان قاطع اور سکندرنامہ اور چہار گلزار اور عشرہ بھي پڑہائي جاتي ہين *

سنسکرت پاٹ شالہ

١٦٣ سنسکرت کے دو مکتب قصبہ سیوني مين اور ايک قصبہ منڈلہ مين اور باقي دو پرگنہ منڈلہ کے موضعونمين پائے * مدرّس ايک کايتھہ ہے اور وہ پڑھانيکي اجرت ليتا ہے باقي سب برہمن ہين جو اس امر کو موجب نيکنامي تصور کرکے لڑکونکو مذہبي باتين بلا اجرت سکھاتے ہين *

سنسکرت کے بعضے بعضے مکتب بہت مدت سے جاري ہين اور منڈلہ کے پرگنہ مين جہان

اس قسم کے ۲عــــ مکتب ہین دوسری طرح کا کوئی مکتب نہ نکلا +

ہندی چٹ سالون کا حال

۱۶۴ اس قسم کے کل ۱۳ــــ معلمو نمین سے ۸عــــ مفت پڑھاتے ہین اور بجز ایک مکتب کے جو موضع پٹھنیان پورہ مین واقع ہے اور جسمین کبیر پنتھ کی پوتھیان پڑھائی جاتی ہین باقی سب مکتبو نمین لڑکے صرف حساب سیکھتے ہین + لکھنا دون کے پرگنہ مین ہندی کے ۶عــــ مکتب ہین اور سنسکرت کا ایک بھی نہین +

مرہٹی مکتبون کا حال

۱۶۵ مرہٹی زبان کے چار مکتب پرگنہ کریلہ مین اور تین پرگنہ کٹنگی مین نکلے اور سب مدرس مالگذارون سے مشاہرے پاتے ہین + اس علاقہ مین تعلیم کا چرچا کم ہونیکا باعث سیونی کے تحصیلدار نے یہہ لکھا ہے کہ یہان گونڈ اور اہیر وغیرہ کی بود و باش کثرت سے ہے اور یہہ لوگ سوا سے بہوت بدیا کے کوئی بات نہین سیکھتے اور ضروریات سے جانتے ہین کہ ہر گھر مین کم سے کم ایک آدمی اس بدیا کا جاننے والا چاہیئے +

نرسنگہ پور

١٦٦ اِس علاقہ کے کل لوئر مکتبون مین سے صرف ایک مکتب قصبہ نرسنگہ پور مین واقع ہے ❊

فارسی کے مدرّس پانچ مسلمان اور ایک کایتھہ اور ہندی کے چار برہمن اور نو کایتھہ ہین ❊ ہندی کے ایک مکتب مین سنسکرت کی بھی بعض کتابین پڑھائی جاتی ہین ❊

جو کتابین اور مضامین کہ اس ضلع کے مکتبون مین مستعمل ہین اُنسے واضح ہوا کہ یہان تعلیم کا چرچا بہت کم ہے ❊

لیکن جو درسی کتابین گورنمنٹ نے جاری کی ہین وے لوگون مین بٹوا دی گئی ہین ❊

اس علاقہ مین باشندے کل [illegible] اور طالب العلم [illegible] لڑکے ہین پس پڑتہ کے رو سے پڑھنے لایق عمر کے لڑکون مین فیصدی ایک تعلیم پاتا ہوا حساب مین آیا ❊

اجمیر

١٦٧ اس علاقہ کی رپورٹ سے جو حال کہ علاوہ کوایف مندرجہ نقشجات بالا کے معلوم ہوا ذیل مین لکھا جاتا ہے ❊

ضلع اجمیر

عــــــ مکتب فارسي کے اور عــــ ہندي کے قصبہ اجمیر اور شاہپورہ مین پاے اور باقي دو موضعونمین تین تین ایک مین دو اور پندرہ مین ایک ایک نکلے * فارسي کے سب مدرّس مسلمان اور ہندي کے لوعـــــ برہمن اور عــــ جتني کي قوم کے ہین * سبہمین مدرّسونمین سے ایک عورت ہے * یہان ایک طرفہ بات صرف یہي نکلي ہے کہ حال کے جاري ہوئے ہندي مکتب بہت کم شمار مین آئے اور یہہ کہ اگرچہ اجمیر راجپوتانہ کے بیچون بیچ ہے لیکن راجپوت کا لڑکا فارسي مکتبونمین ایک بھي نہین ملا اور ہندي مکتبونمین بھي بہت کم پائے پس اور ضلعونمین راجپوت کي قوم کے طالبعلم کم ہونے سے جو کہا کرتے ہین کہ اس قوم کو اپني عقل کي ترقي کا شوق نہین ہے سو وہ بات اس امر سے بخوبي ثابت ہے *

بہٹیانہ

۱۶۸ اس علاقہ کي رپورٹ ۱۸۴۵ء مین آئي تہي بعد اُسکے کوئي رپورٹ نہین آئي اسلیئے اُسي کا خلاصہ ذیل مین لکہا جاتا ہے * علاقہ بہر مین کل مکتب عـــــ نکلے منجملہ جنکے ایک فارسي کا اور دو ہندي کے قصبہ سرسہ مین پائے * ان عـــــ مکتبونمین عـــ ملے مین فارسي اور لعـــ مین قران اور دو مین ہندي کا حساب اور دو مین نانک شاہي گرنتہ پڑہائي جاتي ہین * فارسي کے مدرّس سب مسلمان پائے اور ہندي کے

ایک برہمن اور ایک جینی اور دو نانک شاہی فقیر تھے + رپورٹ مین لکہا ہے کہ فارسی کے تین مکتبونمین بہت سی کتابین پڑہائی جاتی ہین سبب اُسکا غالباً یہہ ہوگا کہ اس ملک کے مکتبونمین اکثر لڑکے جو کتاب چاہتے ہین پڑھتے ہین اور معلم کوئی قاعدہ مقرر نہین کرتے فقط +

دیہرہ دون

۱۶۹ اس علاقہ مین صرف تین مکتب ہین یعنی ایک ہندی کا ایک فارسی کا اور ایک [illegible] اور اُنمین کوئی بات قابل اطلاع کے نہین اسواسطے مسٹر راس صاحب حسب مطلوب گورنمنٹ رپورٹ نہ لکہہ سکے + معلوم ہوا کہ فارسی مکتب کا مدرس مسلمان ہے اور اُسے عـه ماہواری مشاہرہ ملتا ہے اور ہندی کا مدرس جو برہمن ہے عـه پاتا ہے اور ہندی کے مکتب مین لڑکے سنسکرت پڑھتے ہین اور غیر قوم کی مدد کے چار لڑکے نانک شاہی فقیر ہین + ان مکتبونمین تعلیم کی باتین اعلی درجہ کی نہین ہین اور فارسی کو لوگ صرف اسی مراد سے پڑھتے ہین کہ کہین اُسکے ذریعہ سے سرکاری نوکری ملجاوے +

یقین ہے کہ گورنمنٹ نے جو اردو کی کتابین بہیجی تہین پٹواریونکے لیئے مفید ہونگی فقط +

کماؤن

۱۷۰ اس علاقہ کی رپورٹ اور نقشے مسٹر جے ایچ باٹن صاحب اعلی درجہ کے اسسٹنٹ کمشنر نے ہندی مین مرتب کیئے اور اُنکو مسٹر جی ٹی لشنگٹن صاحب کمشنر نے ارسال کیا +

ان سے جو کچھ دریافت ہو سکا نقشجات بالا مین مندرج ہوا ہے +

صاحب کمشنر نے کاغذات بھیجتے وقت اپنی راے لکھی کہ اگرچہ معلمونکی تعداد نقشونمین غلط نہین ہے لیکن ان کاغذات سے ضلع کی تعلیم کا حال بخوبی منکشف نہین ہوتا کیونکہ برہمن اور راجپوت اور بنیان اور کہیا لوگ اپنے گہرونمین لڑکونکو اکثر پڑہاتے ہین اور اسکا حال نقشونمین بالکل درج نہین +

گڑہوال

۱۷۱ اس علاقہ کے کوایف تعلیم کی رپورٹ جو تحصیلدار نی مرتب کی تہی مسٹر ایچ رامزی صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے ارسال کی + واضح ہوا کہ اپنے عہدہ کے امورات کے سبب سے تحصیلدار مذکور کو موضعونمین جاکر احوال دریافت کرنیکا موقع نملا لیکن قانونگویون وغیرہ سے حال دریافت کیا + رپورٹ متذکرہ بالا مین سنسکرت کے مکتبون اور معلمون کا حال زیادہ ہے لیکن چونکہ یہان لکہے پڑہے لوگ بہت ہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ رپورٹ مین مکتب اور معلم کم لکہے ہین مگر تحصیل علم کے ذریعے بہت ہین اور اس سے ہم کہہ سکتے ہین کہ گڑہوال کے ضلع مین خانگی تعلیم کثرت سے رایج ہوگی +

تحصیلدار کی رپورٹ مین احوال باترتیب نہ تہا اسواسطے نقشونمین اسے درج نکر سکے فقط



تتمه

جب که تحقیقات سے احوال مندرجه کتاب هذا دریافت هو چکا تو
قرین مصلحت معلوم هوا که اس ملک مین علم کو ترقي دینے کے لیئے کچهه
تدبیرین کیجائین پس وه تدبیرین اضلاع مغربي و شمالي کے آٹهه ضلعون
مین نوین تاریخ فروري سنه ۱۸۵۰ عیسوي سے امتحاناً جاري هوئین اور جو کچهه
اُنسے منشاء هے وه تحریرات ذیل سے که انکي بابت عمل مین آئي بخوبي معلوم
هو جائیگا فقط

مکاتبه نمبر ۱۸۹ بابت سنه ۱۸۴۶ عیسوي

جنرل ڈیپارٹمنٹ ممالک مغربي و شمالي

ازطرف

جان تهارنٹن صاحب سکرتري گورنمنٹ اضلاع مغربي و شمالي

بخدمت

فریڈرک کري صاحب سکرتري گورنمنٹ هند

تتمہ

ہمرکاب نواب گورنر جنرل بہادر دام اقبالہم

ہوم ڈیپارٹمنٹ ہیڈکوارٹرس تاریخ ۱۸ ، نومبر سنہ ۱۸۷۶ع

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے ایماء کے مطابق خدمت شریف مین التماس یہہ ہے کہ آپ تجویزات مشمولہ ہذا کو جو ان اضلاع مین دیہاتی مکتب جاری کرنے کے خصوص مین ہین استمزاج کے واسطے نواب معلی القاب گورنر جنرل بہادر دام اقبالہم کے حضور مبارک مین پیش کیجئے +

دفعہ ۲ جن وجوہات پر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو ان تجویزون سے اجرا کے لیئے تحریک کرنا قرین مصلحت معلوم ہوا ہے وہ ذیل مین لکھی جاتی ہین +

دفعہ ۳ واضح ہو اکہ ان اضلاع مین زمین حصہ در حصہ منقسم ہے اور اسکی نوعیت حقوق کی مختلف صورتین ہین +

دفعہ ۴ حسن کارروائی کے لیئے گورنمنٹ نے بڑی محنت و کوشش سے ان حقوق کی تشریح کی ہے تاکہ انکی حفاظت بخوبی ہو اور انکے تمام و کمال رجسٹر مین داخل ہونیکے واسطے ایک اچھا طرز ایجاد کیا ہے +

دفعہ ۵ مگر طرز مذکور کا حسن و قبح اس بات پر منحصر ہے کہ رعیت اسکے

تتمہ

سمجھنے کی استعداد رکھین اور دیکھا کرین کہ جو مراتب اُنسے متعلق ہین وہ رجسترون مین صحت سے مندرج ہوتے ہین یا نہین ✤ لیکن جب تک رعایا لکھنا پڑھنا اور کسیقدر حساب نجانینگے تب تک ممکن نہین کہ یہہ استعداد حاصل ہو ✤

دفعہ ۶ حال مین جو ان اضلاع کی تعلیم کے کوایف کی تحقیقات ہوئی ہے اُس سے واضح ہوا کہ رعایا پڑھنے لکھنے سے نہایت عاری و بے نصیب ہے اور آیندہ کو اُنکی اولاد کے لیئے بھی تعلیم کا سامان بہت ناقص ہے چنانچہ تعلیم پانے لایق عمر کے لڑکون مین سے بحساب اوسط فیصدی تخمیناً پانچ لڑکے کچھہ پڑھتے لکھتے ہین سو بھی بہت ہی نادرست اور غیر مکمل ✤

دفعہ ۷ یہہ بھی جاننا چاہیئے کہ رعایا افلاس کے باعث سے اسقدر استطاعت نہین رکھتی کہ بلامدد خود آپ مدرس بٹھا سکین اور اُنہین معاش دین ✤ اسواسطے گورنمنٹ پر واجب و لازم ہے کہ ایسی طرح پر مدد و معاونت کرے جس سے رعیت خود بھی اس امر مین ساعی ہو ✤

دفعہ ۸ معاونت کرنیکا طریقہ یہہ تجویز ہوا ہے کہ وسعت معینہ کے ہر موضع مین مکتب کے لیئے اس نہج پر جاگیر مقرر کیجائے کہ سرکار اُس زمین کی مالگذاری معاف کرے درصورتیکہ زمیندار اُسکو اسی امر مین لگاوین ✤

تتمہ

دفعہ ۹ یہہ طرز رعایا کی راے ورویّہ کے مطابق ہے کیونکہ اس صورت مین مدرّس چاکران دیہہ مین شمار ہو جاینگے اور گانونکے رواج کے مطابق مقرر ہونگے اور معاش پاوینگے *

دفعہ ۱۰ مدرّسونکو نقد علوفہ دینے کی نسبت جاگیر کو اسواسطے ترجیح دینی مصلحت ہے کہ اگرچہ جاگیر کی آمدنی کی نسبت علوفہ کتنا ہی زیادہ ہو پہر بھی اُسمین اتنی توقیر نہین ہے جتنی کہ جاگیر مین ہے علاوہ اسکے جاگیر ملنے سے مدرّس گانونکا ایسا متوسّل ہوجاتا ہے کہ سرکاری مشاہرہ دار نوکر کی نسبت اُسکے کام سے لوگ زیادہ رضامند رہتے ہین *

دفعہ ۱۱ پانچ ایکڑ سے دس ایکڑ تک زمین سے تخمیناً عسہ سے للعہ تک سالیانہ کی آمدنی ہوگی اور یہہ اگرچہ علوفہ کے طور پر تہوڑی ہے مگر چاکر دیہہ کے لئے اسقدر کافی ہے کیونکہ ضلع آگرہ کے ایک پرگنہ کے ١٠٠للعہ موضعون مین فی مزارع بحساب اوسط ٥٦ ایکڑ زمین سے کم ہے جسپر بھی وے سرکار کو مالگذاری دیتے ہین قطع نظر اس سے یہہ تجویز نہین ہے کہ مدرّس کو جاگیر سے علاوہ اور کچہہ معاش ملنے کی ممانعت ہو بلکہ رواج مستمرّہ کے مطابق مدرّس لڑکون سے رسوم تیوہاری اور خوراک اور پوشاک وغیرہ پائیگا گو کہ بعضے لڑکونسے

[illegible]

تتمہ

اُسے مشاہرہ مقررہ نہ ملے ❊ تحقیقات حال سے واضح ہوا کہ مدرسون کو معاش بہت کم ملتی ہے ایسی کہ اُسکی نسبت پانچ ایکڑ زمین کی جاگیر غنیمت سمجھی جائیگی ❊

دفعہ ١٢ اگرچہ اغلب ہے کہ تجویز ہذا کے مطابق پوری جاگیر کو بہت برسون تک جاری رکھنے کی کچھہ احتیاج نہوگی لیکن پہر بھی بہتر ہے جو پہلے حساب کرلیا جائے کہ کل مالگذاری مین اس تجویز کے مطابق بدرجہ غایت کسقدر کمی عاید ہوگی ❊

دفعہ ١٣ ممالک مغربی و شمالی کے اضلاع آئینی مین کل [illegible] مواضع ہین جنمین سے تخمیناً [illegible] مین فی موضع ایک سَو گہر سے کم نہین ہین اور جاگیر مجوزہ کی جمع بحساب اوسط دو روپیہ فی ایکر ہوگی پس اس حساب سے اگر سَو گہر اور اُس سے زیادہ کی بستیون مین جنکی تعداد اوپر لکھی گئی ہے ایک ایک مکتب بیٹھایا جائے اور پانچ ایکر زمین مدرس کو جاگیر ملے تو سرکاری آمدنی مین کل [illegible] روپیہ سالیانہ کی کمی پڑیگی اور اگر دس ایکڑ کی جاگیر مقرر کیجائے تو [illegible] روپیہ کی غرض کل مالگذاری پر جو چار کرور روپیہ سالیانہ ہے ان جاگیرون کا خرچ ایک صورت مین سات آنے سیکڑہ اور دوسری مین چودہ آنے سیکڑہ ہوگا ❊

تتمہ

دفعہ ۱۴ صمہ اسماللعـــم ایسے ہین کہ جنمین دو سو گہر سے کم کا کوئی نہین اور اگر صرف دو سو گہر اور اُس سے زیادہ کی بستیون مین مکتب بیٹہائے جائین تو ایک صورت مین للعــہ اسمام اور دوسری مین معمہ لـالہ لک روپیہ سالیانہ کا خرچ ہوگا یعنی پہلی صورت مین کل مالگذاری پر کچہہ اوپر دو آنے سیکڑہ اور دوسری مین قریب ساڑھے چار آنے سیکڑہ کے ہوگا ✣

دفعہ ۱۵ سَو گہر کی بستی مین تخمیناً چالیس لڑکے تعلیم پانے لایق عمر کے نکلتے ہین اور چالیس لڑکے ایک مدرّس کے لیئے کچہہ بہت نہین اسی سبب سے مناسب معلوم ہوا ہے کہ سو گہر سے کم کی بستی مین مکتب بیٹہانیکے لیئے گورنمنٹ سے جاگیر نہ دیجائے ✣

دفعہ ۱۶ اس امر مین تجویز ہذا کے مطابق غایت درجہ کی جاگیر دینا اگرچہ صرف خطیر دکہلائی دیتا ہے لیکن درحقیقت جو غور کیا جاے تو یہہ خرچ گورنمنٹ پر کچہہ شاق نہ معلوم ہوگا کیونکہ بعضے باعثون سے جو فی الحال جاری ہین سرکار کی مالگذاری مین ہر سال اس سے زیادہ اضافہ ہوا کرتا ہے اور اگر اس تجویز کا منشا راست آیا اور حقیت زمین کی حفاظت و قدر زیادہ ہوئی تو یقین ہے کہ سرکار کا جتنا خرچ اس امر مین پڑیگا اُسکا معاوضہ بخوبی ملجائیگا ✣

دفعہ ١٧ اس ملک مین سرکار انگریز بہادر کي عملداري پر ایک بڑي طعن ومذمت یہہ ہے کہ وہ اگلے حاکمون کي وقف وجاگیردن کو تو ہمیشہ ضبط کرتے جاتے ہین اور آپ اُن امورات مین بہي جاگیر دینے سے پرہیز کرتے ہین جنکو خود واجب التحسین سمجہتے ہین سو یقین ہے کہ تجویز حال سے وہ طعن ومذمت بہي کسیقدر رفع ہوجائیگي اور یہہ رعایا کو عموماً بہت پسند آویگا ٭

دفعہ ١٨ مگر چونکہ اس تجویز سے سرکاري آمدني مین کچہہ تخفیف ہوگي لہذا ضرور ہے کہ پہلے وہ حکام والا مقام سوپریم گورنمنٹ سے منظور ہولے پس اسي مراد سے نواب مستطاب گورنر جنرل بہادر کے استصواب کے لیئے یہہ تجویز پیش کیجاتي ہے ٭

الراقم جان تہارنٹن صاحب سکرتري گورنمنٹ ممالک مغربي وشمالي ہیڈکوارٹرس ١٨ ار نومبر سنہ ١٨٤٦ عیسوي

دیہات مین مکتب جاري کرنیکي تدبیر

دفعہ پہلي جب کسي موضع تعدادي ــــ گہر کے زمیندار اور بہت سے معتبر

تتمه

باشندے اپنے گانو مین مکتب جاري کرنا چاهین اور اقرار کرین که پانچ ایکر زمین
یا اُس سے زیاده کي جاگیر اِس امر مین همیشه کو دینگے تو چاهیئے که اپني اِس استدعا
کو درخواست مین لکهکر صاحب کلکٹر کے یهان گذرانین اور جس زمین کو دینا چاهین
اُسکو درخواست مین نمبروار درج کرین ✣

دفعه دوسري جب صاحب کلکٹر کو یهه درخواست ملے تو مناسب هے
که سائلون کي صداقت استدعا سے اور جاگیر مجوزه کي حقیقت سے اپني دلجمعي
کرلین اور بموجب دفعه ۲۹ سرکیولر مصدوره صاحبان عالیشان صدر بورڈ مال
نمبر ۲ کے اُس زمین کي مالگذاري کا حساب لگاکر حسب ضابطه گورنمنٹ مین اُسکي
تخفیف کے لیئے تحریک کرین ✣

دفعه تیسري مدرّس کا مقرر کرنا گانو کے زمینداروں اور معتبر باشندون
سے متعلق هوگا مگر مدرس ایسا مقرر کیا جائیگا جو رام سرن داس کي اُردو اور هندي
چارون کتاب اصولیه کو بخوبي سمجهتا هو اور اُنکے پڑهانیکي استعداد رکهتا هو ✣
پس صاحب کلکٹر کو لازم هوگا که مدرّس کي اسقدر استعداد سے مطمئن هولے اور
تب اُسکا تقرر منظور کرے ✣

دفعه چوتهي صاحب کلکٹر یا ڈپٹي کلکٹر یا اسسٹنٹ یا اور کوئي شخص

تتمہ

جو خاص اسی کام کے لیئے گورنمنٹ سے مقرر کیا جاوے اور جسکا تقرر گورنمنٹ گزٹ کے ذریعہ سے مشتہر ہو مجاز ہوگا کہ اِن مکتبون کا معاینہ و مشاہدہ کیا کرے اور دیکھے کہ جاگیر سے فی الحقیقت مدرّس کی معاش دیجاتی ہے یا نہین اور مدرّس اپنے کام کو بخوبی انجام دیتا ہے یا نہین ❊

دفعہ پانچوین اگر صاحب معاین کی راے مین مدرّس اپنے کام مین کسی باعث سے قاصر ہو یا دیدہ و دانستہ غافل رہتا ہو تو افسر مذکور پر واجب ہوگا کہ زمینداروں و معتبر رئیسون سے کہکر اُسکو موقوف کرادین اور کوئی دوسرا مستعد شخص اُسکی جگہہ رکھا دین ❊ اگر گانو کے لوگ صاحب معاین کے اِس کہنے کو نہ مانین تو صاحب مذکور کو باستصواب راے صاحب کمشنر کے اختیار ہوگا کہ جاگیر کو بازیافت کرلین اور اُسکی جمع موضع سے حسب شرح سابق لیجاوے ❊

الراقم جان تھارنٹن صاحب سکرتری
گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

تتمہ

انتخاب مکاتبہ حکام والامقام از قبیل
کورٹ آف ڈیرکٹرس بہادر دام اقبالہم

نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع مورخہ ۲۵ اگست سنہ الیہ پبلک ڈیپارٹمنٹ

اضلاع مغربی و شمالی کے دیہات
مین مکتب مقرر کرنے کی تجویز

دفعہ ۹ تجویز جو لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع مغربی و شمالی نے کی ہے اور جسکو نواب گورنر جنرل بہادر نے تحریک کیا ہے یہہ ہے کہ جو سہل سہل کتابین حال مین تعلیم کو فروغ دینے کی مراد سے بنی ہین اُنکے ذریعہ سے اِس ملک کی زبان سکہانے کے لیئے وسعت معیند کے ہر موضع مین ایک ایک مکتب بٹھانے کے واسطے کچہہ جاگیر اسطرح سے دیجاے کہ کسیقدر زمین پر سرکار اپنی مالگذاری کا مطالبہ معاف کرے بشرطیکہ زمیندار اُس زمین کو حقیقتاً اُسی کام مین لگاوین‡ جاگیر کی تعداد پانچ ایکڑ سے دس ایکڑ تک تجویز ہوئی ہے کہ اُس سے اہل جاگیر کو عہ سے للعہ روپیہ سالیانہ تک کی آمدنی ہوگی‡ یہہ جاگیر اگرچہ تہوڑی معلوم ہوتی ہے مگر کافی ہے کیونکہ بہت سے موضعونمین آسامیونکے پاس فی کس تخمیناً پندرہ ایکڑ زمین ہے جسپر بھی وے سرکار کو

مالگذاري ديتے ہين + علاوہ اس سے مدرسہ کو لڑکون سے حسب رواج تیوہاري وغیرہ لینے کي ممانعت نہوگي +

دفعہ ۱۰ واضح ہو کہ اضلاع آئيني مين لاکھ ہزار مواضع ہين منجملہ جنکے ہزار مين سو گہر سے کم کي بستي نہين اور ہزار ایسے ہین جنمین دو دو سو گہر سے کم نہين + جمع کي شرح بحساب اوسط دو روپیہ في ایکڑ ہے اور اگر صرف دو دو سو گہر سے زیادہ کي بستیون مین مکتب بیٹہائے جائین تو سرکار کي آمدني سالیانہ مین لاکھ سے لاکھ تک کي کمي واقع ہوگي اور اگر سو گہر سے زیادہ کي بستیون مین مکتب بیٹہائے جائین اور في مکتب پانچ ایکڑ کي جاگیر دیجائے تو لاکھ اور اگر دس ایکڑ کي تو لاکھ روپیہ سالیانہ کي کمي پڑیگي یعني ایک صورت مین کُل مالگذاري پر جو تخمیناً چار کرور روپیہ ہے فیصدي دو آنہ سے چار آنے تک اور دوسري مین سات آنے سے چودہ آنے تک ہوگا + نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کي راے مین جمع کي یہہ تخفیف ایسي ہے کہ کچہہ شاق معلوم نہوگي اور جو کہ حال مین بعض اسباب ایسے جاري ہین جن سے ہر سال سرکار کي مالگذاري مین اضافہ ہوا کرتا ہے اور یقین ہے کہ جب رعایا کاشتکار لکہنا پڑہنا سیکہہ لینگے تو ان اسباب کو زیادہ تقویت ہوگي اور اس مصارف کا

تتمہ

معاوضہ سرکار کو بخوبی ملجائیگا ÷

دفعہ ۱۱ مدرّس کو نقد علوفہ دینے کی نسبت جاگیر مین اتنے فائدے بیان کیئے ہین ایک تو یہہ امر رعایا کے راے و رویہ سے موافق آویگا دوم مدرّس کی توقیر زیادہ ہوگی سیوم مدرّس گانوکا ایسا متوسل ہوجائیگا کہ اُسکے کام سے رعایا راضی رہیگی اور چہارم وہ طعن و مذمت رفع ہوجائیگی جو ہندوستان مین انگریزی عملداری پر ہوا کرتی ہے کہ پہلے حاکمون کی جاگیرونکو ضبط کرتے جاتے ہین اور خود جن امورات کو قابل تحسین سمجھتے ہین اُنمین بھی جاگیر نہین دیتے ÷

دفعہ ۱۲ اضلاع مغربی و شمالی مین تعلیم اصولیہ کو ترقی دینے کی ضرورت مستر تھارنٹن صاحب کی چٹھی مورخہ ۱۸ نومبر ۱۸۴۶ عیسوی کے مضمون سے بخوبی ظاہر ہے ÷ یہہ بات بے شک ضرور ہے کہ ہزارون خورد کاشتکار جو سرکار کی مالگذاری دیتے ہین اگر لکھنا پڑھنا اور کسیقدر حساب و پیمایش سیکھہ کر اتنی استعداد حاصل کر لین کہ گانو کے حساب کتاب مین اپنی اپنی رقمون کی صحت کر لیا کرین اور ذمہ دارون کو بخوبی سمجھین تو بہت مفید ہوگا اگرچہ اسقدر استعداد کے لوگ فی الحال بھی موجود ہین مگر شاذ و نادر اور

تتمہ

غالب ہے کہ جب تک پڑھنے لایق عمر کے لڑکون مین سے فیصدی پانچ سے بہی
کم تعلیم پاتے ہین اور سو بہی نادرست وغیر مکمل ہے تب تک علم کو کچہہ ترقی نہو گی*
پس ان مراتب کے لحاظ سے ہمکو منظور ہے کہ گورنمنٹ آگرہ کے علاقہ بہر مین لکہنے پڑہنے
کو ترقی دینے کے لیئے کوئی اچہی تدبیر عمل مین آوے *

دفعہ ۱۳ جو خاص تجویز کہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی نے
اس امر مین کی ہے اُس سے اگرچہ کئی فائدے جو نواب ممدوح نے ارقام کیئے
ہین حاصل ہونگے اور انجام کار مین اُس سے کفایت بہی ازبس متصوّر ہے
لیکن ہماری راے مین وہ تجویز مناسب نہین کیونکہ جاگیر دینے مین کئی صریح
قباحتین نظر آتی ہین * **اول** یہہ کہ رفتہ رفتہ لوگ ان جاگیرون کو اپنی ملکیت
موروثی تصوّر کرنے لگینگے اور یہہ نہ دیکہین گے کہ اصل مین ان جاگیرونکا منشا
کیا تہا اور کس امر کے لیئے دی گئی تہین * **دوم** یہہ کہ اگر کوئی اہل جاگیر اپنے
کام مین نالایق نکلے اور اُس عہدہ مدرسی سے برطرف کیا جاوے تو وہ اس امر
کو اپنی حق تلفی سمجہیگا * **سیوم** یہہ کہ اہل جاگیر کا بیٹا اپنے باپ کے قایم مقام
ہونے کا دعوے کریگا خواہ وہ اُس کام کو انجام دینے کی استعداد رکہتا ہو
یا نہ * **قطع نظر** اسکے ایک بڑی قباحت یہہ ہوگی کہ اتنے مکتبون کا اہتمام نہایت

دشوار هوگا غرض که دو ایک پشت کے بعد رعایا کی تعلیم کے لیئے یهه تخفیف جمع کچهه مفید نهوگی ✤ لیکن نقد علوفه دینے مین یهه قباحتین عاید نهین هوتین کیونکه جب ایک خاص کام کے لیئے علوفه دیا جاے اگر اس کام مین کچهه غفلت هو یا علوفه دار مستعد نه نکلے تو علوفه کا موقوف کرنا یا کسی شخص مستعد پر منتقل کرنا بهت سهل هوگا ✤ اسواسطے هماری راے مین مناسب معلوم هوتا هے که بڑے بڑے گانوئون مین جو مدرس مقرر کیئے جائین یا جو فی الحال اس کام کو کرتے هین اور لیاقت بهی رکهتے هین انکو نقد مشاهره ماهواری دیا جاے اور وے اپنے کام کو بخوبی انجام دینے مین حکام کی معرفت گورنمنٹ کے ذمه دار رهین ✤ پس اگر اس امر مین هماری راے کے مطابق کوئی تجویز کیجاویگی تو هم اسکو منظور کرینگے ✤

نمبر ۵۰۸ سنه ۱۸۴۸ع جنرل ڈیپارٹمنٹ

ازطرف جان تهارنٹن صاحب

سکرتری گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

بخدمت جی اے بشبی صاحب

سکرتری گورنمنٹ هند

تتمہ

ہوم ڈیپارٹمنٹ فورٹ ولیم

مقام آگرہ تاریخ ۱۹ اپریل ۱۸۴۹ عیسوی

نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے حسب الارشاد دیہہ تحریر اُس چٹھی کا جواب ہے جسکے ساتھہ مسٹر ایڈورڈس صاحب انڈر سکرتری نے ۲۵ تاریخ اکتوبر سنہ حال کو حکام والا مقام کورٹ آف ڈیرکٹرس بہادر دام اقبالہم کے مکاتبہ لمبر ۲۰ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۴۷ عیسوی کی انتخاب دفعات ۹ لغایت ۱۳ کو کہ ہمارے خط لمبر ۱۰۸۹ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۸۴۶ عیسوی متضمن تحریر اجراے مدارس دیہاتی کے جواب مین تھا ارسال کیا +

دفعہ دوم **انتخاب** مذکرہ بالا سے واضح ہوا کہ حکام ممدوح کی راے مین ممالک مغربی وشمالی مین تعلیم اصولیہ کو تحریک دینا ازبس ضرور ہے اور حکام محتشم علیہم اس بات پر مستعد ہین کہ اگر اس ملک کے دیہات مین تعلیم کو ترقی دینے کے لیئے کچہہ اچھے ذریعے تجویز ہوسنگے تو انکو منظور فرما دینگے +

دفعہ سیوم **حکام** ممدوح نے جو اس بات کو کہ مدار تجویز ہذا کا ہے

منظور فرمایا اس سے نہایت تسلّی حاصل ہوئی اور اسکی نسبت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فرماتے ہین کہ جو کچھہ احوال انکو اس عرصہ مین دریافت ہوا ہے وہ پہلی لکھی ہوئی راے کو تقویت دیتا ہے ‡ یہہ احوال سنہ ۱۸۴۵ و ۴۶ اور سنہ ۱۸۴۶ و ۴۷ عیسوی کی تعلیم کی رپورٹون کے تتمون مین مندرج ہے اور نواب ممدوح کی مرضی ہے کہ تہوڑے عرصہ مین اس سب کو مرتب کرا کے ایک کتاب انگریزی مین بنوائین اور اسکو معہ اردو ترجمہ کے چہپوائین ‡

دفعہ چہارم تجربہ سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو یہہ بھی یقین ہوگیا ہے کہ انتظام حال کی طرز بستشیہ کے جو مراتب کہ کل ملکیت زمین کی رجستری سے متعلق ہین انکے وسیلہ سے رعایا تعلیم کے فائدون کو بخوبی سمجہیگی ‡ جیسے رعیت اب علی العموم لا علم اور جاہل ہے اگر ویسی ہی بنی رہی تو اس طرز انتظام سے جتنے فائدے متصور و مقصود ہین انکو وہ ہرگز حاصل نہوںگے ‡ یہہ فائدے ایسے صریح ہین کہ اگر انکو رعیت نے بخوبی سمجھہ لیا تو انسے تحصیل علم کی کوشش مین قوی ترغیب ہوگی ‡

دفعہ پنجم اس باب مین بعض ضلعون مین اور بعض افسرون کی معرفت فی الحال بہت کچھہ ہوچکا ہے اور یہہ امر اب اس ملک مین سب کو معلوم

هوگیا هے چنانچه اسکی ایک بڑی دلیل یهه هے که رام سرنداس نے جو چار اصولی کتابین تالیف کی هین اُنکی خواهش بهت تهی + ایک مرتبه ان کتابون کی الـ ۱۵ جلد اور دوسری دفعه عــــ،، جلد چهپی تهین اور اب انهین سے بعض نمبر کی کوئی جلد بهی نهین رهی اسواسطے تیسرے مرتبه عــــ،، جلد چهپ رهی هین + جو کچهه ان کتابون کا خرچ پڑتا هے اُسی کے حساب سے قیمت لگ کر بیچی جاتی هین اور اس قیمت پر سب بک گئی هین اور مفت دینا بهت موقوف کر دیا هے +

دفعه ششم اب ایک بڑا خوف یهه هے که گانون اور ضلعونکے افسر رعایا پر اسقدر فضیلت رکهتے هین که اپنے فتنه و فریب سے اُنکو تکلیف و مضرت پهنچا سکینگے کیونکه صاحبان کلکٹر کی پهلی کوشش یهه تهی که انهون نے اپنے عملون اور قانونگویون اور پٹواریون کو خوب پڑها دیا + اس سے گورنمنٹ پر زیاده واجب و لازم آیا که ایسی تدبیرین عمل مین لاوین اور اهلکار مقرر کرین جنکے ذریعه سے رعیت بهی لکهنے پڑهنے سے بقدر ضرورت آگاه هوکر اپنے حق حقوق کی حفاظت کرلین اور ملکیت کی رجستری مین اهلکارون کے هاتهه سے فریب نه کهایا کرین +

دفعه هفتم اسی لحاظ سے نواب لفٹنٹ گورنر بهادر کی نتایج فکر سے وه

تتمہ

تجویزین صادر ہوئین جو ہماری چٹھی مرقومہ ۱۸ ار نومبر سنہ ۱۸۴۶ء عیسوی مین مندرج نہین ✤ اگر ان تجویزون کے فوائد اور اخراجات کا مقابلہ کیا جاوے اور دونون کا تناسب دیکھا جاوے تو یقین ہے کہ فوائد کی نسبت خرچ بہت خفیف نکلیگا اور ازانجا کہ اُس علاقہ کا خرچ رعیت کے چلن و رویہ سے بہت موافق ہوتا اور اس تجویز کے مطابق سرکاری خزانہ سے کچہہ نہ دیا جاتا اسواسطے ظاہر ہے کہ سب انتظام سہل ہوتا اور بہت تاکید و نگہبانی کی چندان حاجت نہوتی ✤ اگر اس تجویز کو حکام والا مقام منظور فرماتے تو گورنمنٹ ایک مختصر سا اشتہار صادر کرکے اپنے علاقہ بہر مین خاص و عام کو اس امر سے مطلع کر دیتے اور تعلیم کا ایک ایسا ڈہانچا ڈال دیتے کہ جب موقع مناسب ملتا ترقی پذیر ہو جاتا ✤

دفعہ ہشتم کورٹ ممدوح نے اس تجویز کے فواید کو تو تسلیم فرمایا مگر لکہا ہے کہ اُسکے بعض مراتب پر صریح اعتراض ہو سکتا ہے اور حکام محتشم الیہم کی راے مین وہ مراتب قابل اجرا نہین ہین ✤ علاوہ اس سے انہون نے ارقام فرمایا ہے کہ بڑے بڑے گانون مین جو معلم مقرر کیے جائین یا جو فی الحال پڑہاتے ہین اور لائق بھی ہین اُنکو جاگیر کی نسبت نقد علوفہ ماہواری دینا بہتر ہے اور چاہیے کہ معلم اپنے کام مین حکام متعینہ کی معرفت گورنمنٹ کو ذمہ دار رہین ✤

تتمہ

حکام محتشم الیہم کی اس عنایت سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کمال ممنون و مشکور ہوئے ہین ایسے کہ انکی تجویز خاص کی نامنظوری کا خیال جاتا رہا + اب نواب ممدوح نے بڑی سرگرمی سے ایک اور طرز تجویز کی ھے اور یقین ھے کہ وہ حکام والا کی مرضی کے موافق ہوگی + اس تجویز کی تعمیل کا سب سے اچھا طریق یہہ معلوم ہوا کہ جو دورہ نواب ممدوح نے بعد آنے مکاتبہ کورٹ آف ڈیرکٹرس بہادر کے کیا تہا اُس مین ھر حاکم ضلع سے دیہاتی مکتبون کے باب مین تذکرہ و گفتگو کی اور اسکا نتیجہ آگے اس چٹھی کے تتمہ سے معلوم ہوگا + جن باتون پر کہ اس تجویز کا مدار ھے وہ اب ذیل مین مفصل لکھی جاتی ہین +

دفعہ ۹ ۔ دیہاتی مکتبون کے معلمون کو نقد علوفہ دینے مین اتنی قباحتین متصوّر ہین +

پہلے اُس صورت مین چہوٹے چہوٹے اتنے مشاہرے دینے پڑینگے کہ ضلع مین جو دیہات مقام صدر سے بہت فاصلہ پر ہین اُنہین مشاہرون کے دیئے جانے کی تحقیق و تصدیق مشکل سے ہوا کریگی +

دوسرے نقد مشاہرہ پانے سے مدرّس صرف گورنمنٹ کا ہو رہیگا اور رعایا کی راے کے مطابق کرنے مین تغافل کریگا + علاوہ اس سے مدرّس کو

تتمہ

لوگ جاکر دیہہ نہین بلکہ جاگر گورنمنٹ تصور کرینگے اور اس سبب سے انکو نگاہ اعتبار و اخلاص سے نہ دیکھینگے جیساکہ مدرّس جاگیردار کو دیکھتے +

تیسرے اس بات کا ہمیشہ خوف رہاکریگاکہ کسی گانو مین مدرسہ کے مقرر ہونے سے یا بغیر مرضی رعایا کے اوسکے مقرر ہونے کے اندیشہ سے دوسرے مدرّس لوگون کی محبت و کوشش مین شریک نہوا کرینگے + یہہ بہی احتمال ہے کہ سرکاری مکتب جاری ہونے سے اکثر لوگ خود بے فکر ہو جاینگے +

دفعہ دہم غرض کہ مراتب متذکرہ بالا کے لحاظ سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو تحریک کرنا مناسب نہین معلوم ہوتا کہ دیہات مین علی العموم مکتب بیٹھائے جاین اور مدرّسون کو گورنمنٹ سے مشاہرہ مقررہ ملے + قطع نظر اس سے نواب ممدوح کو توقع نہین ہے کہ اس اہتمام مین تغلب و تصرف کی انسداد بجز صرف خطیر کے ہو سکے + علاوہ اُسکے محتشم الیہ کو یہہ بہی منظور نہین ہے کہ جو توجہ رعایا نے اپنے لڑکون کی تعلیم کے لیئے اختیار کی ہے اُسمین کچہہ خلل پڑے گو کہ یہہ توجہ بہت خفیف ہے +

دفعہ یازدہم لہذا مصلحت یہہ ہے کہ ہر تحصیلداری مین ایک ایک سرکاری مکتب نظیر کے طور پر بیٹھایا جاسے اور رعایا و مدرّسون کو بمدد و صلاح و تنبیہ

تتمہ

دینے کے لیئے اور جو معلم لایق ہون اُنکو انعام بخشنے کے واسطے ذی اقتدار عملے و اہلکار مقرر کیئے جائین ‡ **انعام** کی مدمین غالباً آیندہ کو وہ روپیہ بھی شامل ہوجایا کریگا جو دیہات مین بعضے مستحق معلمون کو اجرت مقررہ کے طور پر دیا جائیگا ‡

آیندہ یہہ بھی اچھا ہوگا کہ جو طالب علم مکتب کی حاضر باشی مین قاصر نہوتے ہون یا جنہون نے بقدر معینہ علم تحصیل کیا ہو اُنکے واسطے کچھہ انعام دینے کا وعدہ کیا جائے لیکن واضح ہو کہ فی الحال یہہ بات عمل مین لانا قرین مصلحت نہین ‡

دفعہ دوازدہم   ذیل مین اُس خرچ کا تخمینہ لکھا جاتا ہے جو ممالک مغربی و شمالی کے ۱ ضلعون مقبوضہ قدیم مین تجویز ہذا کے مطابق پڑیگا ‡

۱ معاین مدارس ضلع	ماصہ
۲ معاین مدارس پرگنہ بحساب فی کس سہ	لعہ
۳ مدرس مکتب تحصیلداری بحساب فی کس عہ	لعہ
میزان فی ضلع ماہواری	ساسہ
ایضاً سالیانہ	سماسہ
بابت انعام	حاللعہ
میزان فی ضلع سالیانہ	للعہ حا

تتمہ

میزان بابت کل لہ ضلع .... لہ لک چار (لوہت)

بابت عہ مدرسون کے جو اُن ضلعون مین مقرر ہونگے جہان کوئی کالج نہین ہے فی مدرسہ اسما سالانہ .... اسما (سہ)

میزا لکل سالیانہ .... دو لک چار (الس)

لیکن واضح ہو کہ یہہ خرچ غایت درجہ کا ہے یعنی اتنا روپیہ اُس صورت مین صرف ہوگا جب کہ تجویز بالا تمام و کمال عمل مین آویگی ✣ ابہی اس تجویز کو ہر جگہہ جاری کرنا مناسب نہین معلوم ہوتا اور ایکبارگی اتنے مستعد اہلکار بہی دستیاب نہونگے ✣ اِسواسطے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فی الحال مستدعی اِس اجازت کے ہین کہ ملے ضلعون مین اس انتظام کو جاری کرین اور اُن ملے ضلعون کے منتخب کرنیکا اختیار بہی اُنہین کو ہو ✣ پس ملے ضلعون مین اِس انتظام کے عمل مین آنے سے سہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ صرف نہ پڑیگا ✣ مناسب ہے کہ تجویز ہذا کے مطابق ملے ضلعون مین دیسی تعلیم کی ترقی مین جو خرچ پڑے اور وہ حد مذکورہ بالا کے اندر ہو ہر مہینے ادا ہوا کرے مگر یقین ہے کہ یہہ خرچ اپنے حد اخیر کو مدت تک نہ پہنچیگا ✣

تتمہ

دفعہ سیزدہم چونکہ اس انتظام کا حسن اُسکے اہتمام کی طرز کی خوبی پر منحصر رہیگا اسلیئے چاہیئے کہ ایک افسر ایسا مقرر ہو جو ہر ضلع کے دیہات مین دورہ کیا کرے اور ضلعون و پرگنون کے معائنون سے ہمیشہ مکاتبت رکھے اور اس انتظام کے ہر ضلع مین قرار واقعی تاکید سے عمل مین آنے کی خبر گیری کرے + یہہ کام گورنمنٹ سے نہین ہو سکتا اور نہ ضلع کے حاکمون سے ہو سکے کیونکہ حکام ضلع جدے جدے علاقون مین کام کرتے ہین اور وہان وے بہت سے دوسرے امورات مین ہمیشہ مشغول رہتے ہین + لہذا چاہیئے کہ ایک علیحدہ افسر اس کام کے لیئے مقرر کیا جائے تاکہ احتیاط قرار واقعی عمل مین آوے اور اگر ہمیشہ کو نہین تو فی الحال ایک ہوشیار اور آزمودہ کار متعہد حاکم تعینات کیا جاوے کیونکہ اِس انتظام کا حسن امورات مال کے طرز کی واقفیت پر اور اُس رعب داب پر جو یہان حکام متعہد کو حاصل ہے موقوف ہے + اس افسر کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ ماہواری ہونی چاہیئے اور علاوہ اس سے سفر خرچ کے لیئے فی میل آٹھہ آنہ ملے کہ یہہ بھی تخمیناً ایکسو روپیہ ماہواری کے قریب حساب مین آویگا یعنی کل مشاہرہ اس افسر کا مبلغ ۱۳۲۰۰ روپیہ سالیانہ ہوگا پس تجویز حال کے مطابق جو خرچ پڑیگا ذیل مین لکھا جاتا ہے +

تتمہ

ضلع کے معاینون کي تنخواہ	[illegible]
مہتمم سررشتہ تعلیم کي تنخواہ	[illegible]
میزان	[illegible]

دفعہ چہاردہم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا مجہے یہہ بہي ایما ہے کہ آپ کو اطلاع کرون کہ حکام والا مقام کورٹ آف ڈیریکٹرس بہادر دام اقبالہم کي منظوري سے پیشتر نواب ممدوح آگرہ اور بنارس اور بریلي کے سرکاري مدرسون کے گرد نواح کے مکتبون مین وہان کے لوکل کمیٹیون کي صلاح سے اِس امر مین کچہہ صرف کر چکے ہین اور اگرچہ یہہ صرف تجویز حال کي نسبت کفایت سے ہوا ہے لیکن پہر بہي جسقدر امورات تعلیم مین خرچ کرنیکي اجازت لفٹنٹ گورنر بہادر کو ہے اُسمین اس خرچ کے سبب سے کمي عاید ہوتي ہے یہان تک کہ جو آمدني ماسوادي امورات تعلیم کے لیئے مقرر ہے اُس سے زیادہ خرچ پڑجاتا ہے اسواسطے اگر یہہ تجویز نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور مین باجلاس کونسل پسند ہو تو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو یہہ خرچ جو سال روان یعني سنہ ۱۸۴۷ و ۴۸ عیسوي مین پڑچکا ہے امورات تعلیم کي مد سے خارج کرکر امورات عام مین شامل کرنے کي اجازت ملے ✤

تتمہ

دفعہ پانزدہم علاوہ اس سے مہتمم سررشتہ تعلیم کے تقرر کی نسبت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فرماتے ہین کہ چونکہ یہہ امر حکام والا مقام کورٹ آف ڈیریکٹرس بہادر کی منظوری کے بغیر طے نہین ہو سکتا ہے اسواسطے نواب ممدوح چاہتے ہین کہ فی الحال اُنکو اجازت ہو جاے کہ اس عہدہ پر کسی شخص کو قایم مقام مقرر کرین اور اُسے تنخواہ کے سوا سفر خرچ مجوزہ بالا دیا جاے اور اُسکا تقرر بالاستقلال حکام محتشم الیہم کی راے پر منحصر رہے ‡

دفعہ شانزدہم پس جن مراتب کی منظوری نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے باجلاس کونسل مطلوب ہے وہ یہہ ہین ‡

پہلے تجویز حال کے مطابق آٹھہ ضلعون مین دیسی تعلیم کو ترقی دینے کے لیئے مصارف کی منظوری کہ وہ صرف [illegible] روپیہ سالیانہ سے زیادہ نہوگا ‡

دوسرے جو صرف کہ اس سال سررشتہ تعلیم کی مد سے ہو چکا ہے اُسے تعلیم کی مد سے خارج کر کے امورات عام کی مد مین داخل کرنیکی اجازت ‡

تیسرے سرکاری مکتبون کے اہتمام کے لیئے کسی حاکم متعہد کو تعینات کرنیکا حکم خواہ وہ افسر الف [illegible] ماہواری اور آٹھہ آنہ فی میل سفر خرچ پر مستقل ہو خواہ بہتہ سمیت اسی مشاہرہ پر قایم مقام رہے ‡

تتمہ

مقام آگرہ — الراقم

تاریخ ۱۹ اپریل ۱۸۴۸ء — جان تھامسن سکرتری گورنمنٹ

ممالک مغربی و شمالی

اضلاع مغربی و شمالی میں

دیسی تعلیم کو ترقی دینے کی تجویز

ہر ضلع میں اتنے اہلکار درکار ہونگے

لہ	معاین مدارس ضلع	مشاہرہ ماہواری	سے تک
لہ	معاین مدارس پرگنہ کہ دو تحصیلداریوں میں ایک ہوگا	ایضاً	سے تک
لہ	مدرس مکتب تحصیلداری	ایضاً	سے تک

۲ معاین ضلع کو ہندی اور اردو میں اسقدر استعداد چاہیئے کہ ان دونوں زبانوں کو بخوبی لکھہ پڑہ سکے اور جو کتابیں ان زبانوں کی علی العموم مستعمل ہیں اُنکو جانے * ان سے علاوہ کچہہ فارسی یا سنسکرت بھی آتی ہو اور مسل بندوبست کی ترتیب کے طریق سے اور حساب و کتاب پٹواری سے اور ہندوستانی طریق کے سیاق و پیمایش سے واقفیت رکھے *

تتمہ

۳ معاین مدارس پرگنہ کو اتنی استعداد چاہیئے کہ ہندی یا اردو مین رام سرداس کی چاروں کتابونکو جانے اور ابتدا کی جو کتابین ان زبانوںمین اکثر مروج ہین اُنسے واقفیت رکھے ❊

۴ معلمون کو اجازت ہوگی کہ جو رسوم دیہات مین طلباء سے ملاکرتی ہے وہ بھی نقد مشاہرہ مقررہ گورنمنٹ سے علاوہ لین ❊

۵ چاہیئے کہ جہان تک بن پڑے معاین پرگنہ اور معلم گردو نواح کے دیہات کے باشندون مین سے منتخب کیئے جائین اور جو کہ بہت نامور اور مشہور ہین اُنکو اَور ونپر ترجیح دیجاوے ❊

۶ معاین پرگنہ کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ کے بڑے بڑے گانونمین ہر سال کم سے کم دو دفعہ دورہ کیا کرے خصوصاً اُن بستیونمین جہان مکتب ہون اور مکتب جاری کرنیکے لیئے لوگون کو ترغیب دیا کرے اور جو مکتب فی الحال جاری ہین اُنکا امتحان لے اور متعلمونکی ترقی کو جانچے اور ان سب باتون کی رپورٹ معاین مدارس ضلع کو لکھے ❊ علاوہ اس سے معلمون کو تدریس کا اچھا طریقہ بتلاوے اور مکتبونمین کتاب وغیرہ جو پڑھنے کا سامان درکار ہوا کرے اُسکی دستیابی مین معاونت پہنچاوے ❊

۷ معاین ضلع کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ کے بڑے بڑے سب مکتبون کا معاینہ سال بھر مین کم سے کم ایک بار کیا کرے اور پرگنون کے معاینون سے رپورٹین منگاوے اور اُنکو مدد دے ❊ ضلع کے معاین کا یہہ بھی کام ہوگا کہ تحصیلدارینکے

تتمہ

مکتبون کا انتظام رکھے اور خبرگیران رہے کہ ان مکتبونمین مدرس اپنے کام کو بخوبی انجام دیتے ہین یا نہین +

۸ معاین ضلع کو اجازت ہوگی کہ ہر سال پانچ سو روپیہ انعام کے طور پر اُن معلمون کو دیا کرے جو انعام پانے کے مستحق سمجھے جائین +

۹ لیکن کسی معاین کو اجازت نہوگی کہ معلم کی مرضی کے خلاف دیہات کے کسی مکتب کا معاینہ کرے بلکہ جہان اس معاینہ سے معلم ناراض ہو تو چاہیے کہ معاین اُس مکتب کا احوال ذریعجات خارجی سے دریافت کرے اور اپنی رپورٹ مین اس باب کو لکھہ دے + مگر واضح ہو کہ جو معلم ان اہلکارون کے معاینہ سے انکار کریگا وہ مستحق انعام نہ سمجھا جائیگا +

۱۰ ضلع اور پرگنہ کے معاینون کو مناسب ہے کہ دیہات مین رعایا اور معلمون کے ساتھہ اخلاق اور اتحاد سے پیش آیا کرین اور خوب ہوشیار رہین کہ جن لوگون سے انہین کام پڑتا ہے وے اپنے تعصبات اور توہمات کے سبب سے کسی طرح پر ناراض نہو جائین بلکہ جو باتین اُنکی نارافنگی کا موجب سمجھی جائین اُنسے کمال احتیاط کے ساتھہ پرہیز کرین کیونکہ ان اہلکارون کا صرف یہی کام ہوگا کہ رعایا کو تحریص و تحسین دیکر اور سمجھا بوجھا کر تحصیل علم کی طرف

تتمہ

متوجہ کرین اور معلمون کو انعام و مدد دین ❊

۱۱ ضلع مین درسی کتابین معاین ضلع کي معرفت بکا کریگي اور جب اس افسر کو بہیجنے کے لیئے کتابین درکار ہونگي تو آگرہ سے صاحب مہتمم کتب درسي اُسکے پاس بہیجا کریگي لیکن کتابون کي حفاظت رکہنا اور قیمت وصول کرنا انہین اہلکارون کے ذمہ ہوگا اور اُنکو حق السعي کے طور پر دس روپیہ سیکڑہ کا کمشن ملیگا ❊

۱۲ معاین ضلع پر لازم ہوگا کہ ہر سال اپنے علاقہ کي تعلیم کے حال کي رپورٹ طیار کرے اور جو نقشہ گورنمنٹ مین آتا ہے اُسکي خانہ پوري کے واسطے تعلیم کے جتنے کوایف درکار ہین اُس رپورٹ مین لکہے اور رعایا کي تعلیم کي ترقي کي نسبت جو کوئي بات اُسے مفید معلوم ہو رپورٹ مین اُسکا ذکر کرے ❊

۱۳ جب کسي ضلع مین علم کو اسقدر فروغ ہوجائے کہ وہانکے مقام صدر مین مکتب کي قدر ہوتي ہوئي قیاس مین آوے اور توقع نظر پڑے کہ ایسے مکتب سے بہت فایدہ ہوگا تو گورنمنٹ سے اُس مکتب کے مصارف کے لیئے ۱۰ ماہواري مرحمت ہوگا مگر جتنے طالب علم اُس مکتب

تتمہ

مین پڑھنے آوینگے اُنسے رسوم لیجائیگی *

الراقم جان تہارنٹن سکرتری
گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

پبلک ڈیپارٹمنٹ

مکاتبہ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۴۹ عیسوی

مکتوب الیہم

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک ہند باجلاس کونسل

دفعہ ۱ اب اس جانب سے تمہاری چٹھی مورخہ دوسری ستمبر سنہ ۱۸۴۹ ع نمبر ۷۴ اور ساتوین اکتوبر سنہ الیہ نمبر ۵۰ کا جواب لکھا جاتا ہے *

دفعہ ۲ تمہاری پہلی چٹھی اُس تجویز کی نسبت ہے جو اضلاع مغربی و شمالی کے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے ہمارے مکاتبہ مرقومہ ۲۵ اگست نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ عیسوی کے مطابق رعایا کاشتکار مین لکھنے پڑھنے اور حساب و

تتمہ

پیمایش کی تعلیم کو ترویج دینے کے باب مین لکھی تھی +

دفعہ ۳ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے حال مین یہہ تجویز کی ہے کہ ہر تحصیلداری مین ایک ایک مکتب سرکار کی طرف سے بٹھایا جاوے اور وہ بطور نمونہ کے ہو کہ جس سے دیہاتی مکتبون کے مدرس تدریس کا طریقہ سیکھین اور دوسری تجویز یہہ ہے کہ دیہاتی مکتبون کا مشاہدہ کرنے اور معلمون کو صلاح و مدد دینے اور مستحق مدرسون کو انعام بخشنے کے لیئے اہلکار مقرر کیئے جائین اور وے اہلکار ہر ضلع مین اتنے ہو نگے +

لہ	معاین مدارس ضلع	.... مشاہرہ ماہواری	اصہ
سے	معاین مدارس پرگنہ فی کس سہ	...... ایضاً	لہ
سے	معلم مکتب تحصیلداری فی کس مہ	...... ایضاً	لہ

میزان مشاہرہ ماہواری .... مایہ

یا سالیانہ .... سہماسہ

بابت انعام .... صاللہ

میزان سالیانہ فی ضلع للہ صماسہ

ممالک مغربی و شمالی مین کل لہسے اضلاع ہین مگر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر

تتمہ

في الحال صرف آٹھہ ضلعون مین اس انتظام کو جاري کیا چاھتے ہین پس حساب مفصل بالاکي روسے کل خرچ سالیانہ ان آٹھہ ضلعون کے لیئے [illegible] روپیہ ہوگا * تمھاري درخواست کے مطابق ہمنے اس تجویز کو منظور کیا *

دفعہ ۴ لفٹنٹ گورنر بہادر نے جو تجویز کیا تہا کہ سررشتہ تعلیم کا مہتمم کوئي حاکم متعہد مقرر کیا جاسے اُسکي تحریک کرنے مین تمکو اگرچہ تامل تہا مگر ھمنے اسکو بھي منظور کیا کیونکہ اس انتظام کے لیئے کسي مستعد و لئیق افسر کا مقرر ھونا ضرور ہے تاکہ اس انتظام کو کچہہ قیام و قرار ھو لیکن ہماري دانست مین یہہ بہي مناسب معلوم ھوتا ہے کہ ابہي کوئي مستعد حاکم متعہد قایم مقام کے طور پر مقرر کیا جاسے اور اُسے اپني تنخواہ سے علاوہ جسقدر واجب ہو بہتہ ملے * لیکن اگر اُس مشاہرہ پر کوئي ہوشیار متعہد حاکم نہ مل سکے تو ہم تمکو اجازت دیتے ہین کہ کسي افسر غیر متعہد کو منتخب کرکے اس سے تہوڑي تنخواہ پر سررشتہ تعلیم کا مہتمم مقرر کرو *

دفعہ ۵ پس اگر حد متذکرہ بالا کے اندر صرف رہا یعني پچاس ہزار روپیہ سالیانہ سے زیادہ نہوا تو ہم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کي تجویز کو بخوشي منظور کرتے ہین فقط *

تتمہ

دستخط

اے گیلووے صاحب	ولیم جے ایسٹوک صاحب
جان شیپرڈ صاحب	جے ماسٹرمان صاحب
سي ملس صاحب	جے کالفیلڈ صاحب
آر کمپبل صاحب	ایف وارڈن صاحب
رسل ایلس صاحب	ہنري ولک صاحب
راس ڈي منگلس صاحب	ہنري الکزنڈر صاحب
جے ڈبلیو ہاگ صاحب	جان سي ویٹ مان صاحب

مقام لندن ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۹ عیسوي

مکاتبات سلسلہ الف کا نمبر ۱۴۹ سنہ ۱۸۵۰ع

ہیڈکوارٹرس

جنرل ڈیپارٹمنٹ تاریخ

نوین فروري سنہ ۱۸۵۰ عیسوي

ریزولیوشن

۱ حال میں جو ان ضلعون کي تعلیم کے کوایف کي تحقیقات ہوئي ہے

تتمہ

اُس سے واضح ہوا کہ یہان کی رعایا لکھنے پڑھنے سے بہت عاری و بے نصیب ہے اور اُنکی تعلیم کے لیئے سامان مناسب بہی موجود نہین چنانچہ مکتب بہت قلت سے ہین اور جو کچہہ اُنہین پڑھایا جاتا ہے وہ محض ناکارہ و بغیر ترتیب ہے ✢

۲ اسواسطے تجویز حال سے منشاء یہہ ہے کہ ایسا سررشتہ مقرر کیا جاوے جو لوگون کو لاعلمی و جہالت کے نقصانون سے آگاہ کر کے اُنکے دلونمین اس لاعلمی کے دفع کرنیکی ہمت و رغبت پیدا کرین اور رعایا کے لیئے مناسب کتابین اور مستعد معلم تلاش کر کے بہم پہنچاوین اور جو معلم یا متعلم مستحق و لیق سمجہے جاوین انکو انعام و اکرام بخشین اور تحسین و آفرین دیکر لکھنے پڑھنے کی طرف متوجہ کرین ✢

۳ یہہ منشاء انتظام مال کی طرز متمشیہ کے اُس قاعدے سے بخوبی بر آویگا جسکے مطابق ہر سال کل اضلاع کی ملکیت زمین کی رجسٹری ہوا کرتی ہے ✢

۴ ظاہر ہے کہ یہان زمین رعایا مین حصہ و رحصہ منقسم ہے اور شرکا کم ایسے ہوتے ہین جو ملکیت زمین مین کچہہ حق نہ رکھتے ہون ✢ ان حقوق کی حفاظت اور تشریح کے واسطے رجسٹری کا ایک طرز جاری کیا جو کہ بندوبست کے وقت کی پیمایش پر مبنی ہے اور جسکی رو سے تقسیم زمین کا مشرح حال سال بسال

تتمہ

معلوم رہتا ہے ✝ اس رجسٹر کی درستی کے لیئے ضرور ہے کہ جن لوگون کے حقوق اُسمین مندرج ہون وے اسقدر پڑھنا لکھنا جانین کہ جو باتین اُنسے متعلق ہین رجسٹر مین دیکھہ کر اُسکی غلطی و صحت سے واقف ہوجائین پس اسقدر استعداد کے واسطے کچھہ پڑھنا و لکھنا و حساب کے رسمی قاعدے اور زمین کی پیمایش کا جاننا کافی ہوگا ✝

۵ . اس سے لوگون کو معلوم ہوجائیگا کہ لکھنے پڑھنے سے اُنکی ایسی حقیّت کی حفاظت ہوسکتی ہے جسکو وے بہت عزیز جانتے ہین اور یقین ہے کہ جہان رعایا کی قوّت عقلی نے ایک دفعہ تحریک پائی پھر ترغیب دینے سے اکثر طالبعلم علم کے مدارج اعلی کو تحصیل کرنے مین بھی کمر سعی کی باندھینگے اور یہان تک محنت و کوشش اختیار کرینگے کہ اُنکی عقل درجہ اعلی پر پہنچیگی ✝

۶ اس کام کو انجام دینے کے لیئے سررشتہ عملہ حسب تفصیل ذیل مقرر کیا جائیگا ✝

۷ ہر تحصیلداری کے صدر مقام مین ایک ایک مکتب سرکار کی طرف سے ہوگا اور فی تحصیلداری یا چند تحصیلداریون مین ایک ایک اہلکار بلقب معاین مدارس پرگنہ ہوگا اور اُنکے اُوپر ایک معاین مدارس ضلع اور سب کے

تتمّہ

اُوپر کل اضلاع کے لیئے ایک مہتمم سررشتہ تعلیم مقرر کیا جائیگا ✣

۸ ہر تحصیلداری کا سرکاری مکتب ایک معلم کے اہتمام مین رہیگا اور وہ معلم سرکار سے دس روپیہ تا بیس روپیہ ماہواری مشاہرہ پاویگا اور علاوہ مشاہرہ کے جو کچھہ مل سکے اپنے طالب علمون سے رسوم کے طور پر لیگا ✣ اِن مکتبون مین اُردو اور ہندی زبان کا لکھنا اور پڑھنا اور حساب اور ہندوستانی طریق پر زمین کی پیمایش کرنا سکھایا جائیگا ✣ اُنسے علاوہ ہندی اور اُردو زبانون کی وساطت سے علم جغرافیہ اور تواریخ اور اقلیدس اور اَور علوم کی باتین بھی سکھلائی جائینگی بشرطیکہ لوگ اُنکو پسند کرین ✣ لیکن کمال احتیاط چاہیئے کہ جو مکتب رعایا کی طرف سے جاری ہین اُنکے ساتھہ سرکاری مکتب ہمسری نکرنے لگین اسلیئے مناسب ہے کہ جو لڑکے سرکاری مکتب مین داخل ہون اُنسے بہ نسبت رعایا کے مکتبون مین پڑھنے والونکی کسی قدر زیادہ رسوم لیجائے اور بدون رسوم دیئے وہ لڑکے داخل کرلیئے جائین جنکو دیہاتی مکتبون کے مدرس سفارش کرین مگر شرط یہہ بھی ہے کہ سفارش کرنے والے کا نام معاین مدارس کی فہرست مین ہو ✣

۹ معاین مدارس پرگنہ کی تنخواہ عـــہ سے للعـــہ تک ماہواری ہوگی

تتمہ

اور اُسکا کام ہوگا کہ اپنے علاقہ کے قصبون اور بڑے بڑے موضعون مین دورہ کیا کرے اور دیکھے کہ تحصیل علم کے لیئے رعایا کو کیا کیا ذریعے موجود ہین + جہان کوئی مکتب نہو وہان اس معاین کو چاہیئے کہ لوگون کو مکتب جاری کرنیکے فایدے بتلا وے اور اُنسے کہے کہ مین تمکو مستعد معلم اور کتاب وغیرہ جوکچھہ درکار ہوگا بہم پہنچانے مین مدد کرونگا + جہان مکتب جاری ہین وہان معاین مذکور کو چاہیئے کہ دریافت کرے مکتب مین کسطرح کی باتین پڑھائی جاتی ہین اور کتنے طالب علم ہین اور اُن مکتبون کے مدرّسون سے کہے کہ جوکچھہ مدد میرے کرنے لایق ہے وہ مین دینے کو مستعد ہون + اگر معلم نے یہہ مدد قبول کی تو اُسکا مکتب فہرست پر چڑھا لیا جائیگا اور لڑکون کا امتحان ہوکر جو اُنمین لایق و فایق نکلینگے اُنکے نام لکھہ لیئے جاینگے اور علم کے مدارج اعلی کے پڑھنے کا طریق اور کتابین بتلائی جاینگی اور جو کتاب درکار ہوگی منگا دیجائینگی + جو معلم یا متعلم مستحق انعام سمجھے جائینگے انکو انعام دینے کی تجویز معاین پرگنہ کریگا اور اُسکو اجازت ہوگی کہ جن لڑکون کو چاہیئے سفارش کرکے بدون رسوم دیئے تحصیلداری کے مکتب مین داخل کرا دے +

۱۰ معاین مدارس ضلع ایک سو سے دو سو روپیہ تک ماہواری تنخواہ پاویگا

تتمہ

اور پرگنہ کے معاین اور تحصیلداری کے مکتبون کا نگران حال رہیگا یعنی دیکھیگا
کہ معاین پرگنہ اپنے کام کو بخوبی انجام دیتے ہین یا نہین اور اُنکی رپورٹین درست
ہین یا نادرست اور جن انعامون کی تجویز معاین پرگنہ نے کی ہو اُنکے دینے و ندینے کا
تصفیہ کریگا ✤ معاین مذکور مجاز اِس بات کا ہوگا کہ ہر سال اپنے علاقہ کے
معلمون اور متعلمون مین پانچ سو روپیہ تک انعام کے طور پر تقسیم کرے ✤ معاین
ضلع کو لازم ہوگا کہ تحصیلداری کے مکتبون پر خوب متوجہ رہا کرے اور گاہ گاہ سے
اُنکا امتحان لیا کرے اور مدرسون کا رویہ و کارگذاری اور لڑکون کی ترقی
اور استعداد کا حال دیکھے ✤ اس معاین کا یہہ بھی کام ہوگا کہ ہر سال اپنے
ضلع کی تعلیم کے حال کی رپورٹ لکھا کرے اور مکتبون اور طالب علمون وغیرہ کے
جو کوایف کہ پرگنون کے معاینون نے اپنی رپورٹون مین لکھے ہون اُنکی پڑتال خوب
احتیاط سے کیا کرے ✤ اِس رپورٹ مین سب مکتب شامل ہونگے خواہ فہرست
پر چڑھے ہون خواہ نہ چڑھے ہون اور جو کچھہ کہ ہر قسم کے مکتبون مین پڑھایا
جاتا ہے اُسکا حال بھی مشرح لکھا جائیگا ✤ معاین ضلع کو چاہیے کہ شریفون
اور بھلے مانسون کے لڑکے جو مکتب مین پڑھنے نہین جاتے بلکہ اپنے گھرون مین
تعلیم پاتے ہین اُنکے لکھنے پڑھنے کا حال بھی جہان تک ہو سکے تحقیق کرکے اس رپورٹ

تتمہ

مین مندرج کرے ✤ درسی کتابین بھی معاین ضلع کی معرفت لکا کریگی اور زرفروخت پر اُنکو دس روپیہ سیکڑہ کا کمیشن ملا کریگا ✤

۱۱ اہلکاران ماتحت کا مقرر کرنا اور اُنکی کارگذاری کی نگرانی رکھنا صاحب مہتمم سررشتہ تعلیم سے متعلق ہوگا اور افسر موصوف کے مکاتبت بلاتوسط کسی دوسرے حاکم کے سیدہی گورنمنٹ سے رہا کریگی اور وہ ہر سال مئی کی پہلی تاریخ کو یا جسقدر جلد ہو سکے اُسکے بعد اپنے علاقہ کے سب ضلعون کی تعلیم کے حال کی رپورٹ مرتب کرکے گورنمنٹ مین ارسال کیا کریگا ✤

۱۲ اس انتظام پر غور کرنے سے واضح ہوگا کہ یہہ منشاء نہین ہے جو گورنمنٹ خود اپنی طرف سے خرچ کرکے رعایا کے لیئے تحصیل علم کے ذریعے میسر کرے بلکہ یہہ ہے کہ رعایا سرکار کی اعانت سے خود اپنی بہتری کے لیئے اس امر مین ہمت کرین اور کمر باندھین ✤ غرض جہان تک ہو سکے رعایا کو سمجہا کے اور مدد و آفرین دیکے تحصیل علم کی طرف رجوع کرنا چاہیئے ✤ رعایا کے تعصبون اور توہمون پر بہی بہت خیال رکہنا ضرور ہے اسواسطے مناسب ہے کہ جو مدرس کتب کے معاینہ سے ناراض ہو اُسکے کتب مین ہرگز کچہہ مداخلت نکیجاے ✤ اس

تتمہ

انتظام کا مفید اور غیر مفید ہونا خصوصاً اسطرح سے ظاہر ہوگا کہ کتنے مکتب نئے جاری ہوئے اور اُنمین کیسی باتین سکھائی جاتی ہین ✣ مناسب ہے کہ غریب و غربا کو سمجھایا جائے کہ متفق ہو کر مکتب جاری کرادین اور معلم کو معاش دین اور جو لوگ متمول ہین اُنکو صلاح دیجائے کہ اپنے ہمسایہ کے غریب و غربا کے لیئے مکتب بٹھا دین ✣ القصہ سب مکتبون کو مدد و ترقی دیجائے اور وسے صورت مناسب پکڑین ✣

۱۴۳ لازم ہے کہ یہہ سب امور حکام مال کے اتفاق اور صلاح سے تعمیل پاوین اور موصی الیہم اِس باب مین دل و جان سے معاونت کرین ✣ جو اہلکار کہ اِس انتظام کے مطابق مقرر کیئے جاوینگے اُنکے ذریعہ سے ایک بڑا فایدہ یہہ متصور ہے کہ دیہات کے پٹواری کما حقہ تعلیم پاوینگے اور جو لوگ کہ عہدہ پٹوارگری کے امیدوار یا اُسپر نامزد ہین اُنکی استعداد اور لیاقت کا حال دریافت ہوگا ✣ اگر ایک حکم صادر کردیا جائے کہ موضع کی پٹوارگری یا اور کوئی عہدہ مثل پیادہ یا چپراسی یا برقنداز خواہ وہ عہدہ بالاتر جسمین علم کے مدارج اعلی سے واقف ہونا ضرور ہے صرف اُنہین لوگون کو ملیگی جنکے پاس سررشتہ تعلیم کے کسی افسر کی دستخطی سارٹیفکٹ یعنی سند لیاقت ہوگی تو مصلحت سے بعید نہوگا ✣

تتمہ

۱۴ اس بات کی تجویز آیندہ کیجائیگی کہ آیا تعلیم کے مدارج اعلی کے لیئے ہر ضلع کے صدر مقام مین ایک ایک مدرسہ مقرر کیا جاسے تو مفید ہوگا یا نہین مگر فی الحال اسقدر بھی کافی ہے کہ مہتمم سررشتہ تعلیم کو اجازت دیجاسے کہ جن لڑکون کو وہ قابل سفارش سمجھین اُنکو سفارش کرکے بلا اداے رسوم کسی سرکاری مدرسہ مین بہرتی کرادین *

۱۵ اس تجویز کی فحواکے مطابق بریلی اور آگرہ اور متہرا اور مین پوری اور بنارس کے ضلعون مین یہہ انتظام کسی قدر جاری ہوچکا ہے اور اب حکام والا مقام کورٹ آف ڈیریکٹرس بہادر سے منظوری اس امر کی آگئی ہے کہ انتظام بالا اٰنہہ ضلعون مین جاری کیا جاسے لہذا اضلاع مندرجہ حاشیہ منتخب ہوئی ہین لیکن ازآنجاکہ بنارس کا ضلع ان ضلعون سے بہت فاصلہ پر ہے اسواسطے فی الحال وہ اس انتظام سے خارج رہا فقط

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و

شمالی کے حکم سے مشتہر ہوا

راقم جان تہارنٹن سکرتری

گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی

تمام شد

MEMOIR

ON THE

STATISTICS

OF

INDIGENOUS EDUCATION

WITHIN THE

NORTH WESTERN PROVINCE

OF THE

BENGAL PRESIDENCY

Compiled from official documents

UNDER ORDERS OF THE HONORABLE THE LIEUTENANT.GOVERNOR OF

NORTH WESTERN PROVINCES

BY

R. THORNTON ESQ^RE^ B.C.S

Assistant Secretary to the Government

AND

Translated into Oordoo with the assistance

OF

MOONSHEE LUTCHMUN SINGH

AGRA

Lithographed at the Secundra Orphan Press

1850

A. PORTER Scrip

DUE DATE

R 21.0' 91			